الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتاوائے مقبولیہ

اعلیحضرت شمس العلماء حضرت پیر سید مقبول احمد شاہ قادری
کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کرناٹک



ابوالحسن مکاندار اسٹیٹ بینک آف انڈیا ہانگل شریف ضلع دھارواڑ کرناٹک

کاتب افتخار احمد رضا اسکرین پرنٹ مئو

تحفہ برائے صولت پبلک لائبریری رامپور

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتاوائے مقبولیہ

اعلیٰحضرت شمس العلماء حضرت پیر سید **مقبول احمد** شاہ قادری
کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کرناٹک



ناشر: ابو الحسن مکاندار اسٹیٹ بینک آف انڈیا باگل شریف ضلع دھارواڑ کرناٹک

کاتب افتخار احمد رضا اسکرین پرنٹ مئو

نشاط آفسٹ پریس ٹانڈہ

نام کتاب ـــــــــ فتاوائے مقبولیہ
فتاوے ـــــــــ علامہ مفتی سید مقبول احمد شاہ کشمیری علیہ الرحمہ
ترتیب و پیشکش ـــــــــ ابوالحسن مکاندار مقبولی ہانگل شریف
تقریب و تصحیح ـــــــــ مولانا محمد محبوب عزیزی مبارکپوری
محرک ـــــــــ مولانا رحمت اللہ کرناٹکی مصباحی ہانگل شریف
ناشر ـــــــــ علامہ مفتی محمد نظام الدین رضوی نائب مفتی الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور
سن اشاعت ـــــــــ مئی ۱۹۹۷ء
تعداد (اول) ـــــــــ ایک ہزار

اعتذار

یہ کتاب کم وقت کے سبب بہت عجلت میں شائع کی گئی ہے، قارئین حضرات کو اگر کہیں کوئی خامی نظر آئے تو برائے کرم ہمیں مطلع کریں تاکہ آئندہ اس کی تلافی کی جاسکے۔

ملنے کے پتے

1. ابوالحسن مکاندار اسٹیٹ بنک آف انڈیا ہانگل دھارواڑ کرناٹک
2. عبدالرب کو نیٹ مرچنٹ نیا بس اسٹینڈ ہانگل شریف
3. سوداگر پان شاپ نیا بس اسٹینڈ ہانگل شریف
4. سوداگر سائیکل شاپ بازار روڈ۔ ہانگل شریف
5. مولانا محمد محبوب عزیزی ناظم شعبہ نشر و اشاعت الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور اعظم گڑھ (یوپی)

انتساب

ان چار پیر طریقت

(۱) عاشقِ رسول قطبِ عصر حضور درویش بابا رحمۃ اللہ علیہ شہر شموگہ (کرناٹک)

(۲) عارف باللہ سیدنا پیر مظفرؔ شاہ صاحب قادری شامی رحمۃ اللہ علیہ ڈنگی وچہ (رفیع آباد) کشمیر

(۳) خلیفۂ مفتی اعظم ہند صوفی عبد العزیز خان صاحب رضوی عرف میاں جان بابا کرل ہلّی ہری ہر کرناٹک

(۴) عزیز ملت حضرت علامہ شاہ عبد الحفیظ صاحب قبلہ سربراہ اعلیٰ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)

کے نام

جن کی ایک نگاہِ کرم سے راقم راہِ ہدایت پر گامزن ہوا۔

احقر

ابو الحسن مکاندار مقبولی

فہرست

صفحہ	مضمون
۵۲	مصافحہ کرنے کا طریقہ ۔
۵۳	جمعہ یا عیدین کی نماز ۔
۵۴	بیت المال کس کو کہتے ہیں ؟ ۔
۵۵	کتوں کا پالنا کیسا ہے ؟
۵۶	قرآن پاک میں اجمال ہے ۔
۵۷	تدوین حدیث ۔
۵۸	چند متفرق سوال وجواب ۔
۵۹	امام کو مقتدیوں کی رعایت کا حکم ۔
۶۱	بغیر طلاق کے نکاح نہیں ہو سکتا ؟ ۔
۶۲	چرم قربانی کے دام کا مصرف ۔
۶۳	چند متفرق سوال وجواب ۔
۶۶	سنگ اسود کو بوسہ دینا سنت ہے ۔
۶۷	مزامیر کے ساتھ نعت خوانی ناجائز ہے ۔
۶۸	الصاق کعبین کا مسئلہ ۔
۶۹	روزہ وغیرہ طاعت کے ذریعہ ایصال ثواب مشروع ہے ۔
۷۰	ائمہ اربعہ برحق ہیں ۔
۷۱	نذر ونیاز کے کھانے کا حکم ۔
۷۳	دیوبندی پیشواؤں کا حکم ۔
۷۶	داڑھی کا حکم تمام مسلمانوں کو عام ہے ۔
"	اصل اشیاء میں اباحت ہے ۔
۷۷	دیوبندیوں کے ساتھ خلط ملط رکھنے والوں کا حکم ۔
"	سواد اعظم ائمہ اربعہ کے پیروکار ہیں ۔
۷۹	قرآن پاک کی توہین کرنا کفر ہے ۔
۸۰	قبروں پر نشانی کے لئے پتھر لگانا ۔
"	قبور مسلمین پر چلنا پھرنا ناجائز ہے ۔
۸۱	وید بھاگوت وغیرہ صحیفہ نہیں ۔
"	بچہ پیدا ہوتے ہی مرگیا تو ...... ؟
۸۲	فاسق معلن کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے ۔

مضمون	صفحہ
جمعہ کا خطبہ عربی میں پڑھنا سنت ہے ۔	۸۲
نماز فجر کے بعد مصافحہ کرنا مستحب ہے ۔	۸۳
اولیاء اللہ سے امداد اور توسل کا ثبوت ۔	"
حدیث سے وسیلہ کا ثبوت ۔	۸۴
مسجد کی املاک کو اپنے تصرف میں لانا جائز نہیں ۔	۸۶
موت کو یاد کرنے کا حکم ۔	۸۷
ظہر قضا ہو تو عصر کی جماعت میں شامل ہو یا نہیں ۔	۸۸
غیر مسلم کے یہاں کی مٹھائی پر فاتحہ دی جائے یا نہیں ؟ ۔	۸۹
قرض پر نفع لینا سود ہے ؟ ۔	۹۰
قادیانیوں کا حکم ۔	۹۱
چند متفرق مسائل ۔	۹۳
قسم کا کفارہ کیا ہے ؟	"
نکاح سے پہلے نماز شکرانہ ۔	۹۴
جمعہ کے دن دعا کی قبولیت کا وقت ۔	۹۵
اذان کے بعد دوبارہ اعلان کرنا کیسا ہے ؟ ۔	۹۶
سچا مذہب کون ہے ؟	۹۷
اذان کے مسائل ۔	۱۰۰
متفرقات	۱۰۱
تقلید شخصی کا ثبوت ۔	۱۰۸
عرس کا ثبوت ۔	۱۱۰
منقبت ۔	۱۱۳
مدرسہ مقبول احمدی کا مختصر تعارف ۔	۱۱۴

عرضِ مرتّب

اس کتاب میں ماہنامہ الرشاد (جو حضرت شمس العلماء پیر سید مقبول احمد شاہ کشمیری علیہ الرحمہ کی زیر نگرانی شائع ہوتا تھا) سے دینی مسائل جو سوال وجواب کی شکل میں تھے۔ مُرتب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ دینی رسالہ شعبان المعظم ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۴ء میں نکلنا شروع ہوا تھا۔ لیکن بد مذہبوں کی شرارت اور سنّی مسلمانوں کی غُربت کی وجہ سے یہ رسالہ ماہ مارچ ۱۹۵۸ء میں بند ہوگیا، جس کا حضرت شاہ کشمیری علیہ الرحمہ کو بڑا صدمہ ہوا۔

اس پُرفتن دور میں ہر انسان فکر معاش کی تلاش کے ساتھ ساتھ نئی نئی عادات کی طرف متوجہ ہوتا جا رہا ہے۔ مثلاً ساری ساری رات ٹیلی ویژن پر ناچ گانے دیکھنا، ان ناچ اور گانے والوں پر فخر کرنا، نت نئی چیزوں کا استعمال جیسے نئے نئے قسم کے پان مسالے جن میں نشہ آور چیزوں کی آمیزش ہوتی ہے۔ ایسی عادات والوں کو دینی مسائل کی طرف دھیان دینے کیلئے وقت ہی نہیں ملتا۔ ایسے میں قرون الشیاطین کا فتنہ ہی نجدیوں، وہابیوں کا فتنہ ہے۔ جس کا ذکر مشکوٰۃ شریف جلد دوم اور بخاری شریف میں آیا ہے۔

یہ نجدی فتنہ یزیدی، حجاجی، مامونی، تاتاری، خارجی، رافضی، قادیانی فتنہ سے بھی بہت بڑا فتنہ ہے۔ یہ لوگ اپنے آپ کو سنی حنفی کہہ کر مسلمانوں میں گھل مل جاتے ہیں اور مسلمانوں کے پیشوا بن کر درپردہ حضور علیہ السلام کی توہین کرتے رہتے ہیں۔ ان کو عام مسلمان پہچان نہیں سکتے۔ اس فتنہ کے تدارک کے لئے ماہنامہ الرشاد (حضرت سیدنا شاہ مقبول احمد کشمیری علیہ الرحمہ) سے سوال وجواب کو نقل کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ عام مسلمان اسکو

پڑھ کر قرون الشیاطین کے فتنے سے اپنے آپ کو بچا سکیں۔ اور صحیح مسائل دینیہ کا علمی ذخیرہ اکٹھا کر سکیں۔ میری پہلی کتاب " تذکرہ سیدنا شاہ مقبول احمد کشمیری " کے بعد یہ دوسرا مجموعہ پیش خدمت ہے۔ اپنی کم علمی اور کم ہمتی کا پورا پورا احساس ہے لیکن میں نے اپنے لوگوں کی خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کرنا شروع کر دیا ہے۔ شروع کرنا میرا کام ہے اختتام کو پہونچانا میرے رب کے فضل پر موقوف ہے۔

محترم مولانا محمد محبوب صاحب عزیزی معاون مدیر ماہنامہ اشرفیہ مبارکپور کو کبھی بھول نہیں سکتا جن کی رہبری اور ہمت افزائی میری کم علمی کی خامی کو دور کرنے میں بہت حوصلہ مند ثابت ہوئی۔ آخر میں جناب مولانا محمد حیات صاحب کرناٹکی اور جناب عبدالشکور صاحب ولد قاسم علی صاحب سوداگر کا تہ دل سے مشکور ہوں۔ جنھوں نے اس کار خیر کے لئے ماہنامہ الرشاد کے سارے رسالے بلا چوں وچرا میرے حوالے کر دیئے، اور ان تمام مسلمانوں کا بھی بہت مشکور ہوں جنھوں نے اس مجموعہ کے مرتب کرنے میں میری ہمت بڑھائی۔ خاص کر جناب الحاج عبدالحکیم صاحب عزیزی کلاتھ مرچنٹ بنارس، جناب غلام محمد صاحب نائک، زیڈ اے انعام دار، عبدالغفور لوہار، سید احمد پاشا پیرزادے عرف محل والے الحاج انوارالدین سوداگر، باسو صاحب نائک، معین الدین قاضی، مولاعلی ملا گلشن، علاء الدین تلولی (پیش امام)، عبدالقادر اپن، عبدالغفور ملا، ابراہیم صاحب جم خانی، معین الدین سرسی، شمشیر احمد ہوتی، بشیر احمد بھٹکل، نذیر بیگ سونور، مقبول احمد مٹھائی گار، محمد غوث اکی دلی، نثار احمد سربڈگی، سید آفاق پاشا محل والے، اکی آلور والے، عبدالقادر نالبند، ملا صاحب، نامداری صاحب اور بالخصوص شاہ نور کے رہنے والے محترم جناب قاضی کریم محی الدین صاحب قبلہ کی دو کتابیں " ایمان کا امتحان " اور " نماز ایمانی " اس کام میں میری بہت معاون ثابت ہوئی۔

اگر اس کتاب میں کوئی کمی وبیشی فروگذاشت ہوئی تو درگذر فرماکر راقم کو مطلع فرمائیں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تلافی کیجائے۔ اخیر میں دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کا خاتمہ بالخیر کرے نیک اعمال کی توفیق عطاء فرمائے، دونوں جہان کی نعمتوں دولتوں کی برکت سے مالا مال فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

احقر
ابوالحسن مکاندار مقبولی، ہانگل شریف
۲۰ر جون ۱۹۹۶ء

۷۸۶/۹۲

پیش لفظ

تاریخ کے اوراق شاہد ہیں کہ ہر دور میں کچھ ایسے پاکیزہ نفوس پیدا ہوتے رہے ہیں جنہوں نے اپنے خونِ جگر سے چمنستان اسلام کی آبیاری کی اور عظمتِ اسلام، عصمت انبیاء اور اسلاف کی روایات و تعلیمات کی صیانت و بقا کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دی۔ انہیں قدسی صفات شخصیات میں سے ایک ذات شمس العلماء پیر سیّد مقبول احمد قادری کشمیری علیہ الرحمہ کی ہے۔ بلاشبہ آپکی ذات خواص و عوام سب کے لئے یکساں طور پر نمونۂ عمل ہے۔ آپکے جد امجد پیر سید یوسف شاہ رحمۃ اللہ علیہ سادات کرام کی ایک جماعت کے ساتھ تبلیغ اسلام کی خاطر ملک شام سے ہندوستان تشریف لائے اور وادیٔ کشمیر کے ایک خوبصورت پہاڑی علاقہ ڈنگی وچہ تحصیل سوپور میں اقامت گزیں ہوگئے۔ شاہ کشمیری علیہ الرحمہ کے والد ماجد کا نام پیر سید نعمان شاہ قادری اور والدہ محترمہ کا نام سیدہ عصمت بانو ہے۔ نوشتۂ تقدیر کے مطابق آپ کو اوائل عمری میں ہی اپنے والد ماجد کے سایہ سے محروم ہونا پڑا۔

پرورش اور تعلیم و تربیت کی ذمہ داری والدہ ماجدہ اور آپ کے برادر کبیر سید پیر یوسف شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ نے سنبھالی۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کرنے کے بعد آپ لاہور تشریف لے گئے وہاں آپ چند سال علوم دینیہ و فنون ادبیہ کی تحصیل میں مشغول رہے اور پھر اپنے وطن واپس لوٹ آئے۔ والدہ ماجدہ کی فرمائش کے مطابق سولہ سال کی عمر میں آپنے شہاب بانو نام کی ایک نیک خاتون سے شادی کرلی۔ شادی کے بعد آپ مزید تعلیم حاصل کرنے کیلئے لاہور تشریف لے گئے۔ وہاں کچھ دنوں تک پڑھنے کے بعد اپنے گھر لوٹ آئے لیکن ابھی

تک علم کی پیاس باقی تھی چنانچہ حضرت شاہ ابوالبرکات ـــــ نقاب پوش رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں راجستھان حاضر ہوئے اور ان سے علم منطق کی منتہی کتابیں پڑھیں، یہاں تک جملہ علوم عقلیہ ونقلیہ کے ماہر بن گئے۔ ایک مرتبہ خواب میں حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ تم دکن (کرناٹک) جاؤ اور وہاں اسلام کی تبلیغ کرو۔ خواجۂ ہند کی اس فرمائش پر آپ نے اپنے وطن مالوف کو خیرآباد کہا اور برماو سری لنکا ہوتے ہوئے کرناٹک تشریف لائے اور سرزمین ہانگل شریف میں مقیم ہوئے چند سال یہاں تبلیغی خدمات انجام دینے کے بعد آپ ریاست میسور چلے گئے۔ اور وہاں ایک عرصۂ دراز تک دین حق کی خدمت کرتے رہے ۱۹۵۲ء میں آپ حضرت عبدالرزاق بٹوبگر (باب لی) کی خواہش اور پیہم اصرار پر دوبارہ ہانگل لوٹ آئے اور زندگی کی آخری لمحوں تک یہیں آپ دینِ اسلام کی ترویج واشاعت میں لگے رہے۔ یہاں تک کہ ۵ رصفر ۱۳۹۰ھ مطابق ۱۲ ر اپریل ۱۹۷۰ء کو آپ نے اس دارفانی کو خیرآباد کہا۔ آپکا مزار مبارک ہانگل شریف ضلع دھارواڑ کرناٹک میں مرجع خلائق ہے۔

آپ اعلیحضرت امام احمد رضا علیہ الرحمہ کے بہت بڑے شیدائی تھے آپ نے اسلام و سنیت کے پھیلانے اور اس کے تحفظ وبقا اور دشمنانِ رسول کا قلع قمع کرنے میں جو خدمات انجام دی ہیں وہ آبِ زر سے لکھنے کے لائق ہے۔ آپ اپنے وقت کے بہت بڑے عالم اور مفتی تھے، آپ نے اپنے قلم سے بے شمار فتاوے تحریر فرمائے لیکن افسوس کہ فتاوے کا یہ ذخیرہ اب تک بوسیدہ کاغذات کے ڈھیر میں پڑا ہوا تھا۔ ابوالحسن مکاندار صاحب نے اسے کتابی شکل میں لانے کا عزم مصمم کیا، جب میں محترم مکاندار صاحب کے اس ارادہ پر مطلع ہوا تو مجھے بڑی خوشی ہوئی اور موصوف کی میں نے پرزور حمایت کی۔ مکاندار صاحب کی کوششوں سے فتاویٰ کا یہ گلدستہ آپکے ہاتھوں تک پہنچا۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے معاونین اور مخلصین کو سعادت دارین سے مالامال فرمائے اور عوام وخواص سب کو اس کتاب سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

احقر مولانا رحمت اللہ رضوی مصباحی

ہانگل شریف کرناٹک

۱۷ ر محرم ۱۴۱۸ھ

تأثر

محقق مسائل جدیدہ حضرت علامہ الحاج مفتی نظام الدین صاحب رضوی قبلہ نائب مفتی الجامعۃ الاشرفیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا وّ مصلیًا وّ مسلمًا

فقہ وفتویٰ نویسی ایک ایسا اہم اور مبارک علم ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے محبوب بندوں کو ہی عطا ہوتا ہے۔ ارشاد رسالت ہے۔

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ. — اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کا فقیہ بناتا ہے۔

مناظر اہل سنت، حضرت العلام، مولانا سید مقبول احمد شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ خدائے قدوس کے انھیں محبوب ومقبول بندوں میں سے ہیں۔

آپ نے اپنے عنفوانِ شباب میں کرناٹک کی زمین کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے شرف بخشا اور یہیں پر مسلک اہل سنت وجماعت کی تبلیغ واشاعت میں اپنی پوری عمر صرف کردی، ہانگل شریف کی دھرتی آپ کی آخری آرام گاہ ہے۔

آپ کی زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ "عشق رسول" ہے۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) اور آپ کا سب سے بڑا کارنامہ شجرۂ وہابیت کی بیخ کنی ہے۔

شہر ہانگل کے علاقے میں وہابیت اپنی جڑیں مضبوط کرچکی تھی اور سنیت کا

چراغ ٹمٹمارہا تھا مگر آپ کی مسلسل جدوجہد کی برکت سے یہ چراغ پھر پوری آب وتاب کے ساتھ روشن ہوگیا جس کی شعاعیں کرناٹک میں دور دور تک بکھر گئیں اور وہابیت کا قلع قمع ہوگیا۔

اس کیلئے حضرت شاہ کشمیری صاحب علیہ الرحمہ نے ایک طرف لوگوں میں مسلک حق کی تبلیغ شروع فرمائی جس کے ذریعہ لوگوں پر وہابیت کی اسلام دشمنی عیاں ہوگئی اور وہ حق کے پیرو ہوتے چلے گئے۔ دوسری طرف آپ نے مناظروں کے ذریعہ وہابیت کا شیرازہ منتشر کردیا اور اپنی ذکاوت، فطانت، جرأت حق گوئی اور حاضر جوابی سے خلق خدا کو اپنا گرویدہ بنالیا اس طرح اس علاقے میں نہ صرف یہ کہ سنیت کی تجدید ہوئی بلکہ اسے خوب خوب فروغ بھی حاصل ہوا۔

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنی ان مصروفیات کی وجہ سے باضابطہ فتویٰ نویسی کی طرف توجہ نہ دے سکے، کتابوں کی بھی بڑی کمی تھی پھر بھی آپ نے اس فن کی جو خدمت انجام دی وہ کم نہیں۔

آپ نے لوگوں کے زبانی سوالات کے جو جوابات ارشاد فرمائے ان کا کوئی ریکارڈ محفوظ نہیں ہے اور تحریری جوابات کا بھی صرف وہ حصہ محفوظ ہے جو ماہنامہ "الرشاد" ہانگل میں شائع ہوا۔

پیش نظر "فتاویٰ مقبولیہ" آپ کے انھیں محفوظ فتاویٰ کا ایک مجموعہ ہے جو جاری شدہ فتاویٰ کا صرف ایک جزء ہے۔

مجھے ان فتاویٰ کی اصل دستیاب نہ ہوسکی۔ نقل در نقل ہوکر کسی وہابی کاتب کے لکھے ہوئے اوراق ملے۔ کاتبوں کی مہربانی تو یوں بھی مشہور ہے، پھر اگر وہ وہابی بھی ہو تو یہ مہربانی "غلطی" سے آگے بڑھ کر "خیانت" کا روپ اختیار کرلیتی ہے۔

الغرض میں نے ان فتاویٰ کا بیشتر حصہ محب مکرم ومخلص اکرم حضرت مولینا

محمد محبوب صاحب مصباحی مبارکپوری دام مجدھم سے پڑھوا کر سنا اور بادی النظر میں جہاں کہیں خامی محسوس ہوئی اسے درست کرادیا۔ خدا کرے یہ مکمل درست ہو۔

یہ فتاویٰ اعتقادیات اور مسائل فروع پر مشتمل ہیں جو عام فہم زبان اور سہل انداز بیان میں لکھے گئے ہیں تاکہ سائل بخوبی سمجھ سکے۔

حضرت شاہ کشمیری صاحب رحمۃ اللہ علیہ:

- ——— اہل سنت وجماعت کے ایک بزرگ وصالح عالم دین ہیں۔
- ——— مجدد اعظم اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان کے معتقد اور پیرو ہیں۔
- ——— وہابیوں، دیوبندیوں، اور قادیانیوں کے سلسلے میں آپ نے جو فتاویٰ قلمبند کئے ہیں وہ اعلیحضرت علیہ الرحمہ کی تحقیقات کا خلاصہ ہیں۔
- ——— آپ کی زندگی حدیث پاک اِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُم پر عمل کی مکمل تصویر ہے۔

اس لئے آپ کے فتاویٰ لائق اعتماد وقابل اعتناء ہیں۔ ہاں تحقیق میں خطاء و نسیان ممکن ہے اور یہ بشر سے کوئی بعید نہیں۔

خدائے پاک جماعت اہل سنت میں حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے امثال پیدا فرمائے اور ان کے اخلاص عمل کی برکت سے ہم سب کو بہرہ ور فرمائے، آمین۔

ناچیز وناکارہ

محمد نظام الدین رضوی

خادم شعبہ افتاء

الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور

۸؍ محرم الحرام ۱۴۱۸ھ - ۱۶؍ مئی ۱۹۹۷ء (جمعہ مبارکہ)

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

تقریب

جناب مولانا
محمد محبوب عزیزی مصباحی
معاون ایڈیٹر ماہنامہ اشرفیہ
الجامعۃ الاشرفیۃ مبارکپور
اعظم گڑھ (یوپی)

وہ خوش نصیب جس کا سینہ عشقِ رسالت کا مدینہ بن جائے وہ دین کا سچا خادم اور احیاءِ سنت کا علمبردار ہوجاتا ہے، اس کا ہر لمحہ اور اس کی ہر فکر دین حق کی تبلیغ واشاعت میں مستغرق رہتی ہے، اور اس کی یہ کیفیت استغراق خدمت دین کا عزم بالجزم لے کر اٹھتی ہے جس کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہیں آسکتی ہے۔ ایسے ہی ایک عاشق صادق پیر طریقت مناظر اہلسنت حضرت علامہ مفتی سید مقبول احمد شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کا ہم ذکر جمیل کر رہے ہیں جو ایک خدارسیدہ عارف باللہ بزرگ تھے جنہوں نے عالمِ جوانی میں اپنا سرسبز وشاداب وطن کشمیر کو خیرباد کہہ کر ہندوستان کے دوسرے کنارے صوبہ کرناٹک کے شہر ہانگل شریف میں تشریف لائے اور یہیں پوری عمر گرانمایہ مذہب حق کی تبلیغ واشاعت میں صرف کردی اور آپ کی مبارک جدوجہد سے وہابیت کا بڑھتا ہوا ناسور جڑ سے کٹ گیا اور اہلسنت وجماعت کا ٹمٹماتا چراغ روشن ہوگیا جس کی کرنیں اس علاقہ میں دور دور تک پھیل گئیں۔

تبلیغی حالات کے تقاضوں کے پیش نظر حضرت کشمیری علیہ الرحمہ نے دین کی حفاظت اور اس کی ترویج واشاعت میں تقریر وتحریر، مناظرے ومباحثے، بیعت وارشاد اور ذکر وفکر کے تمام ذرائع سے کام کئے جس کی تفصیل طویل ہے۔ انہیں انمٹ نقوش میں آپ کے وہ دقیع فقہی جوابات ہیں جو وقتاً فوقتاً تحریری شکل میں آپ سے کئے گئے گوکہ ان کی تعداد زیادہ نہیں مگر جو کچھ ہیں وہ گوہر نایاب سے کم نہیں، اسی فقہی ذخائر کا ایک مجموعہ فتاوائے مقبولیہ کے نام سے حاضر خدمت ہے۔ یہ فتادے ماہنامہ الرشاد ہانگل شریف میں طبع ہوچکے ہیں، اب کتابی شکل میں یکجا کرکے پیش کیا

جارہا ہے۔

میں شکر گذار ہوں الجامعۃ الاشرفیہ کے نائب مفتی حضرت علامہ مفتی محمد نظام الدین رضوی مصباحی صاحب کا جنہوں نے اپنی عدم فرصتی کے باوجود اپنا قیمتی وقت دے کر فتاوی پر نظر ثانی فرمائی یقیناً ان کا یہ اقدام قابل ستائش ہے۔ نیز الجامعۃ الاشرفیہ کے استاذ حضرت مولانا محمد اختر کمال صاحب قادری مصباحی گھوسوی جنہوں نے کچھ قیمتی وقت دے کر ہمارے کام کو آسان فرمادیا۔ اور جناب مولوی رحمت اللہ کرناٹکی متعلم درجہ سابعہ الجامعۃ الاشرفیہ نے جو حضرت شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ سے سچی عقیدت و محبت رکھتے ہیں اس کتاب کے لانے میں ہر ممکن تعاون فرمایا۔ قابل مبارکباد ہیں جناب ابو الحسن مکاندار مقبولی بانگل شریف جنہوں نے اپنے پیرو مرشد کے فتاوی کو کتابی شکل میں لانے کی کوشش کی تاکہ عوام و خواص سب اس سے مستفیض ہوسکیں اور یہ کارنامہ بارگاہ مقبولی میں خراج عقیدت کا ذریعہ بن سکے۔

اس وقت کرناٹک میں جس طرز کی اردو زبان رائج تھی اس کے پیش نظر جواب میں بھی افہام و تفہیم کی کوشش کی گئی ہے۔ آج کی ترقی پذیر اردو کے انداز اور اسلوب بیان سے کہیں کچھ مختلف نظر آئے تو اسے موقع و محل اور وقت کی نزاکت پر محمول کیا جائے۔ وقت کی تنگی اور مشاغل کی کثرت کے سبب حتی الامکان تصحیح و تحسین کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ میری دعا ہے کہ رب قدیر اس فقہی مجموعے سے ہم سب کو بیش از بیش نفع اٹھانے کی توفیق خیر بخشے۔ آمین ثم آمین۔

محمد محبوب مصباحی عزیزی
خادم شعبۂ نشر و اشاعت
الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور، اعظم گڈھ، یوپی

۱۶ر محرم الحرام ۱۴۱۸ھ بروز شنبہ
۲۴ر مئی ۱۹۹۷ء

گلہائے عقیدت

از
ایم۔ اے۔ نادم
کلکتوی

در شان: پیر سید مقبول احمد شاہ کشمیری علیہ الرحمہ

مظہر نور حق، مخزنِ علم وفن، بحر جود وسخا شاہ مقبول ہیں
آسمان ولایت کے شمس و قمر دافع ہر بلا شاہ مقبول ہیں

اہل حق کے لیے جو تھے لعل وگہر، اہل باطل کی خاطر تھے شیر ببر
کوئی ان سا ملے گا کہاں ڈھونڈ کر رب کی بہتر عطا شاہ مقبول ہیں

جو سراپا نمونہ تھے کردار کا تھے مسیحا جو ہر قلب بیمار کا
جو سراپا تھے گنجینہ اخلاق کا قوم کے مقتدا شاہ مقبول ہیں

راہِ ایمان میں جب بڑھی رہزنی آپ نے تھی کری قوم کی رہبری
اہل ہانگل کو جن سے ملی روشنی وہ سراپا ضیا شاہ مقبول ہیں

آسمان فقاہت کے تھے ضو فگن چھائی ہر سمت تھی جن کی علمی کرن
عاشق مصطفیٰ میر بزم سنن نائب انبیاء شاہ مقبول ہیں

اب میری رہ گزر کتنی ہو پُر خطر، ظلم و عُدوان ہو یا ہو تیر و تبر
موجِ طوفانِ غم کا مجھے کیا ہو ڈر جب میرے ناخدا شاہ مقبول ہیں

آؤ نادم چلیں ان کے دربار پر، فیض جاری ہے واں انکا شام وسحر
بار ہے ہیں مرادیں وہاں ہر بشر سب کو کرتے عطا شاہ مقبول ہیں

(بمعرفت: (مولانا) رحمت اللہ رضوی ہانگل شریف)

تعارف

حضرت علامہ سید شاہ مقبول احمد قادری کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت علامہ سید مقبول احمد شاہ کشمیری ایک باکرامت ولی تھے۔ ہم نے علامہ موصوف کو بہت نزدیک سے دیکھا ہے۔ خادم نے جو دیکھا۔ وہ من وعن، بیان کرتا ہے آپ صورت و سیرت دونوں، بدرجۂ کمال رکھتے تھے۔ خوش وضع میانہ قد گورا رنگ دلکش خد وخال کا اعلیٰ نمونہ تھے۔ سیرت پاک صورت سے لاکھ گنا بڑھ چڑھ کر تھی۔ چہرے پر نورانیت مسکراہٹ ہمیشہ ہونٹوں پر کھلتی رہتی تھی۔ بے غرض، حق گو عالم۔ راست باز۔ متقی دیندار۔ عبادت گذار نڈر و بے باک انسان جو خدا کی ذات کے سوا کسی سے ڈرتا نہیں۔ بہترین قاری جن کی قرأت سننے سے سخت دل بھی نرم بن جاتا تھا۔ محبت الٰہی خوف الٰہی کا نورانی پیکر بے مثال مقرر قال اللہ قال الرسول پر گھنٹوں تقریر کرنے والے جن کا لفظ لفظ دل پر نقش ہوتا چلا جاتا۔ بے مثال مفتی آپ سے جو بھی فتویٰ

پوچھئے فوراً جواب مل جاتا۔

قرآن وحدیث وائمہ کے اقوال سند میں فوراً پیش کر دیتے ہیں۔ قوت حافظہ پر حیرت ہوتی تھی۔ بغیر کتابوں کی مدد کے قوت یادداشت سے بر موقعہ جواب دینے والے جس کا ہر لفظ سچّا اور دل پر اثر کرنے والا ہوتا تھا۔ آپ دوستوں کے دوست۔ بچوں کے دوست، مسافروں کے دوست۔ غریبوں کے دوست۔ مسکینوں کے دوست یتیموں کے دوست۔ ہر پابند صوم وصلوٰۃ مسلمانوں کے دوست کے دوست تھے۔ ہم نے کئی مرتبہ قوم کی طرف سے نقدی پیش کی۔ آپ نے اسے ہمیشہ ٹھکرایا۔ کبھی کسی وقت بھی قبول نہ فرمایا۔ سچ ہے قال اللہ، قال الرسول کی قیمت چاندی کے چند بے جان سکے نہیں آپ خلوص وایثار کی جیتی جاگتی تصویر تھے۔

آپ شہرت اور نام ونمود سے ہمیشہ دور رہا کرتے تھے۔ علوم شریعت کا گہرا مطالعہ رکھتے تھے جو بھی مسئلہ پوچھا جائے محققانہ انداز میں سب کو سمجھا دیتے مسئلہ کا کوئی حصّہ بھی تشنۂ تکمیل نہیں رہتا۔ آپ کو عشق رسول اور زہد وتقویٰ کا اعلیٰ مرتبہ حاصل تھا۔

آپ کا وصال پاک ۵ رصفر المظفر ۱۳۹۰؁ھ مطابق ۱۲ اپریل ۱۹۷۰؁ء کو ہانگل شریف میں ہوا۔

آپ کا عرس پاک ہر سال ۳ ر ۴ ر ۵ رصفر المظفر کو منعقد ہوتا ہے۔

حکیم عبد الحمید خان مرحوم
ہونگنور

اعتقادیات

اسلام کیلئے
کلمہ گوئی کیساتھ ضروریات دین کو ماننا بھی ضروری ہے

سوال :- کلمۂ طیبہ سے کیا ملتا ہے ؟

جواب :- کلمہ طیبہ کا دل سے تصدیق کرنا اور زبان کا اقرار کرنا۔ اسی سے ایمان ملتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ تمام ضروریاتِ دین کا تصدیق کرنا بھی جزوِ ایمان ہے۔ ضروریات دین سے کسی ایک کا انکار کرے تو اسلام سے خارج ، کافر ہے

واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال:۔ جو شخص لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا قائل ہو اور عامل ہو اور صدق دل کے ساتھ اسلام کے حسب ذیل پانچ ارکان یعنی کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کو مانتا ہو تو آیا ایسا شخص ائمہ اربعہ کے نزدیک مسلم ہے یا نہیں بہ دلائل ثابت کریں۔

تمہید جواب:۔ ائمہ اربعہ کے نزدیک چار اصول ہیں۔ جو مسئلہ صریح نص سے ثابت ہو اس میں نہ اجتہاد کی ضرورت ہے نہ فتویٰ کی حاجت اس کو آپ اچھی طرح ذہن میں رکھیں، جو حکم نص صریح سے ثابت ہے۔ اس میں یہ نہ دریافت کریں کہ اس میں ائمہ اربعہ کا کیا فتویٰ ہے۔

جواب:۔ قول کہتے ہیں زبان سے کہنے کو جب تک کلمہ طیبہ کے اوپر تصدیق قلبی نہ ہو، زبان کے کہنے سے وہ مسلمان نہیں۔ جیسے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں منافق بھی کہتے تھے، اور اس زمانے میں بعض غیر مسلم بھی کہتے ہیں۔ اقرار لسانی کو تصدیق قلبی لازم نہیں اور کلمہ طیبہ کے اوپر عامل ہونے کا کیا معنیٰ؟

تصدیق قلبی کے لئے عمل کی ضرورت نہیں۔ اقرار لسانی اس کے اظہار کے لئے ہے، آپ کے سوال سے معلوم ہوا۔ وہ شخص مسلمان نہیں آپ کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے، کہ آپ نے معجون فلک سیر کا استعمال کیا ہے یہ بھی آپ کو معلوم نہیں کہ جب کلمہ طیبہ کا ذکر اوپر ہو چکا تو، باقی پانچ ارکان رہتے ہیں یا چار۔

کوئی صدق دل سے پانچوں ارکان کی تصدیق کرتا ہے۔ مگر نماز روزہ وغیرہ کے لئے صرف تصدیق قلبی کافی نہیں۔ جب تک کہ اس پر عامل نہ ہو، جو نماز، روزہ وغیرہ عمداً چھوڑ دے اس پر عامل نہ ہو وہ بعض علماء کے نزدیک مرتکب گناہ کبیرہ اور فاسق ہے اور بعض علماء کے نزدیک ایسا آدمی اسلام سے خارج کافر ہے، اگر وہ ایسی حالت میں مر گیا اس کی نماز جنازہ پڑھنا نہیں نہ اس کو مسلمانوں کی قبرستان میں دفن کرنا، اگرچہ یہ بعض کا قول محمول ہے۔ زجر و توبیخ پر ہاں اگر کوئی شخص کلمہ طیبہ پر تصدیق قلبی رکھتا ہو اور اقرار لسانی بھی ہو، پانچ وقت نماز بھی پڑھتا، روزہ بھی رکھتا صاحب مال ہو کر زکوٰۃ بھی دیتا حج بھی کیا پھر اس نے کسی ضروریات دین میں سے کسی کا انکار کیا وہ اسلام سے خارج ہے مثلاً اس نے فرشتوں کو یا رسولوں میں سے کسی رسول کو یا آسمانی کسی کتاب یا قیامت

وغیرہ کا انکار کیا یہ آدمی اسلام سے خارج، یونہی تقلید کا مطلقاً انکار بھی کفر ہے تقلید کے سوا کسی مسلمان کو قرآن ملا نہ حدیث ملی مگر آپ لوگوں کے نزدیک صحابی اور تابعین کا قول حجت نہیں اوپر معلوم ہو چکا۔ قول کس کو کہتے ہیں۔ جب تک صحابی اور تابعین کا قول آپ نہ لیں آپ کو نہ قرآن ملے گا نہ حدیث در پردہ آپ لوگ قرآن، حدیث کے منکر ہیں، کیونکہ آپ لوگ تقلید کرنے کو کفر شرک کہتے ہو، بدون تقلید صحابہ و تابعین قرآن، حدیث ملنا محال ہے۔ آپ لوگ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں موجود نہ تھے۔ پھر قرآن، حدیث ملنے کی صورت تمہارے نزدیک کیا ہے۔

اب آپکو ضرور یقین آجائے گا کہ اس زمانہ کے اہل حدیث یعنی وہابی قرآن، حدیث کے منکر ہیں۔ آپ ثابت کر دیجئے، قرآن، حدیث سے جس نے ضروریات دین کا انکار کیا اس کو مسجد کے اندر آنے سے روکنا نہیں۔

بد مذہب کو مسجد سے روکا جائے

سوال:۔ ہر کلمہ گو مسلم کو مسجد میں نماز پڑھنے سے روکنے کا یا حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی حکم یا فتویٰ ہے؟

جواب:۔ ہر کلمہ گو بدون تصدیق قلبی کے مسجد کے اندر آ نہیں سکتا۔ اوپر اس کی وجہ درج ہو چکی۔ اور ائمۂ اربعہ نے ایسے شخص کے لئے مسجد کے اندر آنے کا کہیں فتویٰ نہیں دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ جو شخص کچی لہسن یا پیاز کھا کر مسجد میں آجائے اس کو اس میری مسجد میں آنے کا حق نہیں، کیونکہ اس کی منہ کی بدبو سے فرشتوں اور نمازیوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ جن کے ذریعہ سے مسلمانوں میں فتنہ و فساد پیدا ہو جائے۔ ان کو مسجد سے باہر نکالنا بطریق اولیٰ بہتر ہے۔ کیونکہ ان کا نماز پڑھنے کے بہانے سے مسلمانوں کے درمیان فساد قائم کرنے کا ارادہ ہے۔ چنانچہ جب آپ لوگوں کو مسجد سے نکالا گیا۔ تو کچہری کے اندر فریاد کرنے گئے تھے۔ اس سے معلوم ہوا آپ لوگ مسلمانوں میں فساد ڈالنا چاہتے ہیں۔ اور آپ لوگ ہمیشہ مسلمانوں میں فساد ڈالتے ہیں۔

مسلمانوں کی مسجدوں کو بند کراتے آئے ہیں۔ چنانچہ رائے درگ کی جامع مسجد کا واقعہ آپ کے مفسد ہونے پر شاہد ہے۔ آپ لوگ ظاہراً کلمہ پڑھتے ہیں۔ نماز بھی پڑھتے ہیں نہ کلمہ پر تصدیق نہ نماز پر۔ جیسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں منافق بھی نماز پڑھتے تھے مگر ان کو تصدیق قلبی نہ تھی۔ بیہقی کی روایت میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منافق کو مسجد سے نکالا اور فرمایا یا منافق اخرج من المسجد یعنی اے منافق مسجد سے نکل جا۔ اللہ پاک کا ارشاد ہے یا ایہا النبی جاھد الکفار والمنافقین واغلظ علیھم اے برگزیدہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کفار و منافقین سے جہاد کر اور ان کے ساتھ سختی کر۔ جنہوں نے آپ جیسے لوگوں کو مسجد سے نکالا انھوں نے اللہ اور رسول کے حکم پر عمل کیا ان کو اللہ تعالیٰ کے پاس اجر ملے گا۔

تقلید شخصی کا حکم اور مناقب امام اعظمؒ

سوال:۔ چار مذہب قائم ہونے کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی پیشین گوئی تو تحریر فرمایئے؟

جواب:۔ پیشین گوئی کی کیا ضرورت؟ ائمہ اربعہ کوئی نبی نہ تھے۔ جو ان کو نبی سمجھے گا وہ اسلام سے خارج ہے۔ مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہر صدی کے بعد تجدید دین کے لئے مجدد پیدا ہوتے رہیں گے۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اگر علم وایمان دنیا سے اٹھ کر عند الثریا پہنچ جائے تو ایک جوان فارس سے اٹھ کر اس علم کو اور ایمان کو وہاں سے لے کر آئے گا اور اس کو دنیا میں پھیلائے گا۔ اس سے مراد سب محدثین کے نزدیک امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ کیونکہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے شاگردوں کے سوا کوئی فارس میں ان جیسے عالم پیدا نہیں ہوئے مناقب امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ جو ابن حجر مکی شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھی ہے اس میں ہے ... فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا فخر اگلے لوگ کرتے آئے میں بھی ایک آدمی کا فخر کرتا ہوں۔ جس کا نام نعمان کنیت ان کی ابوحنیفہ۔ فھو سراج امتی فھو سراج امتی

فھو سراج امتی یعنی وہی میری امت کا چراغ ہے ، وہی میری امت کا چراغ ہے ، وہی میری امت کا چراغ ہے ۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ، لوگو سنو میں تم کو خبر دیتا ہوں ایک جوان کی جو تمہارے اس کوفہ سے ہوگا کنیت اس کی ابو حنیفہ ہوگی ۔ اس کا دل مسلم فقہہ سے بھر دیا ہوا ہوگا ، عنقریب ان کی وجہ سے آخر زمانہ میں ایک ایسی قوم ہلاک ہو جائیگی ، جس میں اس کے بارے میں زیادہ بدگوئی اور بد زبانی ہوگی ۔ اس گروہ کو لوگ بنانیہ کہیں گے ۔ بنانیہ بروزن وہابیہ ہے ۔ اس طور سے وہ ہلاک ہو جائے گی جس طرح رافضی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وجہ سے برباد ہوں گے ۔ اس زمانے میں زیادہ بدگوئی کرنے والے حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی وہابیہ کے سوا اور کوئی نہیں ۔ دیکھو وہابیوں نے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش کی تاریخ سگ نکالا ہے ۔ حالانکہ یہ تاریخ غلط ہے ۔ گ کو غ کے ساتھ بدل دیا جاتا ہے ۔ ک کے ساتھ نہیں ، آپ کی پیدائشی تاریخ نیک ہے ۔

زیادہ اگر آپ کو دیکھنے کا شوق ہے تو "تبییض الصحیفہ" امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ شافعی کی اور "خیرات الحسان" ابن حجر مکی شافعی کی دیکھو ۔

اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تقلید کرنے کا حکم دیا ۔ ان چاروں اماموں جیسے کوئی عالم ان کے زمانے میں موجود نہ تھا ۔ نہ ان کے جیسے عالم اور مجتہد پیدا ہوئے ۔ امت نے انہی کی تقلید پر اجماع کیا ، اب رہی یہ بات کہ ان نصوص مذکورہ میں کسی کا نام نہیں ۔ مثلاً اگر نام نہ ہونے سے اس کی تقلید کرنا ناجائز لازم آجائے تو آپ سب وہابی مقتدی ہو کر امام کی اتباع کرتے ہیں اور تقلید کرتے ہیں ۔ حالانکہ اللہ پاک نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کا نام لے کر یہ حکم نہیں دیا کہ فلاں آدمی کے پیچھے نماز پڑھو کیا یہ نماز پڑھنا تمہارے نزدیک ناجائز ہے ؟ جب یہ ناجائز نہیں تو تقلید ائمہ اربعہ بدوں نام سے پکارنے کے ناجائز نہیں ۔ ورنہ تم قرآن ، حدیث سے ثابت کرو قرآن وحدیث میں امام کا نام نہیں اس کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم نہیں دیا ۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ۔

امام اعظم کے ایک قول کی تشریح

سوال :۔ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اُترکوا قولی عند قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، کو آپ مانتے ہیں یا نہیں ۔؟

جواب :۔ یہ قول امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے کس کتاب میں ہے ۔؟ اس قول کے مخاطب کون تھے ؟ آیا کہ وہ مخاطب اس زمانے کے بے علم اہل حدیث یعنی وہابیہ کی طرح تھے یا مجتہد فی المذہب تھے ؟ نابینا صاحب وہ مخاطب امام اعظم کے اصحاب تھے جو مجتہد فی المذہب تھے آپ جیسے بے علم اس قول کے مخاطب نہیں اس مقولے سے ثابت ہوتا ہے کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے سب مسائل کے ماخذ حدیث صحیح ہیں اسی واسطے آپ نے اپنے شاگردوں کو فرمایا اگر صرف میرا ہی قول رہے ، اس کو حدیث رسول اللہ صلی اللہ کے مقابلہ میں چھوڑ دو ۔ میرے اقوال کی اصل حدیث صحیح ہے ۔ پھر اس کو چھوڑنے کا کیا معنٰی ؟

آپ قرآن حدیث سے ثابت کر دیجئے کہ غیر مجتہد کو مجتہد کے فتوی کا رد کرنا جائز ہے ۔

سوال :۔ مذہب اہل حدیث (وہابیہ) کے غیر ناجی ہونے پر حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا حکم یا مستند فتوی پیش کریں ۔

جواب :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑی جماعت کی اتباع وتقلید کرو ۔ جس نے بڑی جماعت کو چھوڑ دیا وہ جہنم میں گر گیا ۔ بڑی جماعت سے مُراد ، جس میں بڑے بڑے علماء ، بڑے بڑے فقہا اور بڑے بڑے محدثین گذرے ہیں وہ سب انہیں

چار یعنی حنفی یا مالکی ، یا شافعی یا حنبلی مذہب کے مقلد یا پیرو تھے ۔ اس بڑی جماعت کو اللہ پاک نے سبیل المومنین نام رکھا ہے ۔ نواب صدیق حسن بھوپالی کا جب مولنا عبدالحیٔ صاحب لکھنوی نے ناطقہ بند کر دیا تو مجبور ہو کر ان کو اقرار کرنا پڑا کہ اصحاب صحاح ستۃ انہی چار مذہب میں سے کسی نہ کسی مذہب کے مقلد د پیرو ضرور رہتے ۔ اب اس زمانہ کے اہل حدیث یعنی وہابیہ بڑی جماعت یعنی سنت جماعت سے خارج جہنمی ہیں ۔ ہم بار بار سمجھا چکے ، غور سے پڑھو ۔ ضد کرنا چھوڑ دو کیونکہ یہ خصلت یہودیوں کی ہے ، ہم نے وہابیہ کو جہنمی نہیں بنایا ، بلکہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جہنمی بنایا ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

اس مسئلہ کی پوری تفصیل الکوکبۃ الصحابیہ اور مناظرہ بجر ڈیہہ میں ہے ۔
محمد نظام الدین رضوی

فرعیات

غیر المغضوب علیہم کو ض کے بجائے ظ سے پڑھنے کا حکم

سوال:۔ ہبلی میں غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ پڑھنے کے متعلق جھگڑا پڑا ہے۔ ان کی آواز ضَ یا ظَ یا دَ سے ہے؟ معلوم کرائیں۔ تفصیل کیساتھ

جواب:۔ اگر کسی نے غیر المغضوب ظَ سے پڑھا اور آواز بھی ظ کی کیا تو اس کی نماز فاسد ہو گئی۔ اگر اس نے یہ عمداً یعنی جان بوجھ کر پڑھا تو کافر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس پڑھنے والے نے ایک بامعنیٰ لفظ کو بے معنی مہمل لفظ کے ساتھ بدل دیا، یہ تحریف قرآن ہوا۔ تحریف قرآن کرنا حرام قطعی ہے۔ پھر یہ نماز پڑھنے والا نماز میں رہا ہی نہیں۔ اس پر فرض ہے کہ نماز دوبارہ پڑھے۔ اگر یہ امام ہے تو اس کی اور تمام مقتدیوں کی نماز فاسد ہو گئی۔ سب پر فرض ہے کہ دوبارہ نماز پڑھیں۔

ولا الضالین کو نہ دَ کی آواز سے ادا کرنا نہ ظ کی۔ اگر کسی نے ظَ پڑھا اور ظَ کی آواز سے ادا کیا تو اس کی نماز بھی فاسد ہو گئی، یہاں پر جان بوجھ کر پڑھنے سے کفر کا خوف نہیں۔ کیونکہ یہاں پر کچھ معنیٰ پایا جاتا ہے مگر وہ معنیٰ یہاں پر مقصود نہیں

ہے۔ اس لئے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ ہر پڑھنے والے پر فرض ہے کہ ہر ایک ایک حرف کو اپنے اپنے مخرج سے ادا کرے۔ خصوصاً ان حروف میں تمیز کرنا واجب ہے جو حروف مشتبہ الصوت ہیں۔ جیسے ذ۔ ز۔ ظ۔ ض وغیرہ۔ ض کا مخرج سب حروف سے علیحدہ اور مستطیل ہے۔ یہ کسی علم تجوید والے سے سیکھنا۔ اس کے سامنے مشق کرنا۔ اس طور پر کہ زبان کو ڈاڑھوں پر چڑھا کر (بائیں طرف یا دائیں) مگر بائیں طرف سے ادا کرنا آسان ہے۔ یہی مروی ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔ اس کی تحقیق اگر منظور ہے تو شرح شاطبی، ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کی دیکھو اور کتب فتویٰ میں بھی یہی موجود ہے۔ چنانچہ حاشیہ امام ابراہیم حلبی وغیرہ۔

اکثر وہابی۔ سفید اور گلابی دونوں ظ سے پڑھتے ہیں ان میں کسی کی نماز ہوتی ہی نہیں۔ نہ امام کی نہ مقتدی کی۔ لہٰذا ہم ان کو بھی اطلاع دیتے ہیں کہ ضد اور ہٹ دھرمی چھوڑ دو حق کے مقابلہ میں ضد کرنا خاصۂ یہود ہے۔ اگرچہ ان وہابیہ کا اعتقاد ہی فاسد ہے۔ عمل کی صحت موقوف ہے۔ ایمان پر۔ جب ایمان ہی نہیں تو عمل بیکار ہے۔

اللہ پاک ہم سُنّی مسلمانوں کو ضد اور تعصب سے بچائے بجاہ النبی وآلہ وصحابہ اجمعین۔

عورتوں کیلئے پردہ کی تاکید

سوال: ۔ شریعت کے مطابق اسلام میں عورتوں کے پردہ کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: ۔ شریعت میں مسلمان عورتوں کو پردہ کرنا فرض ہے۔ ازواج مطہرات جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور ماؤں کو اپنے اولاد کے سامنے پردہ نہیں۔ پھر بھی اللہ پاک نے ان کو حکم دیا " اپنے گھروں میں بیٹھے رہو عزت کے ساتھ۔ باہر نہ جاؤ کفار کی طرح "۔ یعنی پردہ میں رہنے کی سخت تاکید فرمائی۔ اس سے مسلمان عورتوں کو عبرت پکڑنی چاہیے، یہ سب اجنبی مردوں کی مائیں نہیں۔ ان کو بلا پردہ پھرنا جائز نہیں چنانچہ جب یہ آیۂ کریمہ نازل ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اس عالم سے تشریف لے گئے۔ ام المومنین حضرت

سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا گیا آپ حج کو کیوں نہیں جاتیں؟ اگرچہ آپ پر حج فرض نہیں تھا۔ مگر ثواب تو بہت ہے، وہ جواب میں ارشاد فرماتی تھیں۔ اللہ پاک نے ہم کو حکم دیا ہے کہ گھروں میں بیٹھے رہو۔ اسی واسطے زندگی تک کبھی گھر سے باہر نہ نکلیں، جب انتقال ہوا تو جنازہ ہی باہر نکلا۔

احادیث نبوی میں بھی اس کی بہت تاکید آئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، جب لڑکی بالغ ہو جائے تو اس کی طرف دیکھنا جائز نہیں سوا ہاتھوں اور چہرے کے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کبار صحابہ میں سے ہیں۔ جو نابینا تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں تشریف لائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت کچھ ازواج مطہرات بیٹھی تھیں آپ نے ازواج مطہرات کو حکم دیا کہ پردہ کرو۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یا ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو نابینا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم تو نابینا نہیں ہو؟ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ جیسا مردوں کو غیر محرم عورتوں کو شہوت کی نگاہ سے دیکھنا حرام ہے ویسے ہی عورتوں کو بھی غیر محرم مردوں کو دیکھنا حرام ہے۔

اگر مجبور ہے گھر میں سامان وغیرہ لانے والا نہیں ہے یا مسکین ہے، مزدوری کرنے والی ہے، یہ تو مجبوری ہے۔ یا بیمار ہے تو حکیم چہرہ دیکھ سکتا ہے۔ مردوں نے چاند دیکھا نہیں، صرف عورتوں نے دیکھا ہے۔ تو ان عورتوں پر فرض ہے کہ قاضی کے پاس جاکر شہادت دیں اور قاضی کے سامنے چہرے کو کھولنا بھی جائز ہے، اس ملک کا رواج ہے کہ عورتیں گھروں میں اکثر ننگے سر رہتی ہیں۔ یہ سب کے سب گنہگار اور دیکھنے والا بھی گناہ گار، صرف عورت کو اجازت ہے کہ اپنے مرد کے سامنے ایسی حرکت کر سکے، یہاں تک کہ فقہائے کرام لکھتے ہیں، جو آدمی اپنی عورت کو غیر محرم کے سامنے لائے تو وہ دیوث ہے۔ غیر محرم اس کو کہتے ہیں جس سے نکاح کرنا جائز ہے۔ آجکل جو مسلمان اپنی عورتوں کو سینما وغیرہ لے جاتے ہیں اور غیر محرم کو دکھاتے ہیں فقہائے کرام کے نزدیک یہ سب کے سب دیوث ہیں۔ دیوثوں کے واسطے نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔

مرد کی طبعی اور فطری خواہش عورت کی طرف ہوتی ہے اور عورت کی بھی طبعی اور فطری خواہش مرد کی طرف ہوتی ہے، اسی واسطے مذہب اسلام نے شہوت کی نظر سے اجنبی عورت کو مرد کا دیکھنا آنکھوں کا زنا قرار دیا ہے۔ اسلام کے اندر عورت کی بہت بڑی توقیر اور عزت ہے۔ اسلام سے پہلے عورت کی بہت بُری حالت تھی۔ عورت گائے اور بکری کی طرح سمجھی جاتی تھی بیٹیوں کو لونڈی اور کنیز کی طرح سمجھتے تھے، بعضے اپنے بیٹیوں کو گائے، بکریوں کی طرح بیچتے تھے۔ بعضے اپنی لڑکیوں کو زندہ درگور دفن کرتے تھے اسلام نے ان تمام بدرسومات کو نیست نابود کر دیا، تمام انسان کی اصلاح کی۔ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا، مرد عورت کے لئے لباس، پوشش اور زینت ہے اور عورت مرد کے لئے لباس پوشش اور زینت ہے۔ اسلام میں عورت بہت اعلیٰ درجہ رکھتی ہے مثلاً کسی کے پاس لعل اور ہیرہ ہو تو اس کو بڑی عزت کے ساتھ رومال میں باندھ کر صندوق میں احتیاط کے ساتھ رکھتا ہے۔ اسی طرح مسلمان بھی اپنی عورت کو عزت کے ساتھ پردہ میں رکھتے ہیں۔ ان کی غیرت یہ گوارا نہیں کرتی کہ کوئی غیر محرم ان کو دیکھ کر آنکھوں کی لذت حاصل کرے اور آنکھوں کا زنا کرے، مسلمان اپنی عورتوں کو غیر محرم کو دکھاتے نہیں، مسلمان اس بارے میں بہت بخیل واقعہ ہوئے ہیں۔ اللہ پاک اس بخل کو مسلمانوں کے لئے مبارک کرے، اور ان کا یہ بخل قیامت تک باقی رہے۔

بعض لوگ اس بارے میں بہت بڑے سخی واقع ہوئے ہیں یہ اپنی عورتوں کو ناز و نخرا اور بناؤ سنگار کے ساتھ محلہ بحلہ کوچہ بکوچہ پھرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ زبان حال سے ان کے مرد لوگوں کو پکارتے ہیں کہ ہماری عورتوں کو دیکھ کر لذت اٹھاؤ۔ آنکھوں کا زنا کرو۔ اس سخاوت کے بارے میں تو یہ بعضے لوگ داد دینے کے قابل ہیں، آنکھوں سے بھی لذت اٹھائی جاتی ہے، ورنہ آپ لوگ رات دن سینما میں کیوں مرتے؟ وہاں صرف آنکھوں کا نظارہ اور آنکھوں کے لئے لذت ہے۔ اگرچہ وہ سب قصے من گھڑت اور بے اصل ہیں اس بارے میں ہم ان بعضے لوگوں سے عرض کرتے ہیں کہ اگر تم بھی اپنی عورتوں کو پردہ میں رکھتے تو سب مرد اور عورتوں کی آنکھیں پاپی بننے سے اور آنکھوں کے زنا سے

بچ جائیں مگر ہم ان کو اس سخاوت کے بارے میں ہرگز داد نہ دیں گے۔ جن لوگوں نے پردہ کرنے پر اعتراض کیا ہے انھوں نے پردہ کی حکمت بالغہ پر غور نہیں کیا۔ ورنہ وہ پردہ کرنے پر ہرگز اعتراض نہ کرتے۔ ان کا یہ اعتراض جو ہے وہ صرف ضد اور تعصب پر ہے۔ حالانکہ اس وقت بھی مہذب لوگ ہندوستان کے باہر پردہ کرنے پر تعریف کرتے ہیں اس وقت جو راستہ میں یا اور کسی جگہ کسی مرد کو قتل کیا ہوا دیکھتے ہو یا کسی عورت کی چوٹی کاٹی جاتی ہے یا ناک کاٹی جاتی ہے، یہ سب کرشمے بے پردگی کے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

قضا نماز کی فرضیت کا ثبوت

سوال:۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص عبدالحق نامی ساکن سنگل کہتا ہے کہ نماز قضا پڑھنا قرآن وحدیث سے ثابت نہیں۔ اور قضا نماز پڑھنے سے انکار کرتا ہے۔

جواب:۔ الحمد للہ والمنۃ والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے، نماز کو قائم کرو یعنی نمازوں کو ادا کرو یہ حکم عام ہے، خواہ وقتی ہو یا قضا، اس میں یہ تشریح نہیں کہ وقتی نماز پڑھو اور قضا نماز نہ پڑھو بلکہ یہ حکم وقتی اور قضا دونوں نمازوں کے لئے ہے۔ اس کے بیان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قول وفعل دونوں موجود ہے۔ چنانچہ غزوۂ احزاب جس کو غزوۂ خندق بھی کہتے ہیں۔ جب کفار قریش وغیرہ جن کی تعداد ۲۴ ہزار تھی۔ مدینہ طیبہ پر حملہ آور ہوئے اور صحابہ کرام کی تعداد صرف تین ہزار تھی، اس واقعہ کے اندر بہت دیر ہوگئی، یہاں تک کہ رات کا بڑا حصہ گذر گیا، صحابہ کرام وغیرہ بہت پریشان تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کو ارشاد فرمایا: بلال اذان دو، حضرت بلال نے اذان دی، اور حضرت بلال نے اقامت کہی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا فرمائی، حضرت بلال کو دوسرے مرتبہ حکم ہوا، کہ اقامت کہو تو حضرت بلال نے اقامت فرمائی، حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز ادا فرمائی۔ تیسری مرتبہ حکم ہوا کہ اقامت کہو۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز ادا فرمائی اور پھر حکم ہوا اقامت کہنے کا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عشار کی نماز ادا فرمائی۔

مسند امام احمد بن حنبل میں ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز ادا فرمائی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے دریافت فرمایا کہ میں نے عصر کی نماز ادا کی ہے یا نہیں؛ صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ نہیں۔ تب حضرت بلال کو حکم ہوا۔ اقامت کہو۔ حضرت بلال نے اقامت کہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے عصر کی نماز ادا فرمائی پھر اس کے بعد مغرب کی نماز دوبارہ ادا فرمائی۔

بخاری شریف اور مسلم شریف میں ہے۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے من نام عن صلوٰۃ او نسیہا فلیؤدہا اذا ذکرہا فان ذالک وقتہا۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سو گیا نماز سے یا بھول گیا پس ادا کرے اس نماز کو جب وہ یاد آجائے۔ کہ یہی اس نماز کا وقت ہے، مگر تین مکروہ وقتوں کے سوا، یعنی طلوع، غروب اور زوال۔ عبدالحق مذکور نے اگر جو اس خمسہ درست رہکر نماز قضا سے انکار کیا جس کا ادا کرنا قرآن، حدیث اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ اس نے قرآن، حدیث اور اجماع امت کا انکار کیا۔ قضا نماز کو ادا کرنا فرض ہے۔ اس نے اس فرض کا بھی انکار کیا، اس کے باعث یہ اسلام سے خارج وکافر ہوا اور یہ اس نے لوگوں کے سامنے کہا ہے، لہذا اس کو توبہ اعلانیہ کرنا فرض ہے اور اگر اس کا نکاح ہو چکا ہے تو اس کی عورت اس کے نکاح سے نکل گئی جب تک وہ اعلانیہ توبہ نہ کرے اور دوبارہ نکاح نہ کرے تب تک اس کو اپنی عورت کے ساتھ صحبت کرنا حرام ہے، اور اگر اس نے توبہ اعلانیہ سے انکار کیا تو مسلمانوں کو لازم ہے کہ اس کے ساتھ قطع تعلق یعنی اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا وغیرہ ترک کر دیں۔ اگر اس نے بطور مذاق ہی کہا ہو، جیسا کوئی کہے کہ میں تھوڑی دیر کے لئے وہابی یا قادیانی ہوتا ہوں تو ایسا شخص کافر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ فرقے تمام کے تمام مرتد اسلام سے خارج ہیں۔ کفر پر راضی رہنا بھی کفر ہے اللہ عزوجل نے حکم دیا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

تسبیح کے دانوں پر ذکر کا ثبوت

سوال:۔ تسبیح پر یا دانوں سے ذکر کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ احادیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صحابیہ کے پاس تشریف لے گئے۔ ان کے پاس کچھ کھجور کی گٹھلیاں سامنے تھیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ کیا کرتے ہو؟ صحابیہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان پر تسبیح تہلیل پڑھتی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دانوں پر تسبیح پڑھنے سے منع نہیں فرمایا ہمارے تسبیحوں میں بھی دانے ہوتے ہیں، جو دھاگے میں پرو دیتے ہیں۔ یہ تسبیح رکھنا اس پر تسبیح تہلیل پڑھنا حدیث تقریری سے ثابت ہوا، سلف سے لیکر خلف تک تسبیح پڑھتے آئے۔ سوائے اس بد مذہب عبد الحق کے اور (کوئی) کسی نے تسبیح پر ذکر کرنا ناجائز نہیں کہا۔ اس نے جو کہا ہے کہ حضرت عمر فاروق نے تسبیح پر ذکر کرنے والے کو کوڑے مارے ہیں اور عیسائی مذہب کا طریقہ ہے۔ یہ سب کا سب جھوٹ ہے۔ اللہ جھوٹوں پر لعنت بھیجتا ہے، مسلمانوں کو لازم ہے کہ بے علم جاہلوں کی تقریر ہرگز نہ سنیں، البتہ اگر کوئی نیک کام کرے وہ اللہ کے واسطے ہو۔ لوگوں کو دکھانے کی غرض سے یا شہرت حاصل کرنے کی غرض سے نہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

بے ہوش ہونے پر وضو ٹوٹ جاتا ہے

سوال:۔ ایک شخص بے ہوش ہو کر نماز جمعہ میں گر گیا۔ اس کے لئے کیا حکم ہے؟ اور باقی نمازیوں و پیش امام کو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب :۔ بے ہوشی زیادہ ہو یا کم اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ۔ (عالمگیری)
لہذا اس آدمی کو جو بے ہوش ہو کر گرا ہوش میں آنے پر لازم ہے کہ وضو کر کے آجائے ۔ اگر امام نماز
میں ہے تو دوبارہ جماعت میں شریک ہو جائے ، اگر امام نماز سے فارغ ہونے کے بعد واپس
آئے تو قضا نماز ظہر چار رکعت پڑھے ۔ باقی سب نمازیوں کی نماز صحیح اور درست
ہو گئی ، خواہ امام کی ہو یا مقتدی کی ۔ کیونکہ ان سے ایسا کوئی فعل صادر نہیں ہوا جس
سے نماز فاسد ہو جاتی ۔ جاہلوں کا کہنا ہرگز نہ مانو ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

زنا کی حاملہ سے نکاح صحیح ہے

سوال :۔ زید نے ایک عورت سے زنا کیا ۔ ایک اولاد بھی ہوئی ۔ اب زید اس
عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے ، تو کیا یہ نکاح ہو سکتا ہے ، یا نہیں ؟

جواب :۔ زید کو اس عورت کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے ۔ اگر یہ
حمل اسی زانی کا ہے ، پھر اس کے ساتھ نکاح کے بعد صحبت کرنا بھی جائز ہے اور اگر
حمل کسی غیر کا ہے ، تو نکاح اس زانیہ کے ساتھ ہو سکتا ہے ، یعنی جائز ہے ، مگر اس کے
ساتھ صحبت کرنا جائز نہیں ، تاوقتیکہ وضع حمل نہ ہو جائے ۔ ایسا ہی کتب فتویٰ میں ہے ۔"

نماز ہوتی ہے یا نہیں

سوال :۔ میت دفن کرنے کے بعد جو بوریا بچتا ہے اس کو مسجد میں لاکر ڈال دیتے ہیں ۔
زید کہتا ہے کہ میت کے بوریوں پر نماز نہیں ہوتی ۔

جواب :۔ مالک جب بوریا پاک صاف کر کے مسجد میں ڈال دے تو اس پر نماز پڑھنا
جائز ہے ۔ زید جو کہتا ہے غلط ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم ۔

غوث اعظم کی نیاز

سوال :۔ حضرت پیران پیر سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز کرنے کیلئے نیاز مندوں کی تکرار ہے ۔ نر ہی ذبح کرنا ۔ مادہ ذبح کر سکتے ہیں یا نہیں برائے مہربانی معلوم کرائیں ۔

سوال :۔ عید اضحیٰ میں جو قربانی دیجاتی ہے ، اس میں گائے ، بیل ، بھینس ، بکری بکرا یہ سب جائز ہیں یا نہیں ۔ ؟

جواب :۔ اللہ پاک نے جن جن جانوروں کو مسلمانوں کے لئے حلال کیا ۔ خواہ نر ہو یا مادہ ان کو نذر و نیاز کے واسطے ذبح کرنا جائز ہے ۔ یہ نذر و نیاز شرعی نہیں بلکہ عرفی یعنی ہدیہ اور تحفہ ہے ، حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کی طرف ان چیزوں کی نسبت ۔ نسبت تشریفی ہے یعنی ان چیزوں میں شرافت پیدا ہو گئی ، یہ چیزیں متبرک بن گئیں

جواب :۔ قربانی کے اندر بھی خواہ نر ہو یا مادہ ان سب جانوروں کو قربان کرنا جائز ہے ۔ ہاں اگر کسی مادہ کے اندر سے بچہ نکل آئے اور زندہ نکلے تو اس کو بھی ذبح کر دینا چاہئے بدون ذبح اس بچہ کا کھانا جائز نہیں ، یہی کتب فتویٰ میں موجود ہے ۔ واللہ اعلم

تیمم کر کے نماز فجر ادا کرے

سوال :۔ ایک لڑکا اپنی بیوی سے ہمبستری کرنے کے بعد صبح اس وقت جاگتا ہے جب کہ غسل کر کے نماز فجر ادا کی جائے ۔ یعنی اگر غسل کے لئے چلا جائے تو نماز فجر قضا ہو جائے گی ، اس تنگ وقت میں کیا کیا جائے ؟

جواب :۔ اگر وقت اتنا تنگ ہے کہ غسل کرے تو نماز کا وقت نکل جائے ، تب اسکو لازم ہے تیمم کر کے نماز فجر ادا کرے ۔ پھر موقع ملنے کے بعد غسل کر کے دوبارہ اس نماز کو

پڑھے، ورنہ نماز کو بلا عذر شرعی قصداً ایک وقت کا چھوڑنا بھی گناہ کبیرہ ہے، اور ریچھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوگا، یہی کتب فتویٰ میں موجود ہے۔ واللہ اعلم

۲۲ رجب کی فاتحہ کا حکم

سوال:۔

رجب شریف کی ۲۲ دیں کی پوریوں کو غیر اللہ کا کھانا کہنا کہاں تک درست ہے؟ بچی ہوئی غذا کو مٹی میں دفن کرنا کہاں تک درست ہے؟

جواب:۔ رجب شریف کی بائیسویں پوریوں کی فاتحہ جو ہے، اس کی نسبت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف ہے اس نسبت کے سبب شرافت پیدا ہوگئی، یہ سب چیزیں متبرک ہوگئیں۔ اس نادان سے تو پوچھو کہ غیر اللہ کس کو کہتے ہیں۔ دنیا کے تمام چیزوں کی نسبت غیر اللہ کی طرف ہے یا اللہ کی طرف؟ اس سے پوچھو تیرا گھر، تیرا کپڑا جو تیرے بدن پر ہے، یہ کس کا ہے، خدا کا ہے یا تیرا ہے؟ تو جو کھاتا ہے یہ کیا کھاتا ہے؟ تیرے نام کا یہ کھانا ہے۔ تو بھی تو غیر اللہ ہے، تو اسی کو حرام کہتا ہے اور اسی کو کھاتا ہے؟

بچی ہوئی غذا کو غربا مساکین کو کھلانا۔ اس کو دفن کرنا غذا کو ضائع کرنا ہے۔

—— البتہ غذا کھانے کے بعد جو ہاتھ دھوتے ہیں، غذا کے اجزا پانی میں پڑ جاتے ہیں۔ لہٰذا یہ پانی ایک کنارے پر ڈال دیں تاکہ مرغی چیونٹی وغیرہ کھالے، اور لوگوں کے پیروں کے نیچے نہ آنے دیا جائے، واللہ اعلم

شادی سے پہلے شکرانہ

سوال:۔ شادی سے پہلے شکرانہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ شادی سے پہلے شکرانہ کرنا جائز ہے، یعنی جب بچے بالغ ہو جاتے

ہیں، لڑکے والوں کی طرف سے لڑکی والوں کی طرف نکاح کا پیغام بھیجدیتے ہیں، یہ پیغام دونوں کے لئے دینی و دنیوی اعتبار سے بہتر ہے، اللہ پاک نے ان کے ماں باپ کو نعمت عطا کی، یہ شکرانہ کرنا اس نعمت کا شکر گذارنا ہے، اس لئے ایک دوسرے کو دعوت دے کر خوشی اور اس نعمت کا اظہار کرتے ہیں، واللہ اعلم

عاشورہ کے روزہ کا حکم

سوال:۔ (ا) ماہ محرم الحرام میں اس امید پر کہ عاشورہ ہفتہ کو ہوگا روزہ رکھا گیا۔ مگر پتہ چلا کہ عاشورہ ہفتہ نہیں اتوار کو ہوگا۔ ازراہ احتیاط اتوار کو بھی روزہ رکھا گیا، اس بارے میں اطلاع دیجئے کہ کیا اس طرح دو روزے رکھنا حرام ہے۔

(ب) (ا) اجرت پر نماز پڑھانا کیسا ہے؟ اور اجرت پر ذبح کرنا؟

(ii) قرآن غلط پڑھتا ہے۔

(iii) جو شخص امام ہے وہی موذن بھی ہے۔

(iv) اجرت پر غسل دینا کیسا ہے؟

(v) اجرت پر نکاح پڑھانا کیسا ہے؟

(ج) ایک قابل اور متشرع سرکاری نوکر کی امامت جائز ہے یا نہیں؟

(د) ایک شخص موسم خریف۔ کے کچھ پہلے پیشتر ایک مسلمان کو کچھ روپیہ اس شرط پر دیتا ہے کہ خریف میں اتنا اناج وصول کروں گا۔ اطلاع دیجئے کہ کیا یہ جائز ہے؟

(س) ایک مسلمان نے ایک عورت سے نکاح کیا۔ جسے پہلے کے شوہر سے ایک لڑکی ہے۔ اب اس نکاح کئے ہوئے شخص کے بھائی مذکورہ عورت کی مذکورہ لڑکی سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، کیا یہ جائز ہے؟

(ط) ایک شخص تانبے کا توڑا پہنتا ہے کیا یہ جائز ہے؟

جواب :- (ا) ماہ محرم الحرام میں آپ نے جو دو۲ روزے ہفتہ اور اتوار کو رکھا، بہت ہی اچھا کیا ۔ بلکہ محرم کے روزوں کے متعلق یہی حکم آیا ہے نو۹ اور دس۱۰ تاریخ کو روزہ رکھنا ، اگر ایسا موقع نہ ملے تو دس۱۰ اور گیارہ۱۱ کو روزہ رکھنا ۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ کو تشریف لائے تب یہودی محرم کی دس۱۰ تاریخ کو روزہ رکھتے تھے ، روزہ اس لئے رکھتے تھے کہ اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون اور لشکرِ فرعون سے نجات پائے تھے ۔ جس کے شکریہ میں یہودی ایک دن یعنی دس۱۰ تاریخ کو روزہ رکھتے تھے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ سنا (یہودیوں سے) تو فرمایا موسیٰ علیہ السلام کی نسبت شکریہ گذاری کے زیادہ مستحق ہم ہیں ۔ لہٰذا ہم نے حکم دیا کہ محرم کی ۹ اور ۱۰ تاریخ کو روزہ رکھو ۔ عرفہ کے دن ۸ اور ۹ کو روزہ رکھنا بہتر ہے ، اور یہودیوں کے خلاف کرو ، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے تم دو۲ روزہ رکھو ۔

جواب :- (ب) (ا) اس زمانے میں اسی پر فتویٰ ہے کہ پیش امام اور موذن کو تنخواہ لینا جائز ہے ، مگر تنخواہ لینے والے کو چاہئے کہ نیت کرے کہ یہ تنخواہ پابندی وقت کے عوض میں لیتے ہیں ۔ یہی حکم ہے اس ذابح کو جو ذبح کے بدلے میں لیتا ہے اس کو بھی چاہئے کہ نیت کرے وقت کی پابندی کے بدلے میں لیتا ہوں ، اگر ان کو تنخواہ لینے کی اجازت نہ دی جائے تو بلا تنخواہ یہ کام کون کرے ؟ اس لئے علماء کرام نے اس زمانے میں یہ فتویٰ دیا ہے ۔

(اا) اس علاقہ کے اندر علم تجوید سے واقف ہے ہی نہیں اگر کوئی واقف ہوگا تو اس کی نماز اس آدمی کے پیچھے جائز نہیں ہوتی جو علم تجوید سے اور صحیح پڑھنے سے واقف نہ ہو ۔ باقی سب آدمیوں کی نماز اس کے پیچھے جائز ہے کیونکہ ان کو صحیح اور غیر صحیح معلوم ہی نہیں ۔

(ااا) ہمارے امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک امام ہی کا موذن رہنا بہتر ہے امام اعظم کی مسجد میں بھی امام ہی موذن ہوتا تھا ۔

(۱۷) اجرت پر غسل دینا جائز ہے ___________

جیسا گورکن کو قبر کھودنے کی اجرت لینا جائز ہے

(۷) قاضی کو نکاح پڑھنے کے واسطے خصوصیت کے ساتھ کوئی رقم معین نہیں نہ کرنی چاہئے۔ خوشی کے ساتھ جو جانبین دیں گے، لے

جواب :-

امامت کر سکتا ہے۔ واللہ اعلم

جواب :-(د) اس کو بیع سلم کہتے ہیں۔ بیع سلم یہ ہے کہ پہلے قیمت دینا اس کے بعد مبیع یعنی خریدی ہوئی چیز وصول کرنا۔ یہ جائز ہے۔ اس کے لئے کچھ شرائط ہیں۔ یہاں پر ان شرائط کے ذکر کی ضرورت نہیں۔ اگر بیچنے والے پر کسی طرح کا جبر نہیں مقررہ رقم لے کر مقررہ اناج مقررہ وقت پر دینے کو راضی ہے تو خریدار مقررہ وقت پر مقررہ اناج کا ہی حقدار ہوگا، خواہ اس وقت اس اناج کی قیمت گھٹ جائے یا بڑھ جائے اس میں کسی قسم کا سود نہیں۔

جواب :- (س) مذکورہ لڑکی کا نکاح مذکورہ شخص کے ساتھ جائز ہے۔

جواب :- (ط) مردوں کو ایسا کام کرنا ناجائز ہے، مردوں کو تمام دھاتوں کا پہننا حرام ہے، صرف چاندی کی انگوٹھی جس کی مقدار ساڑھے چار ماشے سے کم ہو پہن سکتا ہے، اور عورت کو صرف چاندی اور سونا زیب تن کرنا جائز ہے اور باقی تمام دھاتوں کے زیور پہننا حرام ہے۔ واللہ اعلم

مسائلِ نکاح

سوال :- ہر مختصر مسائل نکاح سے آگاہ کیجئے۔ کیا دولہا اپنا نکاح آپ پڑھ سکتا ہے؟ اس وقت منہ دھوئے میں فاتحہ دلوانا کیسا ہے؟

الجواب :- الحمد للہ والمنة والصلوٰة والسلام علی رسولہ والہ واصحابہ اجمعین۔ اما بعد

الجواب وھو الحق والصواب ۔ نکاح میں دو متقی پرہیزگار گواہوں کے سامنے ایجاب وقبول ہو گیا تو نکاح ہو گیا ۔ خطبہ وغیرہ پڑھنا مسنون اور بہتر ہے ۔ خواہ دولہا خود پڑھے یا قاضی پڑھے فاتحہ جو پڑھتے ہیں ۔ یہ سب بزرگان کے لئے ہے ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے ان کو ایصال ثواب کرتے ہیں ۔ اس فاتحہ سے ان کے درجے بلند ہوتے ہیں ۔ ہر ایک فاتحہ میں یہ حکم ہے کہ اگر بزرگان دین کے لئے ہو تو ان کے درجے بلند ہوتے ہیں ۔ اور عام مسلمانوں کے لئے ہو تو ان کے عذاب میں تخفیف ہو جاتی ہے جب بزرگان دین کے درجے بلند ہو جاتے ہیں اور اللہ کے نزدیک (زیادہ قریب) پہنچتے ہیں تو ایصال ثواب کرنے والوں کے حق میں جب وہ سفارش کرے تو جلد قبول ہو جاتی ہے ۔

مشرکہ اور کتابیہ سے نکاح کا حکم

سوال :- برہمن اور عیسائی لڑکی سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب :- مشرکہ وکافرہ سے بدون ایمان ہرگز نکاح کرنا جائز نہیں اہل کتاب کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے بشرطیکہ عیسائی لڑکی اپنے مذہب اصلی پر قائم ہے ۔۔۔ مگر اب یہ کہاں ؟

نکاح کرنے کی غرض وغایت یہ ہے کہ اولاد صالح پیدا کریں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت بڑھائیں ۔ اولاد اکثر ماں کے ساتھ رہتی ہے جو طریقہ اور مذہب ماں کا ہوتا ہے ۔ وہی طریقہ بچوں کو سکھاتی ہے ۔ لہذا عیسائی لڑکی کے ساتھ نکاح کرنا مکروہ تحریمی ہے ۔ واللہ اعلم (فتح القدیر)

سوال :- مرے ہوئے لوگوں کا عقیقہ کر سکتے ہیں یا نہیں ؟

جواب :- عقیقہ اس بچے یا بڑے کو آفات و بلیات سے محفوظ رکھنے کے لئے ہوتا ہے جو موجود ہو۔ جو زندہ موجود نہ ہو اس کا عقیقہ کرنے کا کیا معنیٰ اس سے بہتر مردے کے لئے ایصال ثواب پہنچانا۔ یعنی اس بکرے کو ذبح کرنا۔ غرباء و مساکین کو کھلانا اور نیت کرنا کہ اس کا ثواب اس میت کو پہنچے۔ واللہ اعلم

جھنڈا لگانا

سوال :- (الف) جھنڈا لگانا جائز ہے یا نہیں؟
(ب) آثار شریف کی زیارت جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :- (الف) جھنڈا کسی بزرگ یا ولی کی قبر کے پاس کھڑا کیا تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ کسی بزرگ یا ولی کی قبر ہے لوگ وہاں جاکر قرآن پڑھیں گے یا ذکر و اذکار کریں گے اور ایصال ثواب کریں گے۔

(ب) آثار شریف کی زیارت جائز اور بہت ہی بہتر ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اپنے موئے مبارک کو صحابہ کرام میں تقسیم کرایا ہے جس میں لوگ ایک لاکھ سے بھی بڑھ کر تھے۔ واللہ اعلم

موئے مبارک کا سایہ تھا یا نہیں

سوال :- (الف) قرآن مجید میں حضور رحمۃ اللعالمین کے موء مبارک ملنا حدیث شریف سے یا اولیاء اللہ کے اقوال سے ثابت ہے یا نہیں چنانچہ آجکل یہ ہوا پھیلی ہوئی ہے کہ قرآن مجید میں بال نکل رہے ہیں۔

(ب) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کا سایہ زمین پر پڑتا تھا یا نہیں؟ اگر جسم اطہر کا سایہ زمین پر نہ پڑتا ہو تو موئے مبارک کا سایہ پڑنا یا نہ پڑنا کیا ہے؟

جواب :۔ (الف) یہ کسی جاہل نے بہکایا ہے۔ لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ آج کل اور اس سے پیشتر بھی ایسے خرافات بکتے آئے ہیں ان پر ہرگز اعتبار نہ کریں۔

(ب) حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کا سایۂ مبارک زمین پر نہیں پڑتا تھا۔ اور جو چیز ذات کے تابع تھی اس کی بھی چھاؤں زمین پر نہیں پڑتی جب وہ چیز ذات سے علیحدہ ہو جاتی تو اس کی چھاؤں پڑتی تھی لہذا موے مبارک کا سایہ زمین پر پڑتا تھا۔ کیونکہ یہ ذات سے علیحدہ ہے اس واسطے متبرک ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے پیدا ہوا۔ جو چیز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اقدس کے ساتھ تھوڑی دیر بھی رہی وہ متبرک بن گئی۔

سوال :۔ ایک سنی حنفی بالغ لڑکی کا نکاح زبردستی ایک جبری کے ساتھ کیا گیا۔ مگر وہ لڑکی اب تک خاوند کے پاس نہیں گئی۔ کیا اس لڑکی کو طلاق حاصل کرنا چاہیے؟

جواب :۔ کسی بالغہ سنی مسلمان لڑکی کو کسی بدمذہب سے جس کی بدعت کفر تک پہنچ گئی نکاح کرنا قطعاً جائز ہی نہیں یہ نکاح ہوا ہی نہیں پھر طلاق کیسا؟ لہذا دوسرے سنی مسلمان سے نکاح کر سکتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

نمازِ عشاء کا وقت

سوال :۔ (الف) زید ہر وقت نماز مغرب کے پچیس ۲۵ منٹ بعد نماز عشاء پڑھتا ہے نماز ہوئی یا نہیں؟

(ب) ایک آدمی جسے غسل اتارنا آتا نہیں مسجد پاک کر سکتا ہے یا نہیں؟

(ج) نماز قضا پڑھنا چاہیے یا نہیں اور کس ترکیب سے۔

جواب :۔ (الف) غروب آفتاب سے مغرب کا وقت کم درجہ ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ رہتا ہے زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پینتیس منٹ بلکہ علامہ شامی کی تحقیقات کے مطابق ایک گھنٹہ، ۳ منٹ اس کے اندر نماز عشاء پڑھنا جائز ہی نہیں کیونکہ وقت داخل ہوا ہی نہیں۔

(ب) جاہلوں نے یہ جو یاد رکھا غسل اتارنا یہ غلط ہے۔ غسل میں صرف اتنا ہے کہ ناک اور منھ میں اچھی طرح پانی ڈالے یعنی منہ میں حلق تک اور ناک کی بانسے تک پانی چڑھائے۔ اور پورے بدن پر پانی بہائے کوئی جگہ خالی اور سوکھی نہ رہے اس کا غسل اتر گیا۔ البتہ غسل اور وضو کے لئے نیت کرنا سنت ہے اگر نیت نہ کرے پھر بھی غسل اتر گیا۔ غسل کی نیت یہ ہے۔ (یہ غسل کرتا ہوں پاک ہونے اور نماز پڑھنے کیلئے) جو شخص درج بالا طریقے پر غسل کرتا ہے اسے مسجد میں جانا اور مسجد کی صفائی کرنا جائز ہے۔

(ج) تمام قضا نمازوں کی قضا پڑھنا فرض ہے۔ اپنی عمر سے گیارہ سال نکال کر باقی تمام عمر کی نمازیں قضا کرے ہر سال میں ۳۶۵ فجر، ۳۶۵ ظہر، ۳۶۵ عصر، ۳۶۵ مغرب اور ۳۶۵ عشاء، ۳۶۵ وتر ہوتے ہیں۔ اس طریقے سے ادا کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

قادیانی سے قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کا حکم

سوال :۔ (الف) زید ایک قادیانی مولوی سے تعلیم قرآن حاصل کرتا ہے کیا یہ جائز ہے ۔ !

(ب) کافروں کے یہاں کھانا پینا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ (الف) زید کو قادیانی کے پاس تعلیم قرآن حاصل کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں

کیونکہ قادیانی سب مسلمانوں کے نزدیک کافر مرتد ہیں ۔ مرتد، کافر حربی سے بھی بدتر ہے اس کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہرگز جائز نہیں ۔ اس واسطے کہ اللہ پاک نے فرمایا ــــــ کہیں اگر ان کے ساتھ بھول کر بیٹھ گئے، پس یاد آنے کے بعد ان ظالموں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا چھوڑ دے ۔

(ب) کافروں کے یہاں کھانا پینا جائز ہے تاوقتیکہ اس کی حرمت کا یقین نہ ہو شک سے کوئی چیز حرام ہوتی نہیں ۔ البتہ احتیاط سب مسلمانوں کے لئے بہتر ہے انکے گھروں اور ہوٹلوں میں نہ کھائیں ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

زانیہ کی اولاد کس کی ہے ؟

سوال :۔ زید ایک شادی شدہ عورت بھگوا لایا ہے ۔ اس سے زنا کرتا ہے اور اولاد پیدا ہوئی ہے یہ اولاد کس کی ہوئی یہ زانی کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے اس کے ساتھ نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں ؟

جواب :۔ یہ منکوحہ عورت اسی مرد کی زوجہ ہے جس سے اس کا نکاح ہوا تھا عورت اس سے جو بھی اولاد پیدا ہوگی وہ بھی اسی کی اولاد کہلائے گی ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ۔ اولاد اسی کی ہے جس کی عورت ہے یعنی جس کے نکاح میں وہ ہے زانی کے واسطے پتھر ہے ۔ زانی کو اولاد سے محرومی ہے ۔ زید فاسق ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ اس کو توبہ کرائیں اور استغفار پڑھائیں ۔ اس زانیہ عورت کو اس کے شوہر کے پاس روانہ کرائیں ۔ زید مسجد میں نماز پڑھے تو دوسروں کی نماز میں کوئی حرج پیدا نہیں ہوتا ۔ ــــــــــــــ واللہ اعلم

آداب مسجد

سوال : (۱) مسجد میں گھڑی رکھنا جائز ہے یا نہیں ؟ زید اس کا رکھنا ناجائز سمجھتا ہے ۔

(۲) نمازوں کے دوران میں اگر روشنی یکایک گل ہو جائے تو نماز کو جاری رکھنا کیسا ہے ؟

(۳) نماز عشاء کے بعد سے فجر تک سامان کی حفاظت کے لئے مسجد کو تالا لگانا جائز ہے یا نہیں ؟

(۴) مسجد میں بیٹھ کر دنیاوی باتیں کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

(۵) دو بے داڑھی اشخاص ایک مسجد میں امامت کرتے ہیں ۔ ایک قانون قرأت سے واقف ہے اور دوسرا ناواقف ان میں سے امامت کیلئے کس کو ترجیح دیجائے۔

(۶) اذان میں اشہد ان محمد رسول اللہ محمد کے دال اور رسول کے لام کو کیسا پڑھا جائے ؟

جواب :- (۱) مسجد میں گھڑی رکھنا جائز ہے ۔ تاکہ نمازوں اور افطار کا وقت معلوم ہو جائے ۔ جماعت کے لئے لوگ وقت مقررہ پر حاضر ہو سکیں

(۲) بلا کراہت جائز ہے ۔

(۳) جائز ہے ۔ واللہ اعلم

(۴) حدیث شریف میں آیا ہے کہ چالیس سال کی عبادت برباد ہو جاتی ہے اس سے مطلب یہ ہے ۔ جو لوگ صرف باتیں کرنے کے لئے آتے ہیں نہ کہ عبادت کرنے کے لئے اسی لئے بہتر یہ ہے کہ جب کوئی مسجد کو نماز پڑھنے کے لئے آجائے .... مسجد میں داخل ہوتے ہی اعتکاف کی نیت کرے جب تک مسجد میں رہے اعتکاف کا ثواب پاتا رہے گا .... مگر دنیاوی باتیں کرنا ہرگز جائز نہیں

(۵) دونوں فاسق معلق ہیں اگر اس مقام پر سب کے سب فاسق ہیں تو ان فاسقوں میں سے اس کو امام بنائے جو قاری ہو ۔ باقی صالحین جو بے علم ہیں، ان کی بھی نماز اس فاسق کے پیچھے جائز ہے ۔

(۶) لفظ محمد کے دال کو زبر سے پڑھنا اور رسول کے لام کو پیش سے ۔ واللہ اعلم

اجنبی مرد کا حکم

سوال :- (الف) مہر کتنا باندھنا چاہئے ۔ تفصیل لکھیں ۔
(ب) دولھا دلہن کو بٹھا کر اجنبی مرد، عورت مل کر ہنسی مسخرا کا رسم ادا کرتے ہیں یہ کیا ہے ۔ عورت کو کون سے دھات کی زیور پہننا جائز ہے

جواب :- (الف) مہر میں شرعاً زیادتی کی حد مقرر نہیں .... اتنا باندھا جائے کہ شوہر اس کو ادا کر سکے کم مقدار کی دس درہم یعنی پونے تین روپے اگر اس سے کم باندھا جائے تو اس وقت مہر مثل دینا پڑتا ہے ۔ واللہ اعلم
(ب) اجنبی مردوں کے سامنے عورتوں کا آنا اور دولھا اور دلہن کو بٹھانا وغیرہ وغیرہ ان کے ساتھ ہنسی مسخرا کرنا یہ سب ناجائز اور حرام ہے ۔ یہ رسم رواج ہندوستان میں ہندوؤں سے سیکھا ہے ۔ دھاتوں میں سے کوئی دھات کا زیور پہننا جائز نہیں سوائے سونا چاندی کے ۔
پھولوں کا سہرا باندھنا جائز ہے جس میں تار وغیرہ کسی قسم کے نہ ہوں مرد کو مہندی لگانا جائز نہیں عورتوں کے واسطے جائز ہے ۔ واللہ اعلم

سوال :- الوٹی کے ایک ماسٹر کا یہ اعتقاد ہے اور کہتا بھی یہی ہے کہ سب کفار جنت کو جائیں گے ۔ اس کے بارے میں از روئے شرع کیا حکم ہے ۔

جواب :- اس ماسٹر نے قرآن و حدیث اور اجماع امت کا انکار کیا اللہ پاک نے ارشاد فرمایا : کفار و مشرکین ہمیشہ جہنم میں رہیں گے جنت میں داخل نہ ہوں گے .... یہاں تک اونٹ سوئی کے سوراخ میں سے نکل جائے ۔
سوئی کے سوراخ میں سے اونٹ کا نکلنا محال ہے ۔ کافروں کو جنت کی بو ملنا بھی محال ہے اس کو تعلیق بالمحال کہتے ہیں ۔ لہٰذا یہ ماسٹر (الوٹی کا) اسلام سے خارج کافر ہوا ۔ اس کی ساری عبادت اور اعمال صالحہ اکارت ضائع ہوگئے ۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو اس کا نکاح باطل ہوگیا ۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہئے کہ اس کو توبہ واستغفار کرائیں اور دوبارہ نکاح پڑھائیں ۔ اگر اس نے انکار کیا توبہ کرنے سے تو مسلمانوں کو چاہئے کہ اس کے ساتھ کوئی تعلق خیر و شر میں نہ رکھیں ۔ سلام

کلام ترک کر دیں ۔ واللہ اعلم

اجنبی عورتوں کو دیکھنے والے کی امامت کا مسئلہ

سوال :- زید ایک مسجد کا پیش امام ہے وہ ہمیشہ اجنبی عورتوں کو شہوت سے دیکھتا ہے ۔ ان کے پاس بیٹھتا اور ہنسی مذاق اڑاتا ہے ۔ اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :- اجنبی عورتوں کو شہوت کی نگاہ سے دیکھنا اور ان کے ساتھ بیہودہ باتیں کرنا حرام وگناہ ہے جو شخص اس کا عادی ہو وہ فاسق معلن ہے اور ——— فاسق معلن کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے جس کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے ۔ لہذا اس پیش امام کو تاکید کرنا کہ ایسا کام نہ کرے ۔ ———

——— اس کا امامت کرنا گناہ ہے ۔ کیونکہ از روئے شرع امام کے اندر قصور ہے ۔ اگر وہ اس سے باز نہ آئے تو جماعت کو لازم ہے کہ اس کو امامت سے علیحدہ کر دے ۔

(یہی کتب فتاویٰ میں موجود ہے) واللہ اعلم

مسجد میں جماعت ثانی کا مسئلہ

سوال :- کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں علمائے دین کہ ——— محلہ کی مسجد میں جماعت اولیٰ ہو گئی بطریق مسنون دوبارہ اس میں جماعت ثانی کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب : جائز ہے : روایت ہے ایک صاحب مسجد میں داخل ہوئے اس وقت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تھے فرمایا ہے کوئی کہ اس پر صدقہ کرے

یعنی اس کے ساتھ نماز پڑھے کہ اسے جماعت کا ثواب مل جائے۔ ایک صاحب یعنی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے ساتھ نماز پڑھی (ابو داؤد و ترمذی)

مسئلہ ہیئت مسجد محلہ میں جس کے لئے امام مقرر ہو امام محلہ نے اذان و اقامت کے ساتھ اولیٰ کے بعد دوبارہ جماعت قائم کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر بے اذان جماعت ثانیہ ہوئی تو حرج نہیں جب کہ محراب سے ہٹ کر دائیں بائیں ہو۔ ہیئت بدلنے کے لئے امام کا محراب سے دائیں بائیں ہٹ کر کھڑا ہونا کافی ہے۔ شارع عام کی مسجد جس میں لوگ جوق در جوق آتے اور پڑھ کر چلے جاتے ہیں۔ یعنی اس کے نمازی مقرر نہ ہوں اس میں اگرچہ اذان و اقامت کے ساتھ نماز قائم کیجائے تو کوئی حرج نہیں بلکہ یہی افضل ہے کہ جو گروہ آئے نئی اذان و اقامت سے جماعت کرے یونہی اسٹیشن و سرائے کے مسجد میں۔ واللہ اعلم

قبرستان کا احترام ضروری ہے

سوال:۔ قبرستان میں خوشبودار چیزیں مثلاً عود۔ عود بتی وغیرہ جلائی جاسکتی ہیں یا نہیں احترام قبرستان کیسا ہے؟

جواب: قبرستان میں اس طرح کی خوشبودار چیزیں جلائی جاسکتی ہیں قبرستان میں لیجاسکتے ہیں۔ جبکہ یہ زائرین کے لئے ہو، احترام قبرستان ضروری ہے، قبرستان میں چلنا قبروں پر بیٹھنا ہرگز جائز نہیں، قبرستان کی عزت کرنا ضروری ہے۔ واللہ اعلم

ایک مسجد میں دوبارہ جمعہ یا عیدین کی نماز نہ ہوگی

سوال:۔ ایک امام نماز عیدین کئی بار پڑھا سکتا ہے؟

جواب: نہیں پڑھا سکتا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

خطبہ نصیحت آمیز عبارت ہے

سوال :۔ خطبہ ایک نصیحت آمیز عبارت ہے ۔ آیا خطیب نصیحت آمیز عبارت اخذ کرکے بطور خطبہ پڑھ سکتا ہے ؟

جواب :۔ خطیب نصیحت آمیز عبارت اخذ کرکے پڑھ سکتا ہے مگر اردو میں پڑھنا خلاف سنت مکروہ ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

خطبہ کے بعد دعاء

سوال :۔ عیدین میں خطیب خطبہ کے بعد دعا مانگ سکتا ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ دعا مانگنا ہر وقت جائز ہے خواہ خطیب ہو یا غیر خطیب ۔

موذن کا امام ہونا بہتر ہے

سوال :۔ ذابح ۔ بالنگی ۔ زانی ۔ غسال ۔ بازاری کے پیچھے اقتدار کیسی ہے ؟

جواب :۔ بازاری ۔ ذابح اور غسال کے پیچھے نماز پڑھنا بلاکراہت جائز ہے مگر ان کو چاہیے اپنے کپڑوں کا احتیاط کریں خود اور مردے کو نہلاتے وقت مستعمل پانی سے بچیں ۔ بازاری جو ناپ تول میں کمی زیادتی کرتا ہو اس کی اقتدا مکروہ تحریمی ہے ۔ یہی حکم زانی کے لیے ہے ۔ ہمارے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک موذن ہی کا امام ہونا بہتر ہے ۔ پھر موذن کے پیچھے نماز پڑھنے میں کیا برائی ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مصافحہ کرنے کا طریقہ

سوال :۔ (۱) زید کہتا ہے ۔ نماز جمعہ یا وعظ کے بعد ——— مصافحہ کرنا یہود اور نصاریٰ کا شیوہ ہے ۔

(۲) مصافحہ کب اور کیسے کرنا چاہیئے مفصل لکھیں ۔

سوال :۔ ارض تسعین میں چھ مہینے رات چھ مہینے دن رہتا ہے ایسی جگہ نماز اور روزہ کی ادائیگی کے متعلق شرعی امر کیا ہے ۔

جواب :۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ جب دو مسلمان آپس میں مصافحہ کریں جدا ہونے سے پہلے اللہ پاک ان کو گناہوں سے پاک کرتا ہے ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصافحہ کرو تاکہ تمہارے دلوں میں جو حسد اور بغض ہو نکل جائے ۔ اس مصافحہ کرنے میں کوئی وقت خاص نہیں ۔ یہ حکم ہر وقت کو شامل ہے ۔ خواہ نماز سے پہلے ہو یا نماز کے بعد جمعہ میں ہو یا عیدین میں وعظ کی مجلس کے اندر ہو یا اس کے بعد جب دو مسلمان آپس میں مصافحہ کریں تو وہ ..... اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک پر عمل کرنے والے ٹھہریں گے ۔ مصافحہ کرنا حدیث قولی وفعلی سے ثابت ہے مصافحہ کرنے کو جو کوئی یہود اور نصاریٰ کا طریقہ بتائے وہ خود یہودی و نصاریٰ کا پیر ہے ۔

(۱) مصافحہ کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے ———

ایک مسلمان اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے مسلمان کے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی سے ملائے اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے ساتھ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی ملائے ۔

(طحطاوی شریف)

اگر یوں مصافحہ کرے جیسے آج کل مسلمانوں میں رائج، یہ بھی جائز ہے۔

جواب :- (۲) ارض تسعین میں چھ مہینے رات چھ مہینے دن رہتا ہے۔ جہاں آسمان کی حرکت رحوی رہتی ہے (چکی کی طرح) علماء کرام میں اس مسئلے میں اختلاف ہے۔ وہاں کے نماز روزوں میں کیا کرنا۔ نماز کس طرح ادا کرنا۔ اور روزہ کس طرح بعض علماء نے فرمایا۔ وہاں اندازے سے نماز کا وقت مقرر کرنا اور نماز پڑھنا اور اسی طرح روزہ بھی رکھنا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مگر اس میں اصل یہ ہے کہ وہاں کے لوگوں پر نماز روزہ فرض ہی نہیں۔ کیونکہ نماز روزہ کے لئے وقت شرط ہے، جب شرط ہی نہ پایا جائے مشروط کیونکر متحقق ہوا سی کو محققین نے ترجیح دی ہے۔ باقی رہا وہ جو دجال کے متعلق حدیث میں آیا۔ جب دجّال نکلے گا تو پہلا دن ایک سال کے برابر ہوگا۔

صحابہ کرام نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے عرض کی اس روز نماز، روزہ کیونکر ادا کریں گے۔ حضور نے جواب دیا اندازہ کرکے نماز روزہ ادا کرنا۔ یہ حدیث جو بے خلاف قیاس ہے۔ یہ اپنے مورد پر منحصر رہے گی اس پر دوسری چیز کا قیاس نہیں کرتے یہی ہے محققین کا جواب۔ واللہ اعلم (حاشیہ امام ابراہیم حلبی وغیرہ کو دیکھو)

جمعہ یا عیدین کی نماز

سوال :- (۲) جمعہ یا عیدین ایک مسجد میں دو مرتبہ ادا کرنا جائز ہے یا نہیں۔ اگر ہوتی ہے تو پہلی جماعت والا جو نماز پڑھ چکا ہو۔ دوبارہ پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔ بچی ہوئی جماعت ان پڑھ ہے۔ ان کو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب :۔ جمعہ اور عیدین ایک ایک دفعہ ادا کرنا ضروری ہے ۔ دوبارہ اس مسجد کے اندر نماز جمعہ و عیدین ادا کرنا ۔ جائز نہیں ۔ ——————

—————— اگر دوسری جگہ میں دوسرے امام کے پیچھے نماز ملنے کی امید ہے تو وہاں جائے اور نماز ادا کرے ۔ واللہ اعلم !

بیت المال کس کو کہتے ہیں

سوال :۔ (۳) بیت المال کس کو کہتے ہیں مفصل معلوم کرائیں ۔

جواب :۔ اس کے طریقے مختلف ہیں ۔ یہ حاکم وقت کے اختیار میں ہوتا ہے کیونکہ یہاں پر کوئی بادشاہ اسلام نہیں اس واسطے یہاں پر کسی قسم کا بیت المال نہیں ہے ۔ اگر مسلمانوں نے ملکر کچھ مال جمع کر کے رکھا مسلمانوں کی بہتری کے واسطے یعنی بیوہ عورتوں کے امداد کے لئے یا یتیم بچوں کی مدد کے لئے یا غریب مسکینوں کو مسافروں کو بے وارث لوگوں کی مدد کے لئے رکھیں تو جائز ہے ۔ مگر اس کو اسی میں خرچ کرے جس کے لئے وہ جمع کئے ہیں ۔ دوسری چیزوں میں خرچ نہ کرنا چاہیئے ۔ واللہ اعلم

سوال :۔ ایک تالاب ہے جو دہ در دہ ہے ۔ مگر لوگوں نے مچھلیاں اس میں پکڑنے کے سبب اس کے اندر مچھلیاں مر گئیں ۔ لہذا اس میں بو آنے لگی آیا یہ پاک ہے یا یا ناپاک ؟

جواب :۔ یہ پانی پاک ہے ۔ اس کو استعمال کرنا سب مسلمانوں کو جائز ہے ۔ کیونکہ مچھلی پاک ہے ۔ اگر وہ مرگئی پانی میں اس کی بو مضر نہیں ۔ ہاں اگر کوئی ناپاک چیز سے اس کی بو بدل جائے تو پھر اس میں وضو وغیرہ کرنا جائز نہیں ۔

واللہ تعالیٰ اعلم

کتوں کا پالنا کیسا ہے

سوال :۔ کتے کا پالنا کن کن حالتوں میں درست ہے۔ قریوں میں مردم شماری کم ہوا کرتی ہے۔ ایسے مقاموں میں گھروں کی حفاظت کی غرض سے پالنا کیسا ہے ؟

جواب :۔ کتوں کا پالنا حفاظت کے واسطے اور شکار کرنے کے لئے جائز ہے۔ مگر اس کے واسطے ایک کوٹھری علیحدہ بنالینا۔ جہاں مالک خود نہ رہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے۔ جہاں کتا اور تصویر جاندار کی رہے۔ اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل ہوتے نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک عورت کا شوہر کئی سال سے لاپتہ ہے اس کا دوبارہ نکاح کرنا کیسا ہے ؟
جواب :۔ حنفی مذہب میں اس عورت کا دوبارہ نکاح جائز نہیں تاوقتیکہ اس کے شوہر کی موت کی خبر یا طلاق نامہ نہ آجائے البتہ امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذہب میں اس عورت کے لئے کچھ گنجائش اور آسانی ہے ...... ضرورت کے وقت امام مالک کے مذہب والے مفتی سے فتویٰ طلب کرنا جائز ہے۔ کوئی حنفی قاضی یا مفتی کو ضرورت کے وقت امام مالک کے مذہب سے فتویٰ دینا جائز ہے[1]
سوال :۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ڈیڑھ سو سال بعد حدیث لکھی گئی کیا اس پر اعتماد کرنا لازم ہے ؟

---

[1] اب بوجہ ضرورت شرعیہ اس باب میں امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب پر فتویٰ دیا جاسکتا ہے۔
محمد نظام الدین رضوی

جواب :۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے صحابہ کرام حدیثوں کو لکھتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیاضوں میں حدیث شریف لکھتے تھے۔ جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں قرآن مجید ایک مصحف میں جمع نہ تھا۔ مگر حافظ قرآن موجود رہتے۔ اور ساتھ ساتھ اپنے بیاضوں میں نقل بھی کرتے تھے۔ البتہ بعض حافظ حدیث تھے۔ بعض لکھتے اور یاد بھی رکھتے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے حدیث شریف یاد نہیں رہتی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث شریف لکھتے بھی ہیں اور اور یاد بھی رکھتے ہیں۔ مجھے لکھنا نہیں آتا۔ تب حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے سینہ پر اپنا مبارک ہاتھ لگایا پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے اس کے بعد جو بھی حدیث سُنی بھولا نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے قرآن پاک اور اس کا مثل بھی دیا گیا۔ مثل سے مراد حدیث شریف ہے جو آپ پر بطور الہام القاء کی جاتی تھی۔ اس کی حمایت میں اللہ پاک کا فرمان دیکھئے۔ میرا نبی جو کچھ کہتا ہے، وحی سے کہتا ہے اپنے نفس سے نہیں۔ وحی کی دو قسم ہے۔ وحی متلو، وحی غیر متلو۔ وحی متلو سے مراد قرآن مجید ہے۔ وحی غیر متلو سے مراد حدیث شریف ہے۔ حدیث کا ماننا از حد ضروری ہے۔ واللہ اعلم

قرآن پاک میں اجمال ہے

سوال :۔ قرآن پاک کے خلاف (ظاہری) جو حدیث آئی ہے اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب :۔ قرآن پاک میں اجمال ہے حدیث شریف نے اس کی تفصیل بیان کی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

تدوین حدیث

سوال :۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رحلت کے وقت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ صرف سولہ سال کے تھے وہ بھی حدیث بیان کئے ہیں کیا ان پر اعتبار کرنا ضروری ہے ؟

جواب :۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب سولہ سال کے تھے تو بالغ ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت مبارک میں رہنے کے سبب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل جوان صحابی کی صحیح مگر عقل کامل عطا ہو چکی تھی۔ شرع نے ان سے کم عمر صحابہ کے اقوال پر بھی اعتبار کیا ہے۔ علماء کرام کے نزدیک سب صحابہ عدول ہیں جو ایک وقت بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہے حضور کو دیکھا حضور پر ایمان لایا اور ایمان ہی پر انتقال کر گئے۔ ان کے برابر نہ کوئی ابدال نہ اخیار، نہ اوتاد، نہ اغواث کا مرتبہ ہے۔ واللہ اعلم

سوال :۔ زید کی عورت زندہ ہے۔ کیا زید اپنی سالی کی بیٹی کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے ؟

جواب :۔ نہیں۔ نکاح نہیں کر سکتا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ زنانہ جنازہ کی نماز میں سورہ فاتحہ اور ضم سورہ آواز کیساتھ پڑھنا درست ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ نماز جنازہ میں خواہ عورت کی ہو یا مرد کی، قرآن پڑھنا بہ نیت قرأت جائز نہیں، خواہ آواز سے پڑھے یا آہستہ۔ اگر کوئی سورہ فاتحہ بہ نیت دعا پڑھے تو مکروہ نہیں۔ (در مختار)

سوال :۔ (۲) پیری مریدی جائز ہے یا نہیں چند مسلمان اس کے منکر ہیں چند

اس کو بالکل ضروری سمجھتے ہیں اس کے متعلق شرعی فیصلہ معلوم کرائیں۔
جواب:(۲) پیری مریدی یعنی بیعت کرنا ضروری ہے حدیث شریف میں آیا جس نے بیعت نہیں کیا اس نے اپنے گلے سے اسلام کا طوق نکال پھینکا مگر شرط اتنا کہ پیر کامل ہو۔ پیر کامل کی پہلی شرط یہ ہے کہ ظاہری شرع کا پابند اچھی طرح سے ہو ظاہری شرع کے خلاف نہ کرتا ہو۔ بیعت کا منکر بدبخت گمراہ ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

چند متفرق سوال و جواب

سوال:۔ (۳) پیشاب کرنے کے بعد ڈھیلا لیکر پھرتے ہوئے کسی سے بات کرنا جائز ہے یا نہیں؟
سوال: (۴) پیشاب کو بیٹھ کر پیشاب میں تھوکنا کیسا ہے؟
سوال:۔(۵) پیشاب کے بعد عورت کو پانی لینے سے پاکی ہوتی ہے یا ڈھیلا لینا چاہئے؟
سوال:۔(۶) پیشاب کرنے کے بعد ڈھیلے سے استبرا کیا پانی سے دھونا بھول گیا وضو کرکے نماز پڑھ لی نماز ہوئی یا نہیں؟
سوال:۔(۷) اذان کے وقت سلام کلام جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ (۳) استبرا یعنی ڈھیلے سے پیشاب کے قطرات دور کرنا یا صاف کرنا پیشاب کرنے ہی کے حکم میں ہے اس وقت بات نہ کرے سلام کا جواب نہ دے ایسے شخص کو سلام نہ کرنا چاہیئے۔
جواب:۔(۴) مومن مسلمان کا لعاب دہن یعنی تھوک ناپاک جگہ میں نہ ڈالیں اس کی بھی حرمت ہے۔ یہاں تک کہ جب وضو کرے پاک جگہ میں کرے مستعمل پانی کی بھی عزت و حرمت ہے۔ واللہ اعلم
جواب:۔(۵) جب پاخانہ کو جائے مرد عورت دونوں پہلے ڈھیلوں سے پاکی کرے پھر پانی سے، عورت کو بھی پیشاب کے بعد ڈھیلا لینا چاہیے تاکہ ہاتھ کو پیشاب

وغیرہ نہ لگ جائے۔ البتہ ان کو اِدھر اُدھر پھرنے کی ضرورت نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیشاب سے بچو۔ پیشاب کے سبب قبر میں زیادہ عذاب ہوگا۔ لہذا مسلمانوں کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ کپڑے وغیرہ کو پیشاب سے بچائے، پیشاب خواہ بچے کا ہو یا گائے بیل کا وغیرہ۔

جواب:۔(۶) نماز ہوگئی ڈھیلے کے استعمال کے بعد پانی سے پاک کرنا بہتر ہے اگر بہتر ترک ہو جائے تو نماز ہوئے گی۔

جواب:۔(۷) اذان کے وقت سلام کلام سب ناجائز ہے سلام کرنے والا خود گنہگار ہوگا۔ اذان کے وقت کوئی قرآن مجید پڑھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ آیت کریمہ پر پہنچ کر ٹھہر جائے اذان سنے اور اس کا جواب دے۔ واللہ اعلم

امام کو مقتدیوں کی رعایت کا حکم

سوال:۔(۸) کیا امام کو مقتدیوں کا لحاظ کرنا چاہیئے؟ مفصل بیان کیجئے۔

سوال:۔(۹) ہمارے پیش امام کہتے ہیں فاتحہ پڑھنا علماء کا حکم اللہ کا حکم نہیں کیا یہ درست ہے؟

سوال:۔(۱۰) ہمارے پیش امام کہتے ہیں جو شخص جماعت سے نماز نہیں پڑھتا وہ مشرک ہو جاتا ہے جب اس کے خلاف علماء کے فتوے بتائے جاتے ہیں تو علماء کو گالیاں دیتا ہے اس کے لئے شرعی حکم کیا ہے؟

جواب:۔(۸) امام کو لازم ہے کہ مقتدیوں کو تنگی اور پریشانی میں نہ ڈالے، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ تو نماز پڑھ جیسا بیمار اور مریض پڑھتا ہے۔ تیری اقتدا میں حاجتمند بیمار وغیرہ رہتے ہیں فرمایا لوگوں پر آسانی کرو تکلیف میں نہ ڈالو مگر اس کا مطلب یہ ہے کہ مقدار فرض واجب

سنت سے کمی نہ کرے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عورتیں مسجد میں نماز پڑھتی تھیں آپ صبح نماز میں لمبی قرأت پڑھتے تھے ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قل اعوذ برب الفلق اور دوسری رکعت میں قل اعوذ برب الناس پڑھی بعد نماز صحابہ عرض کئے یارسول اللہ آپ درازی کے ساتھ صبح میں قرارت پڑھتے آج بالکل مختصر قرأت پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں بچہ کے رونے کی آواز سُنی میں خیال کیا کہ اس کی ماں پریشان نہ ہوجائے اس لئے مختصر قرأت پڑھی ۔ (نوٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طفیل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں فتنہ وفساد بہت کم تھا۔ جب آپ اس دنیا سے تشریف لے گئے، فتنہ فساد زیادہ پیدا ہونے لگا اسی وجہ سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورتوں کو مسجدوں سے باہر نکالا ، حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دیکھتے کہ عورتوں نے کیا کیا طریقہ اختیار کئے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان عورتوں کو باہر جانے اور مسجدوں میں آنے سے منع فرماتے ۔)

جواب :۔(۹) فاتحہ کہتے ہیں سورہ فاتحہ اور چند سورتیں پڑھنے کو بہ نیت ایصال ثواب ، اللہ پاک نے حکم دیا ہے ، قرآن پڑھو ، فاتحہ تو قرآن ہی ہے اس قرآن پڑھنے کو آپ کے جاہل پیش امام نے کہا ہے کہ یہ علما کا حکم ہے اللہ پاک نے ارشاد فرمایا جو لوگ حکم نہیں کرتے موافق اس حکم کے جو اللہ پاک نے نازل کیا وہ کافر ہے[1] آپ کے پیش امام نے فاتحہ پڑھنے کو اللہ پاک کا حکم نہیں سمجھا بلکہ علماء کا حکم قرار دیا ۔

اس سے پہلے شہاب الدین ماسٹر کے تحریر سے ہی معلوم ہوچکا کہ وہ امام امامت کے لائق نہیں وہاں کے لوگ اس کو پیش امام کیوں بنائے ؟ واللہ تعالیٰ اعلم ۔

جواب :۔(۱۰) سائل کے سوال سے معلوم ہوا وہ پیش امام مطلق جاہل ہے اور شرعی احکام کی خلاف ورزی کرتا ہے اس کے پیچھے نماز جائز نہیں ۔ " جو کوئی اس امام کے پیچھے نماز نہ پڑھے اس کو یہ امام کہے تو مشرک وکافر ہے وہ امام خود کافر ہو جائے گا " نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی مسلمان کسی مسلمان کو کافر مشرک کہے اگر اس

[1] اس آیت کریمہ سے امام کو عبرت حاصل کرنا چاہئے ۔ محمد نظام الدین

میں کفر ہو تو خیر اگر اس میں کفر نہ پایا جائے تو اس کہنے والے کی طرف کفر لوٹ جاتا ہے یعنی وہ کہنے والا خود کافر ہو جاتا ہے ترک جماعت نہ کفر ہے نہ شرک ہاں البتہ ترک واجب اور ثواب سے محرومی ہے مگر ثواب اسی وقت ملے گا جب امام لائق ہو۔ علماء کرام کو گالی دینا حرام و گناہ ہے جس نے علماء دین کو سب و شتم کیا گویا اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی ناحق گالی دینے والے پر کفر کا اندیشہ ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بغیر طلاق کے نکاح نہیں ہو سکتا

سوال:۔ میرا نکاح ہو کر پانچ سال گذرے۔ ایک سال تک میں اور میری بیوی مل جل کر رہے۔ میری عورت کے باپ نے ہم میاں بیوی میں تفرقہ اور فساد ڈال کر میری بیوی کو اپنے گھر لے گیا۔ چار سال ہو گئے، میں نے اپنی عورت کو طلاق نہیں دیا۔ مگر ایک شخص اس حالت میں میری عورت سے نکاح کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ کیا یہ جائز ہے؟

جواب:۔ تمہاری طلاق کے بغیر تمہاری عورت کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو نکاح کرنا ہرگز جائز نہیں اس حالت میں نکاح کرنا حرام ہے جو اس کو جائز کہے کفر کا خوف ہے۔ اور کافر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس نے حرام کو حلال سمجھا۔ واللہ اعلم

سوال:۔ (۱) ایک شخص نے ذبح میں نیت کرنے میں غلطی کی، کیا اس کا ذبح جائز ہے؟

سوال:۔ (۲) ایک شخص نکاح کے وقت دولہا کے گلے میں سونے کا ہار ڈال دیا۔ کیا یہ نکاح جائز ہوا۔؟

سوال:۔ (۳) ایک شخص کو نماز پڑھنے کے لئے بلاتے ہیں تو کہتا ہے تم میری طرف سے پڑھو۔ یہ کیسا ہے؟

سوال:۔ (۴) ایک شخص سال میں ایک دو مرتبہ نماز پڑھتا ہے اور کہتا ہے۔ مسجد جانے والے مسلمانوں کے ٹانگ توڑ دوں گا۔ اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب :۔ (۱) بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کیا، تو ذبح ہوگیا اگر چہ ذبح بے غسل ،اور حیض والی عورت ہی کیوں نہ کرے ۔ ان سب کا ذبح جائز ہے ۔ ذبح میں نیت شرط نہیں ۔

جواب :۔ (۲) نکاح جائز ہوا ۔ مگر سونے کا ہار ڈالنے والا گنہگار ہوا یوں دولہا بھی جبکہ وہ اس پر راضی ہو ۔

جواب :۔ (۳) اگر کسی شخص کو نماز کے لئے بلوایا جائے اور وہ جواباً کہے تم میری طرف سے پڑھو ، اس پر بھی کفر کا خوف ہے ، اس فاسق کو ایسی حرکتوں سے توبہ کرائیں

جواب :۔ (۴) یہ مجرم گنہگار فاسق ہے جو یہ کہتا ہے کہ مسجد کو گئے تو پیر توڑ دونگا اس کہنے والے پر کفر کا خوف ہے ۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ اس کو توبہ کرائیں ۔ واللہ اعلم

چرم قربانی کے دام کا مصرف

سوال :۔ (۱) زید نے قربانی ادا کیا ۔ اسی جانور کی کھال فروخت کرکے اس کے ساتھ اور کچھ مبلغ شامل کیا ، اور ایک چھوٹا سا بکرا خریدا کہ آئندہ سال قربانی کیا جائے کیا یہ جائز ہے ۔ ؟

سوال :۔ (۲) بکر نے قربانی ادا کیا ۔ کھال فروخت کرکے اس روپیہ سے قبرستان اور قبروں کی مرمت کی ۔ کیا یہ جائز ہے ؟

جواب :۔ (۱) اس کھال کے حق دار غربا و مساکین ہیں ۔ انہی پر تقسیم کرنا بہتر ہے وہ رقم جو کھال فروخت کرنے سے وصول آئے اس کو فقراء پر صدقہ کرنا واجب ہے اور آئندہ قربانی کرنے کے بکرے کی خریدی میں ایسی رقم ہرگز خرچ نہ کرے ۔

جواب :۔ (۲) جائز ہے ۔

واللہ اعلم

چند متفرق سوال وجواب

سوال :۔ (۱) ہمارے گاؤں کی مسجد میں نماز عید ادا کی گئی۔ مگر لوگ زیادہ تھے لہذا دوبارہ اسی مسجد میں نماز پڑھنے کے متعلق لیسین خانصاحب نامی مولوی سے ایک فتویٰ طلب کئے۔ اس نے اسی مسجد میں دوبارہ نماز پڑھنے کو جائز قرار دیا۔ ایک اور صاحب بیان دئے کہ صاحب ارشاد شمارہ ۱۳ میں تحریر کرتے ہیں!

"نماز عید اور جمعہ ایک ہی مسجد میں دوبارہ ادا کی نہیں جا سکتی۔ اگر پڑھنا چاہیں تو دوسری مسجد میں چار رکعت چاشت الگ الگ پڑھ سکتے ہیں۔ جس کو نماز پڑھنا نہیں آتا اس پر فرض ہے کہ پڑھنا سیکھے۔ اور جاننے والوں پر فرض ہے کہ اس کو سکھائے جس کو نہیں آتا اس کو تنہا بیٹھ کر اپنے گناہوں کی بخشش دربار الٰہی میں چاہیں"۔

مگر یہ ہمارے مولوی صاحب اپنی ضد اور ہٹ دھرمی پر اڑے رہے۔ اور دوبارہ نماز عید پڑھنے کی اجازت دی۔ ایسے فتویٰ دینے والوں کے لئے کیا حکم ہے؟

سوال :۔ (۲) طلاق کی قسمیں کتنی ہیں براہ کرم مفصل بیان فرمائیں۔؟

سوال :۔ (۳) قرآن مجید پڑھانے کے لئے قیمت مقرر کرنا کیسا ہے؟
اس صورت میں اس کا ثواب روحوں کو پہنچتا ہے یا نہیں؟
ایصال ثواب کا بہترین طریقہ بیان کیجئے؟

سوال :۔ (۴) از روئے اسلام عورت کو شوہر کا احترام کرنا کیسا ہے؟ عورت پر مرد کے حقوق، مرد پر عورت کے حقوق کیا ہیں مختصر بیان کیجئے۔

سوال :۔ (۵) ایک میت پر ایک بستی میں نماز جنازہ پڑھی گئی دوسرے شہر میں لاکر اس میت پر دوبارہ نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

سوال :۔ (۶) داڑھی کتنی چھوڑنا از روئے شرع ضروری ہے؟

جواب: ۔ (۱) تمہارے لیین خاں سے دریافت کیجیے، کہ انھوں نے فتویٰ کس کتاب سے دیا ہے۔ اگر وہ کتاب بتلانے سے عاجز ہیں تو گنہگار مجرم ٹھہرے، بے علم اور وہ بھی فتویٰ دینے والوں پر بہت وعید شدید آئی ہے۔ اس سے توبہ کرائیں۔

جواب: ۔ (۲) طلاق کی تین قسمیں ہیں ۱۔ طلاق رجعی ۲۔ طلاق بائن ۳۔ طلاق مغلظہ۔

طلاق رجعی ایک دو طلاق صریح کو کہتے ہیں۔ اس میں نیت کی ضرورت نہیں۔ مثلاً اپنی عورت سے یوں کہا۔ تجھے طلاق ہے۔ یہ بولنے کے بعد دوبارہ اپنی عورت سے رجوع کیا، یعنی اپنی عورت کی طرف گیا، یا کچھ بھیجا۔ اور یہ بولنے کے بعد تین حیض تک رجوع نہیں کیا۔ تو دوبارہ نکاح کرنے کی ضرورت ہے۔

طلاق بائن۔ نیت پر موقوف ہے۔ یہ لفظ کنایہ سے ہوتا ہے۔ اس کے دو معنیٰ ہیں۔ اگر طلاق کی نیت کی تو طلاق پڑجاتا ہے۔ اگر طلاق کی نیت نہیں کی، تو طلاق نہیں پڑتا۔ مثلاً اپنی عورت سے کہا۔ جا اپنے ماں باپ کے ساتھ مل جا۔ اگر نیت کی ماں باپ کے ساتھ مل جل کر ملاقات کرکے آ، تو طلاق واقع نہیں ہوا۔ اور نیت کی کہ مجھ سے الگ ہوجا، اور اپنے ماں باپ کے ساتھ رہ جا۔ تو طلاق واقع ہوا اور طلاق بائن ہوگا۔ بدون نکاح کے اپنی عورت سے نہیں مل سکتا۔ خواہ تین حیض کے اندر ہو یا تین حیض کے بعد۔

طلاق مغلظہ۔ وہ تین طلاق ہیں۔ ایک ہی وقت تین طلاق دیا تو تینوں پڑجاتے ہیں۔ یہ ایک ہی وقت تین طلاق دینا طلاق بدعت ہے۔ طلاق مسنون تین طہروں میں دینا ہے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ یہ عورت جس کو تین طلاق دیا گیا وہ اگر پہلے شوہر کے ساتھ رہنا چاہتی ہے تو عدت گزرنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کرے۔ بعد نکاح وہ مرد اس عورت کے ساتھ وطی کرے پھر اگر وہ مرد طلاق دے تو عدت گزرنے کے بعد پہلے مرد سے نکاح کرسکتی ہے

جواب: ۔ (۳) اجرت مقرر کرکے ایصال ثواب کے لئے قرآن مجید پڑھانا ناجائز ہے۔ لینے والا دینے والا دونوں گنہگار ہیں۔ اگر کسی نے لوجہ اللہ قرآن شریف پڑھا

اور کسی میت کی روح کو ایصالِ ثواب کیا، اور اس میت کے رشتہ داروں نے پڑھنے والوں کی ضرورت پہچان کر کچھ دیا۔ یہ دینا لینا دونوں جائز۔

میت کے ایصال ثواب کے لئے اگرچہ قبرستان ہی میں ہو قبروں پر نہ بیٹھے۔ پاک جگہ حافظوں کو قرآن شریف پڑھانے بٹھانا جائز ہے۔ اسی شرط سے قرآن مجید کھول کر پڑھ سکتے ہیں۔ مگر قبرستان کے کنارے بیٹھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

جواب:۔ (۴) عورت کو شوہر کا احترام ضروری ہے۔ یہاں تک کہ مرد مباح چیز کے لئے حکم کرے عورت کو اس مباح چیز کا کرنا فرض ہو جاتا ہے۔ ترک سے گنہگار ہو جائے گی۔ حالانکہ مباح کرنے میں نہ ثواب نہ ترک کرنے میں عذاب ہے۔

مرد کے اوپر عورت کے حقوق ہیں اور مرد کے حقوق عورت پر بھی بہت سے ہیں عورت کا نان و نفقہ مرد پر واجب ہے۔ عورت کا سامان وغیرہ رکھنے کے لئے ایک الگ کمرہ مہیا کرے۔ باورچی خانہ، پیشاب خانہ، پاخانہ، حمام الگ ہو، جس میں صرف اس کا اختیار ہو۔ اور کوئی دوسرا ان کے استعمال سے نہ روکیں۔ یہ تمام چیزیں نان و نفقہ میں داخل ہیں۔ عورت کی زینت کے لئے سرکو تیل وغیرہ زیبائش کے اسباب میسر کرنا واجب ہے۔

مگر ہمارے ہندوستان میں رواج ہے کہ بیٹے بہوؤں کا نان و نفقہ بھی ماں باپ ہی اٹھاتے ہیں۔ اسی رواج پر عمل بہتر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

جواب:۔ (۵) "الرشاد ماہنامہ" شمارہ ۱۴ (چودہ) میں اعلان واجب الاذعان مطالعہ کریں۔ اگر ولی کی اجازت کے سوا نماز جنازہ پڑھی گئی ہے تو ولی آنے کے بعد قبر پر نماز جنازہ اکیلا پڑھ سکتا ہے۔ جب کہ مردہ کے سڑنے اور پھٹنے کا یقین نہ ہو۔ مثلاً دو بیٹے تھے، بڑا غائب تھا۔ چھوٹے نے اجازت دی، بعد دفن کے بڑا آگیا اب یہ بڑا بیٹا دوبارہ اس قبر پر نماز نہیں پڑھ سکتا۔

جواب:۔ (۶) داڑھی ایک قبضہ کے برابر چھوڑنا مسنون ہے۔ یعنی چار انگل کے برابر اس سے کم کرنا ناجائز۔ واللہ اعلم

سنگِ اسود کا بوسہ دینا سنت ہے

سوال :- (۱) حاجیوں کو سنگ اسود کا بوسہ دینا کیسا ہے ؟
سوال :- (۲) آب زمزم کس طرح استعمال کرنا بہتر ہے ؟

جواب :- (۱) حاجیوں کو سنگ اسود کا بوسہ دینا سنت ہے ۔ اگر موقعہ نہ ملے اس کے مقابل ہو کر استلام کر لینا کافی ہے ۔ سنت ادا ہو جائے گی ۔
جواب :- (۲) آب زم زم کو بہ نیت شفا پینا بہتر ہے ۔ اس کا ادب کرنا زیادہ اچھا ہے پاک پانی میں ملا کر تقسیم کر سکتے ہیں تاکہ سب کو تھوڑا تھوڑا مل جائے اس کے واسطے وضو شرط نہیں البتہ پاکی کے ساتھ استعمال کرنا اچھا ہے اور اس کو کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے ۔
سوال :- (۳) قبر پر پھول ڈالنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :- (۳) جائز ہے بلکہ بہتر ہے ۔ کیونکہ خوشبو ارواح اور فرشتے پسند کرتے ہیں اسی لئے کفن کو خوشبو لگاتے ہیں اور مسجدوں کو معطر بناتے ہیں ۔
سوال :- (۴) ایک مسلمان تاجر اپنی دوکان میں ہندو کارکن رکھا ہوا ہے ۔ ہندو کارکن اپنے دھرم کے مطابق ہر سال اپنے مالک کی دوکان میں پوجا کرنا چاہتا ہے جس کا خرچ وغیرہ مسلمان مالک سے طلب کرتا ہے ۔ کیا یہ جائز ہے ؟
سوال :- (۵) ظلم اور تکلیف سے بچنے کے لئے رشوت دینا کیسا ہے ؟
جواب :- (۴) یہ ناجائز ہے
جواب :- (۵) ظلم، تکلیف اور مصیبت سے بچنے کے لئے رشوت دینا جائز ہے مگر یہ رشوت کھانے والا حرام کا کھانے والا ہے ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت

کے دینے اور لینے والوں پر لعنت کی ہے۔ اور جو اُن کی دلالی کرے اس پر بھی لعنت ہے۔

مزامیر کے ساتھ نعت خوانی ناجائز ہے

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ آج کل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثنا اور نعت کہنا کیسا ہے ؟ ہارمونیم، طبلہ وغیرہ کیساتھ گائے جاتے ہیں یہ کیسا ہے ؟ ایسے مجالس منعقد کرنے کے لئے چندہ دینا کیسا ہے ؟

جواب :۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت مدح سننا کہنا جائز ہے۔ مگر ہارمونیم طبلہ وغیرہ بجاکر نعت وغیرہ پڑھنا ناجائز ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منبر شریف پر بٹھاتے تھے۔ کافروں کو حضور کی طرف سے جواب دیتے تھے، اسلام کی تعریف بیان کرتے تھے۔ حضور فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اَیِّدْہُ بِرُوْحِ الْقُدُس اے اللہ حسان کی مدد کر۔ حضرت جبرئیل امین کے ذریعہ اس طرح اسلام کی تعریف حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعریف کہنا سننا جائز اور سنت رسول ہے۔ ایسی چیزوں کے لئے چندہ دینا جائز ہے۔ واللہ اعلم

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں دس اشخاص ایک شیئر کمپنی قائم کئے ہیں اور ہر ایک رکن سو۱۰۰ سو۱۰۰ روپے شیئر رکھا ہے۔ مارواڑیوں کے قرضوں سے بچنے کے لئے فی صد بارہ روپے نفع پر قرض دیا جاتا ہے۔ حاصل شدہ نفع دفتر کے اخراجات کے سوا دینی تعلیمات وغیرہ اور دینی امور پر خرچ کیا جاتا ہے از روئے شرع یہ جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ یہ کھلم کھلا سود ہے جو حرام ہے ۔ حرام مال بہ نیت ثواب دینا کفر ہے

الصاق کعبین کا مسئلہ

سوال :۔ رکوع میں دونوں ٹخنے ملانا کس حدیث سے ثابت ہے ۔

جواب :۔ تمہارا ۳ ر نومبر ۱۹۵۵ء والا لفافہ دستیاب ہوا اور پتہ چلا کہ تم میں سوال تک کرنے کی صلاحیت کہاں ؟ مقلد کو جس مذہب کا وہ پیرو ہے اسی مذہب کے متعلق مسائل دریافت کرتا ہے ۔ مقلد سے دلیل پوچھی نہیں جاتی اس مسئلہ کی دلیل مجتہد کے پاس موجود ہے ۔ مقلد کو دلیل جاننے کی ضرورت نہیں ۔ صرف مسئلہ معلوم کرنے اور اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے ۔

ٹخنے کے ساتھ ٹخنہ ملانا یہ مسئلہ درمختار میں درج ہے ۔ یہ سوال تم کرنیوالے کون ؟ مقلد یا غیر مقلد ؟ اگر مقلد ہے تو چاہئے یہ تھا کہ مسئلہ یوں دریافت کرتے کہ ہمارے مذہب کی کون سی کتاب میں یہ مسئلہ درج ہے ، اگر غیر مقلد ہو تو بولو ....

..... اگر غیر مقلد ہے اور حدیث پوچھ رہا ہے تو کونسی حدیث ؟ کیا حدیث عزیز یا حدیث غریب یا حدیث موقوف یا حدیث مرسل یا حدیث مرفوع یا حدیث متصل جس حدیث کی دریافت ہو اس حدیث کی تعریف بیان کرو ، مگر غیر مقلد کے نزدیک یہ اقسام حدیث بدعت ہے ۔ یہ نام نہ اللہ نے نہ اللہ کے رسول نے رکھا ۔ یہ اصطلاح علماء جرح و تعدیل کا ہے ۔ غیر مقلد کو یہ بولنا بھی اپنے زعم باطل سے کفر شرک ہے ۔ درمختار میں رکوع کے اندر ٹخنے سے ٹخنہ ملانا سنت لکھا ہے تمہیں معلوم ہے ۔ سنت کی تعریف کیا ہے ؟ دیکھو الرشاد ؛ واللہ تعالیٰ اعلم

[redacted]

[redacted]

روزہ وغیرہ طاعت کے ذریعہ ایصال ثواب مشروع ہے

سوال:۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں، ایک مسلمان اپنے ماں باپ اور اپنے پیر و مرشد بزرگ کے وفات کے بعد روزہ وغیرہ رکھکر ثواب پہنچانا چاہتا ہے کیا یہ جائز ہے؟

جواب:۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز پڑھو اپنے ماں باپ کے واسطے بھی نماز پڑھو جب روزہ رکھو اپنے ماں باپ کے واسطے بھی روزہ رکھو جب خیرات کرو اپنے ماں باپ کے واسطے بھی خیرات کرو۔ یعنی جب تم فرض نماز ادا کرو ایک دوگانہ نفل نماز پڑھو۔ ماں باپ کے ایصال ثواب کی نیت سے۔ فرض روزہ رکھنے کے بعد ماں باپ کے واسطے نفل روزہ رکھو۔ جب خیرات کرو ماں باپ کے واسطے بھی خیرات کرو۔ ماں باپ کا حق اس واسطے ہے کہ بچہ کیلئے ظاہرا پیدائش اور پرورش کا سبب ہیں۔ ان کی پرورش سے ظاہری جسم کی تربیت ہوتی ہے۔

استاد یا عالم یا رہبر کامل روحانی ترقی کا سبب بنتے ہیں۔ جسم تو چند روز کا ہے۔ آخر فنا ہو جائے گا۔ روحانی ترقی ہمیشہ کے لئے ہے۔ اس واسطے ان کے لئے ایصال ثواب کرنا بہت بہتر ہے۔ تاکہ ہمارے لئے روحانی ترقی کا سبب بنے۔

واللہ اعلم

سوال:۔ ایک شخص آدھی پتلون یعنی گھٹنے کھلے رکھ کر وضو کرتا ہے وضو جائز ہوا یا نہیں؟

جواب:۔ اس طرح وضو کرنے سے وضو ہو جائے گا۔ عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ وضو جاتا ہے یہ غلط ہے "تفصیل دیکھو الرشاد"، البتہ ہر وقت ناف سے نیچے گھٹنے تک ہر مرد عاقل بالغ پر چھپانا ضروری ہے اور کھلا رکھنا گناہ ہے۔ کھولنے

والا اور دیکھنے والا دونوں کے دونوں گنہگار ہو جاتے ہیں ۔

ائمہ اربعہ برحق ہیں

سوال :۔ چند لوگ حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی اماموں پر اعتراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے امام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ یہ کہاں تک حق پر ہیں ۔

جواب :۔ یہ اعتراض لغو و بے ہودہ ہے۔ یہ بدمذہب تبرائی وہابی کا بکواس ہے ۔ ان علماء کرام مجتہدین عظام پر اجماع امت ہوا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر صدی کے بعد ایک مجدد پیدا ہوگا جو دین کی تجدید کرے گا۔ دینی مسائل حل کرے گا۔ لوگوں کے دینی مشکلات دور کرے گا۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کا اختلاف باعثِ رحمت ہے ۔ اس امت کے اختلاف سے مراد اختلافاتِ مجتہدین ہیں ۔ ان اختلافات کے سبب مسلمانوں پر بہت سی چیزیں آسان ہوگئیں

امام طحطاوی نے فرمایا ۔ دیکھو حاشیہ در المختار

وهذه الفرقة الناجية قد اجتمعت اليوم فى المذاهب الاربعة وهم حنفيون والمالكيون والشافعيون والحنبليون ومن كان خارجا من هذه الاربعة فى هذا الزمان فهو من اهل البدعة والنار ۔

یہ جنت میں جانے والی جماعت آج کے دن مجتمع ہو چکی ان چار مذہبوں میں وہ حنفی مالکی، شافعی اور حنبلی ہیں۔ جو کوئی خارج ہوگا ان چار مذہبوں سے اس زمانہ میں وہ جہنمی اور بدعتی ہے ۔

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اهل البدعة كلاب اهل النار (بیہقی) یعنی بدعتی دوزخیوں کے کتے ہیں۔ واللہ اعلم

نذر و نیاز کے کھانے کا حکم

سوال :۔ ایک مرد ایک عورت حالت جماع میں انتقال کر گئے ان کو غسل کس طرح دیا جائے ۔

جواب :۔ اسی طرح غسل دیا جائے جیسا اور میتوں کو دیتے ہیں ۔
واللہ اعلم

سوال :۔ ایک فاحشہ عورت کے یہاں نذر و نیاز کا کھانا کھا سکتے ہیں یا نہیں ؟

جواب :۔ اس کے یہاں کھانا جائز نہیں ۔ دوسری کچھ حلال کی آمدنی ہو تو عوام کو کھانا جائز ہے بہ نیت حلال ۔ اسی طرح سود خوار کے گھر میں کھانا جائز نہیں ۔ اگر سود بھی کھاتا ہے اور زمین تجارت وغیرہ بھی کرتا ہے تو اس کے یہاں کھانا جائز ہے ۔
واللہ اعلم ۔

سوال :۔ (الف) ہر رکعت میں ضم سورہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

سوال :۔ (ب) اگر شافعی امام اپنے مذہب کے مطابق سر کا مسح کیا تو اس کے پیچھے حنفیوں کی نماز جائز ہوگی یا نہیں ؟

سوال :۔ (ج) مغرب کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے ؟

جواب :۔ (الف) ____________ پڑھنا بہتر ہے ۔ واللہ اعلم

جواب :۔ (ب) اگر شافعی امام اپنے مذہب کے موافق دو چار بالوں ، چوتھے حصہ سے کم کا مسح کیا تو اس کی اقتدا حنفی مذہب والے کے لئے جائز نہیں کیونکہ حنفیوں

کے نزدیک وہ بے وضو ہے۔ اگر اس نے پورے چوتھے حصہ کا مسح کیا تو حنفیوں کی نماز ہو جائے گی۔ اور اگر اس امام (شافعی) نے سارے سر کا مسح کیا تو اس کے پیچھے چاروں مذہب والوں کی نماز جائز ہے۔

جواب :- (ج) بعض ایام میں غروب آفتاب کے بعد کم سے کم ایک گھنٹہ ۱۸ منٹ گذرنے کے بعد عشاء کا وقت داخل ہوتا ہے۔ یہ گھنٹے اور منٹوں کا حساب عوام کو سمجھانے کے لیے علماء کرام نے مقرر کیا ہے۔ اصل ہے غروب شفق کے بعد مغرب کا وقت ختم ہوتا اور عشا کا وقت داخل ہوتا ہے۔ شفق میں اختلاف ہے۔ فتویٰ اسی پر ہے کہ شفق اس سُرخی کا نام ہے۔ جو غروب آفتاب کے بعد مغرب کی طرف آسمان پر رہتی ہے۔ اگرچہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک سفیدی کا نام ہے جو اس سُرخی کے بعد مغرب کی طرف آسمان پر رہتی ہے۔ لوگوں کی سستی اور کاہلی کے سبب اسی سرخی کے اوپر فتویٰ دیتے ہیں۔ ورنہ بہتر ہے اس سفیدی ہونے کے بعد عشاء کی نماز پڑھنا۔ امام اعظم کے نزدیک۔ علمائے کرام نے عوام کی آسانی کے واسطے بڑے راتوں میں ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ رکھا ہے بلکہ علامہ شامی کے تحقیقات کے مطابق ایک گھنٹہ ۳۷ منٹ تک ہے۔ یعنی چھوٹی راتوں میں ایک گھنٹہ ۱۸ منٹ اور بڑی راتوں میں ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ یا ۳۷ منٹ تک مغرب کا وقت رہتا ہے۔ اس کے بعد عشاء کا وقت داخل ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔

سوال :- زید کہتا ہے حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے موئے مبارک کا مسلمانوں کے درمیان پہنچنا ثابت نہیں۔

جواب :- زید بے علم ہے۔ اس کا یہ کہنا لغو ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں جب حجامت بنوائی تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں سب موئے مبارک صحابہ کے درمیان تقسیم کرائے۔ (صحاح ستہ) اس حج میں حضور کے ہمراہ ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ تھے۔ موئے مبارک

بعضوں نے حفاظت سے رکھا ہے ، بعض نہ رکھ سکے۔ چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک موجود تھے۔ جب کوئی بیمار ہوتا تھا تو موئے مبارک پانی میں ڈال کر پلاتے تھے اس بیمار کو شفا ہوتی تھی۔ لوگوں کے اندر یہ بات مشہور ہے کہ فلاں جگہ موئے مبارک ہیں اس کی لوگ زیارت کرتے ہیں۔ لوگوں میں مشہور ہونا بھی ایک سند بطور تواتر ہے۔ تواتر بھی اسلام میں حجت ہے۔

بدمذہب وہابیہ اس کے منکر ہیں حالانکہ ان کے پاس کوئی سند نہیں۔

واللہ اعلم

دیوبندی پیشواؤں کا حکم

سوال :۔ جو اشخاص اپنے آپ کو سنی بتا کر مسلمانوں کی مخالفت کرتے ہیں اور خارج از اسلام فرقوں کی حمایت کرتے ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے ؟

جواب :۔ ان کا شمار منافقوں میں ہے۔ واللہ اعلم

سوال :۔ وہ علماء جو شرعی غلطی کرنے کے بعد تائب نہیں ہوئے جیسے اشرف علی تھانوی وغیرہ ان پر کیا حکم ہے ؟

جواب :۔ ان پر وہی حکم ہے جو علماء مکہ معظمہ، مدینہ طیبہ، مصر، شام، ہند وغیرہ علماء کرام کا حکم ہے۔ ان پر کفر کا فتویٰ دیا گیا ہے کیونکہ انہوں نے علی الاعلان گناہ کیا۔ اپنے رسالوں وغیرہ کے ذریعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی ہے ان کو لازم تھا علانیہ توبہ کرتے مگر ان کا توبہ کرنا کہیں ثابت نہیں لہذا ان علماء سو کو اس وقت اگر کوئی اپنا پیشوا مانے۔ ان کے کافر ہونے میں شک کرے، وہ شک کرنے والا بھی مرتد ہوگیا۔ کیونکہ اللہ پاک نے کافروں کو کافر ہی کہا ہے، مشرکوں کو مشرک ہی کہا ہے اور منافقوں کو منافق ہی کہا ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور

ہے کہ کافر کو کافر نہ کہنا یہ غلط ہے۔ اس کی تحقیقات منظور ہو تو حسام الحرمین دیکھ لیں۔ دیوبندی لکھتے ہیں شیطان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ علم ہے۔ العیاذ باللہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دیوبندی، وہابی، دھرم کے مطابق کم درجہ عالم ٹھہرے۔ دیوبندی لکھتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کے واسطے نص نہیں اور شیطان لعین کا علم نص سے ثابت ہے۔ لہذا دیوبندی شیطان کو بڑا عالم مانتے ہیں۔ شیطان لعین بڑا عالم ہونے کے باوجود اللہ کے خاص بندے کی بے ادبی کرنے کے باعث لعنت ملامت میں گرفتار ہوا اور جہنمی ہوا عوام کو چاہئے تھا کہ اس سے عبرت حاصل کرتے۔ کتنا بڑا عالم کیوں نہ ہو اگر غلطی کرے اور تائب نہ ہو تو لعنت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

فقہائے کرام اور محدثین عظام میں اختلاف ہے کہ اس توہین نبی کرنے والے کا توبہ مقبول ہے یا نہیں۔ بعض فقہاء کے نزدیک ان کا توبہ مقبول ہے مگر محدثین کے نزدیک ان کا توبہ مقبول ہی نہیں۔

لہذا نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان مبارک میں گستاخی کرنے والے جیسے اشرف علی تھانوی وغیرہ اسلام سے خارج کافر ہیں۔ دیکھو "حسام الحرمین"۔

واللہ اعلم

سوال:۔ اس زمانہ میں کسی چیز کو ناجائز کرنا ہے۔ اس ناجائز کرنے کا حق کس کو ہے؟

جواب:۔ کسی چیز کو ناجائز کرنا اللہ اور اس کے رسول کا کام ہے۔ البتہ جواز کے واسطے دلیل کی ضرورت نہیں۔ اصل تمام چیزوں میں اباحت اور جواز ہے۔ جس چیز کو اللہ پاک نے ناجائز کیا وہ ناجائز۔ یا وہ چیز سنت ثابتہ کے خلاف ہو وہ بھی ناجائز۔ جس نے جائز کو اپنی طرف سے ناجائز کہا ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

داڑھی کا حکم تمام مسلمانوں کو عام ہے

سوال :- ہماری مسجد کا پیش امام قاضی خاندان سے تعلق رکھتا ہے اور کہتا ہے کہ قاضیوں پر داڑھی رکھنا واجب نہیں ہے ؟

جواب :- ایسا کہنے والا بہت بڑا گناہ گار مجرم ہے۔ اس کو توبہ کرنی چاہئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا یہود و نصاریٰ کے خلاف کرو۔ داڑھیوں کو بڑھاؤ۔ مونچھوں کو کم کرو۔ اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کے خلاف کرو داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کم کرو۔ داڑھیوں کی مقدار ایک مٹھی کے برابر ہے۔ یعنی چار انگل کے برابر یہ حدیث جامع الصغیر میں موجود ہے اسی واسطے در مختار میں لکھا۔ السنة فیه القبضة ومازاد علیه فقطعه۔ یعنی داڑھی میں ایک مٹھی کے برابر رکھنا اور اس سے زیادہ سنت ہے۔ ہو تو کتر ڈالنا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

اس امر کا ثبوت کہ اصل اشیاء میں اباحت ہے

سوال :- ایک شخص ہر بات کے لئے جواز کا ثبوت طلب کرتا ہے اس کے لئے کیا حکم ہے ؟

جواب :- هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا۔ یعنی اللہ پاک کی وہ ذات ہے جس نے تمہارے فائدے کیواسطے ہر وہ چیز جو زمین کے اندر ہے پیدا کیا ہے "۔ اصل شے کے اندر اباحت جواز ہے۔ ——— یہ آیہ کریمہ اس پر دال ہے ———

——— جہاں قرآن کریم میں منع آیا وہ ناجائز اور جہاں

حدیث شریف میں منع آیا وہ بھی ناجائز۔ جہاں منع نہیں وہ اپنے اباحت اصلی اور جواز پر ہے۔ دوسری جگہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے۔ وَمَا اٰتٰکُم الرسول فخذوہ ومانھاکم عنہ فانتہوا۔ یعنی جو چیز تم کو عطا کیا رسول نے وہ لے لو جس سے تم کو رسول نے منع کیا پس اس سے باز رہو۔ باقی رہیں وہ چیزیں جن کے واسطے نہ رسول نے امر کیا کہ یہ چیزیں کرو، نہ رسول نے منع کیا ان چیزوں سے کہ یہ چیزیں نہ کرو، وہ مباح یعنی جائز ہیں۔ واللہ اعلم

دیوبندیوں کے ساتھ خلط ملط رکھنے والوں کا حکم

سوال:۔ زید کہتا ہے دیوبندی سنی مسلمان ہیں اور اس کی شہادت باقیات الصالحات دیتا ہے یہ کہاں تک درست ہے؟

جواب:۔ باقیات الصالحات یہ بھی دیوبندی شائع ہے۔ دیوبندی علماء سو غلطیاں کئے ہیں۔ دیکھو حفظ الایمان کہ اشرف علی تھانوی کیا لکھا ہے۔ دیوبندیوں نے کفر کلام بکا ہے۔ لہذا علماء کرام ان علماء سو کو کافر کا فتویٰ دے رہے ہیں۔ حسام الحرمین دیکھو (دفتر ارشاد کو لکھ کر یا سنی کتب خانوں سے حاصل کر سکتے ہیں) ان علماء سو کے کتابوں کا حوالہ دیکر لکھا گیا ہے۔ واللہ اعلم

سواد اعظم ائمہ اربعہ کے پیروکار ہیں

سوال:۔ عام بے علم مسلمانوں کے درمیان، غلط فتویٰ دیکر فساد برپا کرنیوالے علماء سو کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب :- نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے فرمایا آخر زمانہ میں فتنہ وفساد بہت پیدا ہوگا۔ اس کے بانی بھی علماء سو رہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی ہے کہ ہم لوگ بڑی جماعت کی پیروی کریں۔ بڑی جماعت سے مراد جس میں بڑے بڑے علماء، بڑے بڑے فقہاء اور بڑے بڑے محدثین ہوں، جتنے بڑے بڑے علماء، فقہاء اور محدثین گذرے ہیں ان ہی چار مذہبوں کے ہیں۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عنقریب ایک زمانہ آنے والا ہے۔ نہیں باقی رہیگا اسلام سے مگر نام اس کا اور نہیں باقی رہے گا قرآن سے مگر تحریر اس کی۔ بدمذہبوں کی مسجدیں ظاہری آراستہ رہیں گی ظاہری نماز کی بھی پابندی کرینگے مگر ان کا باطن ویران یعنی کسی کا ایمان مضبوط نہ ہوگا۔ وہ ہدایت سے خالی رہیں گے ان بدمذہبوں کے علماء بدتر رہیں گے سب چیزوں سے جتنی چیزیں اس آسمان کے نیچے ہیں۔ کیونکہ انہی سے فتنہ نکلا ہے ان ہی کی طرف وہ فتنہ لوٹنے والا ہے۔

(مشکوٰۃ)

اس حدیث شریف کی تشریح یہ ہے کہ آخر زمانہ میں مسلمان مذہب سے واقف نہیں رہیں گے۔ یعنی علم دین سے واقف نہ ہوں گے، بلکہ صرف نام باقی رہے گا کہ میں مسلمان ہوں، مسلمان اس لئے کہ ماں باپ مسلمان تھے۔ مگر یہ نہ معلوم کہ مسلمان کس کو کہتے ہیں۔ اور قرآن مجید سے باقی نہیں رہے گا مگر حروف اور تحریر یعنی قرآن مجید جاننے والا کوئی نہ رہے گا۔ اگر قرآن مجید بمشکل کسی کو یاد ہوگا تو وہ اس کے مطلب سے آگاہ ہی نہ ہوگا۔ صرف اپنا پیٹ پالنے کے واسطے یاد رکھا ہوگا۔ مسجدوں کو آراستہ کریں گے یعنی مسجدوں کو تماشاگاہ بنائیں گے اور ظاہراً لوگ نماز بھی پڑھیں مگر ان نمازیوں میں کوئی ہدایت یافتہ نہ ہوگا۔ یعنی انکا ایمان مضبوط نہ ہوگا، جیسے آجکل کے قادیانی، وہابی وغیرہ ہیں۔ ان کے علماء سب بدتر ہوں گے۔ یعنی انہوں نے لوگوں کو گمراہ کیا۔ عام مسلمانوں کے درمیان اپنے آپ کو سنّی ظاہر کر کے مسلمانوں کو گمراہ کیا۔ جیسے ابلیس نے حضرت آدم علیہ السلام کو وسوسہ ڈال کر جنت سے خارج کرایا، یہ بدمذہب علماء سوا بھی عام مسلمانوں کو

دھوکہ دیکر جنتوں سے نکال کر جہنمی بنا رہے ہیں۔ واللہ اعلم

قرآن پاک کی توہین کرنا کفر ہے

سوال:۔ زید کہتا ہے جھنڈے اور پنجوں کے روبرو قرآن پڑھنا اور فاتحہ پڑھنے سے پائخانہ کرتے وقت قرآن پڑھنا ہزار دفعہ بہتر ہے۔ اس کا حکم شرعی کیا ہے؟

جواب:۔ زید نے قرآن پڑھنے کو ناجائز کہا۔ قرآن پڑھنے کو نعوذ باللہ پائخانہ کرتے وقت بہتر کہا اور قرآن مجید کی توہین کی۔ یہ اسلام سے خارج کافر ہوا۔

قرآن پاک پڑھنے کا حکم اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کے لئے کوئی جگہ اور وقت کی تخصیص نہیں۔ البتہ تلاوت کی جگہ پاک ہو اور پڑھنے والا طاہر ہو۔ جنابت، حیض ونفاس سے پاک ہونا ضروری ہے۔

اللہ پاک نے حکم دیا ہے کہ جو آدمی حکم نہ دے موافق اس حکم کے جو اللہ پاک نے نازل کیا وہ کافر ہے۔ اللہ پاک نے قرآن مجید پڑھنے کا حکم دیا ہے مگر زید برخلاف اس کے قرآن پڑھنے سے انکار کرتا ہے، اللہ پاک کے نزدیک یہ زید کافر ہے۔

علماء کرام کے نزدیک یہ بات ثابت ہے کہ جو کوئی ایسی مباح کو انکار کرے جس کا ثبوت دلیل قطعی سے ہو وہ کافر ہے۔ دیکھو فصول وغیرہ (کئی ایک دفعہ "الرشاد" میں لکھ چکے۔ مسلمانوں کو چاہیئے اس کو توبہ کرائیں، دوبارہ کلمہ پڑھائیں اگر اس کا نکاح ہو چکا ہے تو دوبارہ نکاح پڑھائیں۔ اگر اس نے توبہ کرنے، کلمہ پڑھنے اور نکاح کرنے سے انکار کیا تو اس سے اب جو بھی اولاد پیدا ہوگی ولد حرام ولد زنا ہے۔

مسلمانوں کو چاہیئے کہ اس سے قطع تعلق کریں۔ اس کی خوشی اور غمی میں شریک نہ ہوں، نہ اس کو کسی خوشی غمی میں داخل ہونے دیں یہی کتب فتاوی میں درج ہے۔

سائل تحریر کرتے ہیں کہ زید چیلنج کرتا ہے کہ (نعوذ باللہ) قرآن مجید بیت الخلاء میں پڑھنا پائخانہ کرتے وقت ہزار ہزار مرتبہ بہتر ہے، ہیجڑوں اور بھنڈوں کے سامنے پڑھنے سے۔ ذرا اس زید سے ثبوت کے لئے قرآن مجید سے کوئی آیت پیش کرنے کو کہو یا ہمارے سامنے بلا لاؤ، اس کا جو بھی چیلنج ہے قبول ہے۔ واللہ اعلم

قبروں پر نشانی کیلئے پتھر لگانا

سوال :- قبروں پر نشانی کے لئے پتھر لگانا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :- قبروں پر نشانی کے لئے پتھر لگانا جائز ہے تاکہ قبر معلوم ہو جائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قبروں کی زیارت کرو تاکہ تم کو موت یاد آجائے۔ لہذا قبریں مضبوط بنائیں تاکہ زیادہ دیر تک قائم رہے۔ اگر قبر پر نشانی نہ کھڑی کیجائے تو قبر پہچانی نہیں جاسکتی۔ پھر عبرت پکڑنا، موت کو یاد کرنا کیسے ممکن ہوگا!

قبور مسلمین پر چلنا پھرنا ناجائز ہے

سوال :- یہاں ایک مسجد ہے۔ مسجد کے ایک طرف چند قبریں ہیں۔ دوسری طرف بھی ایک دو قبریں ہیں۔ اس پرانی مسجد کو از سر نو وسیع کرکے تعمیر کرنا ہے۔ اس حالت میں دو چار قبریں صاف کرنا پڑے گا۔ کیا ایسا کرسکتے ہیں۔؟

جواب :- مسجد بڑھانے کی اشد ضرورت ہے تو بھی ان قبروں کو اکھاڑنا نہیں چاہیئے۔ بلکہ جو قبریں مسجد وسیع کرنے کے بعد مسجد کے اندر آجائیں تو تار یا چار دیواری وغیرہ سے ان کی حفاظت کریں۔ ان پر چلنا، پھرنا، بیٹھنا وغیرہ ہرگز جائز نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو قبر پر بیٹھے ہوئے دیکھ کر فرمایا " اتر جا" تونے صاحب قبر کو تکلیف دی۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر بیٹھنے سے

آگ پر بیٹھنا اچھا ہے۔ قبروں کی حرمت اور عزت قیامت تک باقی رہے گی۔ اگر چہ وہاں کوئی قبر نظر نہ آئے۔ یہی کتب فتاوی میں موجود ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

وید، بھاگوت وغیرہ صحیفہ نہیں

سوال :۔ وید۔ بھگوت۔ گیتا وغیرہ صحیفے کہلا سکتے ہیں یا نہیں ؟

جواب :۔ وید، بھگوت، گیتا وغیرہ صحیفے نہیں کہلا سکتے۔ آسمانی کتابیں موقوف ہیں سننے کے اوپر۔ یعنی جس کا ذکر قرآن مجید یا حدیث شریف میں نہیں آیا اس کو آسمانی کتاب یا صحیفے ہرگز نہیں کہہ سکتے۔ البتہ ہمارا ایمان ہے سب رسولوں اور سب آسمانی کتابوں پر۔ مگر وید، بھگوت، گیتا وغیرہ کا ذکر نہ قرآن مجید میں ہے اور نہ حدیث شریف میں۔ لہذا یہ صحیفے نہیں کہلا سکتے۔ واللہ اعلم

بچہ پیدا ہوتے ہی مر گیا تو اسے مسلم قبرستان میں دفن کریں

سوال :۔ (۴) اگر بچہ پیدا ہوتے ہی گذر گیا تو اس کو قبرستان میں دفن کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ (۴) بچہ پوری خلقت کا مُردہ پیدا ہو جائے تو اس کا نام رکھ کر مسلمانوں کے قبرستان میں ایک کنارے پر دفن کرنا جائز ہے[1]

---

[1] زندہ پیدا ہو یا مُردہ اسکی خلقت تمام ہو یا ناتمام بہرحال اس کا نام رکھا جائے اور قیامت کے دن اس کا حشر ہوگا۔ یونہی بہرحال اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کریں۔ (بہارشریعت جلد ۴ صہ ۱۵۲)

فاسق معلن کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے

سوال :۔(۳) ایک بزرگ اسی خیانت دار ملاّ کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ایسا اوروں کو سمجھاتے ہیں اور خود اسی ملاّ کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں کیا ان کی نماز ہوسکتی ہے ؟

جواب :۔ جو شخص زبان سے کچھ کہتا مگر اس کے خلاف دل میں رکھتا ہے یہ نشانی منافقوں کی ہے۔ اس کی نماز بھی ہوتی نہیں اس کو بھی دوبارہ پڑھنا لازم ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

جمعہ کا خطبہ عربی ہی میں پڑھنا سنت ہے

سوال :۔ زید کہتا ہے کہ جمعہ کا خطبہ جو خطبۂ اولیٰ وثانی کہلاتا ہے اردو زبان میں پڑھنا جائز ہے۔ کیا یہ صحیح ہے ؟

جواب :۔ عربی کے سوا اردو زبان میں یا کسی زبان میں خطبہ پڑھنا سنت متوارثہ کے خلاف ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے، صحابہ کرام سے، تبع تابعین سے عربی زبان کے سوا کسی دوسری زبان میں خطبہ پڑھنا ثابت نہیں۔ حالانکہ صحابہ نے جب فارس فتح کیا وہاں کی زبان فارسی تھی مگر صحابہ کرام نے وہاں خطبہ عربی زبان ہی میں پڑھا۔ اردو زبان میں خطبہ پڑھنا مکروہ و بدعت ہے۔ مسلمانون کو لازم ہے کہ جس پر علمائے کرام کا فتویٰ ہے اسی پر عمل کریں یہی قرآن و حدیث کے موافق

ہے۔ جو کوئی اس کے خلاف فتویٰ دے اس نے سنتِ رسول، اجماعِ امت کے خلاف کیا ہے۔ اس کی باتوں پر تو ہرگز عمل کرنا نہیں۔ یہی کتب فقہ میں موجود ہیں۔ اردو زبان میں خطبہ پڑھنا مکروہ و بدعت ہوا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

نمازِ فجر کے بعد مصافحہ کرنا مستحب ہے

سوال:۔ رسالہ آستانہ دہلی فروری ۱۹۵۶ء کے صفحہ نمبر ۶۸ میں شیخ احمد نامی سائل کے جواب میں مولانا زاہد القادری صاحب لکھتے ہیں کہ نماز فجر کے بعد عام طور پر مصافحہ کی رسم سراسر بدعت ہے۔ کیا یہ جواب صحیح ہے؟

جواب:۔ اصل مصافحہ کرنا سنت ہے۔ اس واسطے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب دو مسلمان آپس میں مصافحہ کریں اور ہاتھوں کو حرکت دیں ان کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ یہ درالمختار میں حدیث ہے۔ اس واسطے درالمختار میں لکھا ہے کہ بعد نماز عصر، بعد نماز صبح بلکہ ہر نماز کے بعد علمائے کرام کے نزدیک ان اوقات میں مصافحہ کرنا بدعتِ حسنہ ہے (خلاصہ وغیرہ) اب اصل مصافحہ کرنا ٹھیرا سنت ان خاص خاص وقتوں میں مصافحہ کرنا بدعتِ حسنہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نیک کام ایجاد کرے۔ یعنی بدعتِ حسنہ ایجاد کرے اس ایجاد کرنے والے کے واسطے ایک نیکی ملے گی، ایجاد کرنے کے سبب سے۔ دوسری نیکی اس کو ملے گی جو کوئی اس پر عمل کرے۔ (بخاری شریف) ان اوقات میں مصافحہ کرنے سے سنت کا ثواب بھی ملتا ہے اور بدعتِ حسنہ کا بھی ثواب ملتا ہے۔ واللہ اعلم

اولیاء اللہ سے امداد اور توسل کا ثبوت

سوال:۔ استمداد کے کیا معنی ہیں؟

جواب :۔ استمداد کے معنی ہیں۔ مدد مانگنا اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو خواہ وہ زندہ ہوں خواہ مُردہ وسیلہ بنانا اور ان کے واسطے سے مدد مانگنا اور یوں کہنا اے اللہ میں تیری بارگاہ میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک کو یا فلاں شیخ کی روح کو اپنے فلاں کام میں وسیلہ لایا ہوں۔ یہ صورت بلاشبہ چاروں مذہب کے اماموں و فقہاء و محدثین کے نزدیک جائز ہے اور قرآن شریف اور حدیث شریف سے ثابت ہے۔

ان کی توبہ قبول ہوگئی۔ صحیح حدیث شریف سے ثابت ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام سے خطا سرزد ہوئی تو اپنے سر کو آسمان کی طرف اٹھایا اور کہا اے خداوندا میں تجھ سے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو میرے گناہوں کو بخشدے۔ اللہ تعالیٰ نے سوال کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں حضرت آدم علیہ السلام نے جواب دیا کہ جب تو نے مجھے پیدا کیا تو میں نے عرش کی طرف اپنی گردن اٹھائی۔ اس پر لکھا ہوا تھا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اس سے میں نے سمجھا کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بڑے مرتبے والے ہیں کیونکہ تو نے اپنے نام کے ساتھ ان کا نام ملا رکھا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان کے قصور کو معاف کردیا۔ اس آیت کا مطلب حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر منثور میں اسی طرح بیان کیا ہے۔

حدیث سے وسیلہ کا ثبوت

سوال :۔ حدیث سے وسیلہ پکڑنا ثابت ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ ثابت ہے اور بے شمار حدیثیں اس بارے میں ہیں۔ ایک دو حدیث میں بیان کرتا ہوں۔

(۱) ترمذی شریف، ابن ماجہ، نسائی، بیہقی میں حضرت عثمان بن حنیف

سے مروی ہے کہ ایک اندھا حضور کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری بینائی کے لیے دعا کیجئے۔ آپ نے فرمایا اچھی طرح وضو کر کے کہو اے اللہ میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے بینائی چاہتا ہوں۔ اس اندھے نے ایسا ہی کہا۔ اور آنکھ کی روشنی درست ہو گئی۔

(۲) شفاء قاضی عیاض میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا پاؤں بےحس ہو گیا تو ان سے کہا گیا کہ آپ اپنے کسی ایسے محبوب کا نام لیجئے جس سے بڑھکر پیارا نہ ہو، پاؤں درست ہو جائے گا۔ انھوں نے کہا یا محمداہ اور پاؤں ایکدم اچھا ہو گیا۔

(۳) شفاء السقام میں ہے ایک مرتبہ مدینہ میں بہت قحط پڑا جس کی شکایت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کی گئی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں آسمان کی طرف ایک سوراخ کر دیجیے ایسا کیا گیا تو خوب پانی برسا۔

سوال:۔ السلام علیکم عرض گذارش یہ ہے کہ ایک شخص پکا وہابی ہے۔ اور اس کی ایک لڑکی ہے جو اپنے باپ کی ہم خیال ہے۔ ہمارا ایک دوست ہے وہ سنی ہے۔ وہ اس لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔ مگر اس کے وہابی ہونے کی وجہ سے ہمارے گاؤں میں ایک مولوی صاحب آئے ہوئے ہیں وہ منع کرتے ہیں۔ ہمارا دوست کہتا ہے کہ جواب دیں۔ اس واسطے آپ سے سوال ہے۔

دوسرا سوال:۔ یہ ہے کہ وہ مولوی صاحب کہتے ہیں کہ جماعت کی تکبیر بیٹھکر سننا چاہئے۔ اور جب بانگی صاحب حی علی الفلاح کہے تو کھڑے ہونا، یہ بات نئی معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا بھی آپ مہربانی کر کے جواب دینا اور وہ جواب اپنے اخبار میں لکھنا۔ تاکہ سب کو معلوم ہو جائے۔

جواب:۔ بے شک کسی مرتدہ سے نکاح جائز نہیں، وہابی بحکم شریعت از روے تصریحات علمائے کرام کافر مرتد ہیں۔ اور ان سے میل جول حرام اور ان سے

مناکحت ناجائز۔ وہابیت ارتداد ہے۔ اور مرتد مرد ہو یا عورت اس کا نکاح تمام جہان میں کسی سے نہیں ہوسکتا۔ نہ کافر سے نہ مرتد سے، نہ مسلمان سے نہ انسان سے نہ حیوان سے۔ جس سے ہوگا زنائے خالص ہوگا۔ حضور پر نور، سیدنا اعلیحضرت امام اہلسنت مجدد دین و ملت مولینا مولوی مفتی عبد المصطفیٰ احمد رضا خان صاحب قبلہ فاضل بریلوی قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اس مسئلہ کو اپنے مبارک رسالہ "ازالۃ العار بحجر الکبرائم عن کلاب اھل النار" میں خوب واضح فرمایا ہے۔ پس اگر شخص مذکور ایسا ہی وہابی ہے اور اس کی لڑکی اس کی ہم عقیدہ ہے تو بے شک اس لڑکی سے شرعاً نکاح نہیں ہوگا، لہٰذا آپ کے دوست کو چاہئے کہ وہ اس لڑکی سے ہرگز نکاح نہ کریں اور کسی صحیح العقیدہ سنیہ سے نکاح کریں کہ یہی سلامتی کی راہ ہے۔

جواب سوال دوم:- آپ کے گاؤں میں آئے ہوئے مولوی صاحب نے صحیح فرمایا۔ جماعت کی تکبیر بیٹھ کر سننا اور جب مکبر حی علی الفلاح کہے اس وقت کھڑا ہونا سنت ہے۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ بشرط فرصت اس مسئلہ پر کبھی مفصل مضمون شائع کریں گے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مسجد کی املاک کو اپنے تصرف میں لانا جائز نہیں

سوال:- کیا فرماتے ہیں علمائے کرام درین مسئلہ۔
ہمارے یہاں کی جامع مسجد کے پیش امام کو چند نحش عورتیں اس لئے ماریں پیٹیں کہ امام نے عورتوں کو مسجد کی ملک سے ایک جھاڑ کاٹنے سے روکنا چاہا۔ کہ یہ جھاڑ مسجد کا ہے۔

جواب:- مسجد کی ملک بلا اجازت متولی کسی تصرف میں لانا جائز نہیں۔ اگر اس

کی اجازت سے تصرف میں لائیں ۔ تو اس کی قیمت مسجد کی ملک ہے کسی کو حق نہیں کہ اپنے واسطے خرچ کریں ۔

پیش امام خطیب مسلمانوں کا سردار ہے ۔ اس کی توہین کرنا مسلمانوں کی توہین ہے ۔ لہٰذا یہ سب مارنے والے مجرم گنہگار ٹھہرے ۔ ان کو چاہیے کہ توبہ کریں ۔ اور امام سے معافی مانگیں ۔ سب مسلمانوں کو چاہیے کہ مجرموں کو تنبیہ پہنچائیں ، ان کے ساتھ بائیکاٹ کریں ۔ ان کا کوئی ساتھ نہ دے ۔ گناہگاروں کا ساتھ دینے والا بھی گنہگار ہے ۔ اللہ پاک کا ارشاد ہے گناہ پر کسی کی مدد نہ کرو ۔ جس نے گناہگار کی مدد کی وہ بھی گنہگار ہے ۔ واللہ اعلم

موت کو یاد کرنے کا حکم

سوال :۔ کتاب " ضروریات دین ، " میں لکھا ہے کہ انسان موت کو ہر روز چالیس مرتبہ یاد کرے گا تو شہید کی مرتبہ ملتا ہے ، یہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے ۔ از راہ کرم بتا دیجئے گا کہ کس طرح موت کو یاد کیا جائے ۔

جواب :۔ موت کو یاد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ دنیا فانی ہے اس میں کسی کو بقا نہیں اسی خیال میں رہیں اسی کا نام ہے موت کو یاد کرنا ، جس کو یہ خیال رہے گا وہ ہمیشہ اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری میں رہے گا وہ نمازوں کی پابندی کرے گا ، جھوٹ نہ بولے گا ، حرام نہ کھائے گا ، کسی کو دھوکا نہ دے گا الغرض تمام ناجائز باتوں کو چھوڑ دے گا کیونکہ اس کے مدنظر یہ ہے کہ یہ دنیا رہنے کی جگہ نہیں ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ عیدین یا جمعہ کی نماز کے لئے جماعت کثیر ہو تو ایک ہی مسجد میں دو بارہ نماز پڑھ کر دونوں جماعتوں کے لئے ایک مرتبہ خطبہ پڑھنا کیسا ہے ؟

جواب :۔ نماز جمعہ یا عیدین ایک مرتبہ ایک مسجد میں پڑھی گئی تو دوبارہ اسی مسجد میں جس میں پہلی بار نماز پڑھ چکے ہیں جائز نہیں ہے باقی لوگ کسی دوسری مسجد میں جہاں جمعہ ہوتا ہو نہ پڑھ سکتے ہیں اگر کوئی دوسری جگہ نہیں ہے تو جمعہ کا خلیفہ موجود ہے، یعنی ظہر کی چار رکعت فرض پڑھ سکتے ہیں ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ سنا گیا ہے کہ مرغی کا انڈا مکروہ ہے یہ کہاں تک صحیح ہے؟

جواب :۔ انڈا کھانا جائز ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

ظہر قضا ہو تو عصر کی جماعت میں شامل ہو یا نہیں

سوال :۔ عصر کی نماز کے لئے جماعت کھڑی تھی اس وقت ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اس کی ظہر کی نماز قضا تھی اس نے جماعت میں داخل ہو کر عصر کی نماز پڑھ لی زید کہتا ہے عصر کی فرض نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھے اب اس ظہر کی نماز کی قضا کب ادا کرنا چاہیے؟

جواب :۔ اگر کوئی صاحب ترتیب ہو اور عصر کی جماعت کھڑی ہے اور صاحب مذکور نے نماز ظہر نہ پڑھی ہے تو پہلے ظہر کی نماز ادا کرنے بعد کو جماعت میں ملے یا نہ ملے کیونکہ اس پر ترتیب رکھنا فرض ہے اور اگر یہ صاحب ترتیب نہیں ہے تو جماعت میں مل جانا چاہیے بعد ظہر پڑھ سکتا ہے، نفل پڑھنا عصر کے بعد جائز نہیں ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مالداروں کی جھوٹی باتوں کو شکم پروری کے خاطر سچ سمجھنا اور غریبوں کی راہ راست سچی باتوں کو جھٹلانا مالداروں کی جھوٹی باتوں کی طرفداری کرنا اس طرح زندگی گذارنے والوں کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب :۔ حق بات ماننا لازم ہے چاہے امیر کہے چاہے غریب کہے اگر ناحق ہے تو اس پر عمل کرنا جائز نہیں خواہ کہنے والا امیر ہو یا فقیر۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ بارہویں مجالس بارہ حصّوں میں کیوں تقسیم کیے ہیں کیا ایک مجلس میں پڑھ نہیں سکتے اور مخصوص مہینوں میں ہی پڑھنا چاہیے یا دوسرے مہینوں میں بھی پڑھ سکتے ہیں اسی طرح گیارہویں مجالس بھی اور آداب بھی مجالس کے بیان فرمائیے۔

جواب :۔ ابتدائی مہینہ سے اس کا ذکر کرنا بہتر ہے اس واسطے ان کے بارہ یا گیارہ حصّے کیے ہیں اگر ایک ہی وقت تمام بارہ یا گیارہ حصہ پڑھیں تو بھی جائز ہے اور ہر روز سال بھر پڑھتے رہے یہ بھی جائز ہے اس کے آداب یہ ہیں کہ اس کے پڑھنے والے متشرع ہوں، فاسق وغیرہ نہ ہوں باوضو ہونا بہتر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے سے دس مرتبہ رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور دس گناہ مٹ جاتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک جس وقت سنے درود شریف پڑھتے رہیں، جس جگہ اللہ پاک کے خاص بندوں کا ذکر ہوتا ہے وہاں اللہ پاک کے رحمت کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور رحمت نازل ہوتی ہے بندہ جو دعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے۔

سوال :۔ خیرات میں کون کون سی چیزیں دے سکتے ہیں؟

جواب :۔ خیرات میں ہر حلال چیز اور پاک چیز دینا جائز ہے۔ غریب محتاجوں کو جس چیز کی زیادہ ضرورت ہے وہ چیز زیادہ دینا بہتر ہے مثلاً قحط سالی میں اناج کا دینا زیادہ بہتر ہے کیونکہ غریبوں کو اس کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

غیر مسلم کے یہاں کی مٹھائی پر فاتحہ دی جائے یا نہیں

سوال :۔ ایک آدمی نے منت کی ہے کہ مٹھائی بوندی کے فاتحہ دلاؤں مگر کتابوں میں ہے کہ مومن مسلم کے دکانوں سے لیں اور ہماری بستیوں میں مومنوں کی دکانیں نہ ہوں تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب :۔ اگر اس نے بوندی ہی نذر مانی تھی تو اس کا کام فتح ہونے کے بعد بوندی ہی دینا، بہتر یہ ہے کہ کسی مسلم دکان سے ہو اگر بستی میں مومن کی دکان نہ ہو اور قریب کوئی دکان ہو تو وہاں سے لائیں اور اگر نہ ہو تو آپ خود ہی کوئی میٹھی چیز تیار کر کے پوری کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ ہمارے مقام سے پانچ میل دور امنگی نامی قریہ کے لوگ دینی معاملات کے لئے ایک قاضی مقرر کر کے لائے اور اس کا خرچ چلاتے رہے، دو تین ماہ بعد اس کا خرچ دینا بند کر دیا اب وہ اپنا گذر اوقات مزدوری کر کے چلا رہا ہے، اس کے بعد اس قریہ کے ایک گھر میں پورے لوگوں کو ہیضہ لگ گئی تو اس گاؤں کے مسلمان کہتے ہیں کہ قاضی صاحب نے جادو وغیرہ کرایا ہے اور گاؤں والے قاضی کو گاؤں چھوڑنے پر مجبور کر رہے ہیں قاضی صاحب نے قرآن شریف لے کر قسم بھی کھائی کہ یہ کام میں نے نہیں کیا پھر بھی ان کو کنویں کا پانی لینے نہیں دیتے ایسے مشکوک لوگوں کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب :۔ اللہ پاک اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کسی کے متعلق بدگمانی نہ کرو امنگی والے اللہ پاک کے قہر میں مبتلا ہو جائیں گے اس قریہ والوں نے جس قاضی کو وعدہ کر کے لائے ہیں انھوں نے اس خلاف کیا ہے اس لئے سب کے سب قہر خدا میں گرفتار ہو جائیں گے اگر انھوں نے جلد توبہ نہ کی اور قاضی صاحب سے معافی نہ چاہی ناجائز گمان سے ایک مسلمان کو بے عزت اور ذلیل کیا ہے کیونکہ ان کے پاس نہ کوئی ثبوت ہے نہ سند۔ واللہ تعالیٰ اعلم

قرض پر نفع لینا سود ہے

سوال :۔ چند آدمی ہر ہفتہ شیئر یعنی رقم جمع کرتے ہیں فی کس دو روپے کے حساب سے اور جمع شدہ رقم نیلام کرتے ہیں جو آدمی زیادہ فائدہ دینے کو تیار ہو جاتا

ہے اس کو وہ رقم دیتے ہیں کیا اس طرح فائدہ لینا جائز ہے ؟
جواب :۔ اس طور سے جو روپیہ لیتے ہیں مثلاً دس آدمیوں کے سو روپئے اور ایک آدمی کہتا ہے یہ روپیہ مجھے دیدیں میں دو روپیہ زیادہ دیتا ہوں دوسرا کہتا ہے پانچ زیادہ دیتا ہوں یہ زیادتی سود ہے اس کا کھانا حرام ہے اور اگر بلا شرط اپنی خوشی سے سو روپیہ لیکر پانچ روپیہ زیادہ دیا یہ جائز ہے یہ احسان کے بدلے احسان ہے۔ بشرطیکہ ایسا رواج معروف نہ ہو کیونکہ معروف بھی شرط ہی کی طرح ہوتا ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ شادی میں مرد کے ساتھ عورت کو بھی گشت کیلئے نکالا جارہا ہے اس کے متعلق کیا حکم ہے ؟
جواب :۔ یہ ناجائز حرام ہے اپنی عورت کو غیر محرموں کے سامنے کرنا۔ لوگوں کو دکھانا۔ یہ کرنے والا اور اس پر راضی رہنے والا فقہائے کرام کے نزدیک سب کے سب دیوث مجرم ہیں۔ ان کو لازم ہے توبہ کریں۔ یہ رواج کفار کا ہے ان ہی سے یہ لوگ سیکھے ہیں۔ اور اپنے مذہب سے واقف ہی نہیں ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب کتب فتویٰ سے ماخوذ ۔

قادیانیوں کا حکم

۱۔ ایک صاحب کہیں سے آئے ہیں اپنا نام واعظ دستگیر صاحب کہتے ہیں ۔

۲۔ لباس۔ گیروے رنگ کا کرتا ہے ، سر پہ ہرا دوپٹہ ہے ۔

۳۔ بستی نفیرہ آباد بتاتے ہیں (حیدرآباد دکن) علاقہ ۔

۴۔ ان کے مرشد کا نام چن بسویشور CHAN BASWE SHWAR ہندو لوگ اس نام سے پکارتے ہیں ۔ مسلمان لوگ صدیق اکبر کہتے ہیں ۔

۵۔ عملی کام تبلیغ اسلام ہے ۔

۶۔ زبان دانی زیادہ کنڑی اور تلگو میں اچھی طرح بولتے ہیں۔ اب ہم لوگ حضرت

کی خدمت شریف میں اس بات کی تمیز لینا چاہتے ہیں کہ ایسے مولوی کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ اگر نہیں ہے تو کیا وجہ ؟

جواب یہ ہے۔ ساری دنیا ان بدمذہبوں سے واقف ہو چکی ہے۔ تم لوگ ابھی خواب غفلت میں پڑے ہوئے ہو۔ یہ بدمذہب قادیانی ہے۔ قادیانی میں دو جماعت ہے۔

(۱) مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی کہتے ہیں۔ یہ جماعت مشہور ہے۔

(۲) جماعت دوسری لاہوری ہے۔ جو مرزا غلام احمد قادیانی کو مجدد کہتے ہیں۔ یہ اس کو نبی نہیں کہتے۔ یہ ہر دو جماعت اسلام سے خارج و مرتد ہیں۔

اب لاہوری جماعت اس لئے مرتد ہے کہ انھوں نے مرزا غلام احمد قادیانی جو کافر ہے۔ اس کو مجدد کہا۔ اور اس کو مجدد کہنے والے سب کے سب کافر ہیں۔

یہ صدیق بے دین ہے جو تمہارے یہاں آیا ہوا ہے صدیق زندیق لاہوری جماعت کے ساتھ تعلق رکھتا تھا۔ وہ مرکر جہنم کو پہنچ گیا۔ اس کو فوراً مسجد سے نکال ڈالیں۔ اس کے پیچھے جو نماز پڑھے ہیں وہ لوگ دوبارہ نماز پڑھیں۔ کیونکہ انکے پیچھے پڑھنے سے کسی کی نماز ہوئی نہیں۔ کیونکہ یہ مرتد اسلام سے خارج ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ اور اس نے مسیح موعود ہونے کا بھی دعویٰ کیا تھا۔ یہ تمام علماء دین کے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی اسلام سے خارج کافر ہے

یہ دونوں فرقے آپس میں ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں۔ قادیانی لاہوریوں کو کافر اس لئے کہتے ہیں کہ تم لوگوں نے نبی پر یعنی مرزا غلام احمد قادیانی پر ایمان نہیں لائے۔ نبی پر ایمان نہ لانا کفر ہے۔ لاہوری قادیانیوں کو اس لئے کافر کہتے ہیں کہ جو تم لوگوں نے غلام احمد قادیانی کو نبی مانا۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔ غلام احمد قادیانی کو نبی کہنا قرآن اور حدیث و اجماع امت کے خلاف ہے۔ اس لئے مرزا غلام احمد قادیانی کافر ہے۔ تم بھی اس کو نبی کہتے ہو۔ اس لئے کافر ہو۔ جو لوگ یہ بے دین صدیق زندیق کے شاگرد کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔ ان تمام کو لازم ہے کہ توبہ کرے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

چند متفرق مسائل

سوال :۔ (۱) خطیب کو خطبہ پڑھتے وقت عصا ہاتھ میں لینا جائز ہے یا نہیں ؟
سوال :۔ (۲) امام بعد نماز تمام ختم ہوجانے کے دعائے ثانی مانگنا جائز ہے یا نہیں ؟
سوال :۔ (۳) بعد نماز ختم ہونے کے مصافحہ کرنا جائز ہے یا نہیں ؟
سوال :۔ (۴) جو شخص مندرجہ بالا سوالوں کا انکار کرتا ہے۔ اور اس کا عامل نہیں ہے، تو کیا ایسے شخص کو امام بنانا جائز ہے ؟

جواب :۔ (۱) جائز ہے

جواب :۔ (۲) جائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

جواب :۔ (۳) جائز ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمان ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو دونوں کے میل ملاپ ہونے کے آگے ہی ان کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

جواب :۔ (۴) مذکورہ بالا سوالوں کا انکار کرنے والا بدمذہب وہابی ہے۔ اس کو امام بناکر اس کے پیچھے اقتدا نہ کریں۔ یعنی اس کو امام نہ بنائیں۔ ہرگز اس کو مسجد میں آنے دینا ہی نہیں۔ وہ مفسد ہے۔ اس سے مسلمانوں میں فساد پیدا ہوتا ہے۔ ایسے شخص کو ہرگز ہرگز امام نہ بنائیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

قسم کا کفارہ کیا ہے

سوال :۔ کسی شخص نے کوئی کام کرنے کی قسم کھائی مگر وہ نہیں کرسکا اس کے لئے کیا حکم ہے ؟

جواب :۔ قسم کا کفارہ دینا ہوگا۔ ایک غلام آزاد کرنا یا دس مسکین کو دو وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلانا یا اگر یہ بھی طاقت نہ رکھے تو تین روز روزہ رکھنا ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ ایک مسلمان نے کافرہ عورت سے نکاح کیا تو اس کی اولاد مسلمان کہلائے گی یا کافر؟

جواب :۔ کافرہ کے ساتھ نکاح جائز نہیں جب کہ وہ ایمان نہ لائے پھر اولاد باپ کے تابع ہو کر مسلمان قرار پائے گی۔

سوال :۔ باپ کی جائیداد کے حقدار اس کی اولاد ہیں یا نہیں؟ مفصل بیان کیجئے۔

جواب :۔ باپ کی جائیداد کے حق دار اولاد ہی ہیں۔ مگر باپ کے مرنے کے بعد باپ کی زندگی میں کوئی حق نہیں۔ اور اگر باپ نے اپنی زندگی میں کچھ دیا تو حقدار ہو جاتے ہیں۔ یا باپ نے اجازت دی تو باپ کی ملک سے تجارت وغیرہ کر سکتے ہیں مگر اس میں کتنا بھی کمائے وہ تمام تر باپ ہی کا ہے۔ ہاں اگر باپ نے اولاد کو الگ حصہ نکال کر کچھ دے دیا، اور کہدیا کہ میں نے تمہیں اس کا مالک بنایا میرا اس میں کچھ دخل نہیں اس حالت میں یہ اولاد کی ملک ہے۔

نکاح سے پہلے نماز شکرانہ

سوال :۔ نکاح سے پہلے دولہا نماز شکرانہ پڑھتا ہے۔ دلہن کیوں نہیں پڑھتی؟

جواب :۔ بعض جگہوں میں نماز شکرانہ پڑھنے کا رواج ہے۔ اگر نہ بھی پڑھیں تو حرج نہیں۔ اور اگر دلہن بھی پڑھے تو اچھا ہے۔ اور شمالی ہند میں اس کا رواج ہی نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ ایک عربی کا جاننے والا مسائل سے واقف دائم الصلوٰۃ مگر بے داڑھی ہے۔ دوسرا عربی کم جانتا ہے۔ مسائل سے تھوڑا واقف دائم الصلوٰۃ اور داڑھی شرع کے مطابق ہے۔ اور ایک متشرع مگر بے علم ہے۔ ان میں سے قابلِ امامت کون ہے؟

جواب :۔ ان میں سے وہ قابل امامت ہے جو مسائل سے واقف ہے قرآن مجید صحیح پڑھ سکتا ہے۔ اور متشرع ہے تو وہ قابلِ امامت ہے۔ اور اگر سبھی فاسق ہیں بے علم ہیں تو ان فاسقوں میں جو علم رکھتا ہے وہ امامت کرے اس کے پیچھے ان فاسقوں اور بے علم دیندار کو نماز پڑھنا جائز ہے۔

جمعہ کے دن دعا کی قبولیت کا وقت

سوال (۱) جمعہ کے روز امام پہلا خطبہ پڑھنے کے بعد بیٹھ جاتا ہے تو اس وقت دعا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

سوال (۲) :۔ زید کہتا ہے بعض جگہوں میں اذان کے بعد پھر لوگوں کو دوبارہ بلایا جاتا ہے اور بعض جگہوں میں جمعہ کے روز چند منٹ بعد موذن پکارتا ہے الصلوٰۃ سنۃ القبل الجمعۃ یہ دونوں ناجائز اور بدعت شنیعہ ہے۔

عمر کہتا ہے یہ دونوں چیزیں جائز ہیں ناجائز کہنے کا کوئی ثبوت نہیں۔

جواب : یہ وقت خاص دعا کی قبولیت کا وقت ہے اس وقت میں دل ہی دعا کرنا جائز ہے اللہ پاک نے حکم دیا تم دعا کرو میں سنتا ہوں، قبول کرتا ہوں اس میں کسی وقت کی تخصیص نہیں۔ اللہ پاک نے ہمیں دعا کرنے میں مختار بنایا ہم ہر وقت دعا کر سکتے ہیں۔ مگر جہاں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اس وقت دعا نہیں کر سکتے چنانچہ خطبہ اول یا خطبہ ثانی یا اور کوئی خطبہ کیونکہ اس وقت خاموش رہنا واجب ہے۔ اس وقت دعا اذکار وغیرہ منع ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جمعہ کے روز ایک ساعت ہے، اللہ کا بندہ

اس وقت کوئی دعا کرے اس کو وہ مل جائے گا۔ اس ساعت کے بارے میں مختلف روایتیں ہیں۔ مگر مسلم شریف کی روایت میں یہ آیا ہے۔ وہ وقت۔ وہ ہے جب خطیب خطبہ کے لئے پہلے بیٹھ جاتا ہے۔ اس وقت سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک ہے۔ جب خطیب پہلا خطبہ پڑھ کر بیٹھ جاتا ہے تو یہ دعا قبول ہونے کا وقت ہے پھر اس میں دعا کرنا ناجائز کیوں ہوا؟ مدینہ طیبہ میں جب قحط سالی ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ممبر شریف پر خطبہ پڑھ رہے تھے۔ ایک صاحب آکر عرض کئے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل وعیال بھوکے مر رہے ہیں، جانور ہلاک ہو رہے ہیں، اللہ سے دعا کیجئے، اللہ پاک بارش برسائے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ممبر شریف کے اوپر ہی دعا کے لئے دونوں ہاتھوں کو بلند اس قدر کیا کہ بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ پھر راوی کہتے ہیں کہ جب ہم نماز سے فارغ ہو کر باہر نکلے تو بارش ہو رہی تھی۔ یہ بارش برابر ایک ہفتہ تک رہی۔ پھر دوسرے جمعہ کو وہی صاحب اسی دروازہ سے آئے جس دروازہ سے پہلے آئے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ممبر شریف پر خطبہ پڑھ رہے تھے۔ پھر عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مال ڈوب رہا ہے۔ گھر گر رہے ہیں۔ اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش بند ہو جائے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کے واسطے اس قدر دونوں ہاتھوں کو اٹھایا کہ بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔

راوی کہتے ہیں کہ ہم مسجد سے نماز پڑھ کر باہر نکلے تو دھوپ تھی۔ اب زید کو یہ نصوص صریحہ دیکھ کر ہدایت ہو جائے اور اس دعا کو بدعت کہنا چھوڑ دے۔

اذان کے بعد دوبارہ اعلان کرنا کیسا ہے

جواب نمبر ۲: اذان کے بعد دوبارہ اعلان کرنا۔ اس کو علمائے متاخرین نے مستحسن فرمایا ہے۔ اس کو تثویب کہتے ہیں۔ تثویب کا معنیٰ اعلان بعد از اعلان۔ جب لوگوں کے اندر سستی پیدا ہو گئی علماء نے حکم دیا اس اعلان کرنے کو اس تثویب کے لئے کوئی الفاظ شرعاً مقرر نہیں۔ خواہ الصلوٰۃ۔ الصلوٰۃ پکارے یا قامت قامت

یا درود شریف الصلوٰۃ والسلام یارسول اللہ کہے جمعہ کے روز بعض جگہوں میں جو موذن پکارتا ہے الصلوٰۃ سنت القبل الجمعہ) یہ بھی اسی تثویب میں داخل ہے۔ کیونکہ وہاں کے لوگ اس آواز کے منتظر رہتے ہیں۔ اس آواز کے بعد وہ سنت مذکورہ چار رکعت جو جمعہ سے پہلے ہیں پڑھتے ہیں اب ان دونوں کے لئے اللہ پاک نے یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں ان دونوں کے کرنے کے لئے منع نہیں فرمایا۔ بلکہ یہ دونوں بدعت حسنہ ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی نیا کام ایجاد کرے اچھا۔ اس کے واسطے ایک ثواب ملے گا۔ ایجاد کرنے کے سبب سے دوسرا ثواب ملے گا اس کو ان لوگوں کی طرف سے جو اس فعل حسنہ پر عمل کریں امید ہے۔

ناظرین اس کو ذہن نشین کر کے ان بدمذہبوں کی ناک پکڑ کر خوب رگڑ دیں ان سے پوچھیں کہ ناجائز کے لئے ثبوت پیش کریں قرآن وحدیث سے جواز کے لئے سند کی ضرورت نہیں اصل شئے کے اندر اباحت جواز ہے یہی قاعدہ کلیہ ہے اہل سنت والجماعت کا۔

نوٹ:۔ سوالات اس زمانے کے وہابیہ کی طرف سے، جوابات سنی حنفیوں کیطرف سے۔

سچا مذہب کون ہے

اس وقت کے وہابی مرتد ہیں، تمام فرقے جو سنت جماعت سے خارج ہیں وہ اسلام سے خارج کافر ہیں کیونکہ یہ تمام قرآن حدیث اور اجماع امت کے منکر ہیں، خواہ تبرائی وہابی ہوں یا گلابی، قادیانی ہوں یا چکڑالوی یہ سب کے سب مرتد ہیں۔

وہابی کا نکاح وہابن کے ساتھ، قادیانی کا نکاح قادیانی عورت کے ساتھ چکڑالوی کا نکاح چکڑالوی عورت کے ساتھ، ہرگز ہرگز جائز نہیں مرتد کا نکاح مرتدہ سے منعقد نہیں ہوتا۔

ایسے نکاح میں وطی زنا ہوتی ہے ـــــ درالمختار میں یہ موجود ہے ، ماتن کی عبارت یہ ہے کہ ذبح جائز نہیں اس جبری کا جس کا باپ سنی تھا یعنی باپ چار مذہبوں میں سے کسی ایک مذہب کا مقلد تھا ۔ بیٹا یہ چار مذہب چھوڑ کر جبری ہوا اس کا ذبح جائز نہیں جبری ، قدری ، معتزلہ وغیرہ یہ سب کے سب سنت جماعت سے خارج ہیں اور تم وہابی بھی سنت جماعت سے خارج ہو تمہارا بھی ذبح ناجائز ہے صاحب درالمختار نے اس کی وجہ یوں بیان فرمائی کہ یہ جبری مذہب اختیار کرنے سے مرتد کی طرح ہوا مرتد کا ذبح جائز نہیں جب مرتد ہو گئے تو ان کا ذبح جائز نہ آپس میں نکاح جائز (دیکھو فتاوی ہندیہ کتاب النکاح محرمات ـــ کے بیان میں) جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے ۔

تم دعوی کرتے ہو ہم اہلحدیث ہیں ۔ حدیث پر عمل کرتے ہیں اگر تمہارے اندر رائی کے دانے کے برابر ایمان ہے تو صرف ایک حدیث مقبول پیش کرو کہ : تم سینے پر ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتے ہو !

جہری نماز میں ہمیشہ آمین پکار کر بولتے ہو ۔

رکوع جاتے وقت ۔ رکوع سے اٹھتے وقت ہمیشہ رفع یدین کرتے ہو :۔

ان فعلوں کے لئے ہمیشہ کرنے کے لئے ایک ہی حدیث مقبول غیر منسوخ پیش کرو اگر پیش نہیں کیا تو تمہارا دعوی جھوٹا ہے اور جھوٹوں پر اللہ پاک کی لعنت ہے ۔

چند متفرق مسائل

سوال :۔ زید کا نکاح ہندہ سے ہوا ۔ نکاح کے بعد تیسرے ہی دن ہندہ کو اولاد ہوئی ۔ ہندہ سے دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ بکر کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے ۔ یہ معاملہ زید کو نکاح سے پہلے معلوم نہ تھا ۔

دریافت طلب مسئلہ یہ ہے کہ حالت حمل میں لاعلمی سے زید کا نکاح ہندہ

سے ہوا یہ نکاح ہوا یا نہیں ؟ اگر نکاح ہوگیا ہے ، زید ایسے بدکردار زانیہ عورت
کو اپنے نکاح میں رکھنا نہیں چاہتا ۔ خلع ، طلاق دینے پر مہر ادا کرنا ہوگا یا نہیں؟
بکر پر جرم ثابت کرنے کے لئے ہندہ کی واحد گواہی کافی ہے یا نہیں ؟ اگر بکر اور ہندہ
دونوں جرم کے قائل ہوں تو ان کے لئے شرعی سزا کیا ہے ؟ سزا دینے کے بعد ہندہ
کا نکاح بکر ہی سے کر دینا ہوگا یا نہیں ؟ لوگوں کا بیان ہے کہ جس کے ساتھ ناجائز
تعلقات ہوں اسی سے نکاح کر دینا چاہئے ۔

جواب :- ہندہ کی اولاد کا نسب زید سے ثابت نہیں زنا کے حمل میں نکاح
کرنا جائز ہے ۔ اگر اس عورت کے ساتھ خلوت صحیحہ یا زید نے اس کے ساتھ صحبت
کی ہے تو مہر پورا دینا پڑے گا ۔ اگر مہر مقرر نہیں ہے تو مہر مثل دینا ہوگا ۔
زید کو ہندہ کا حاملہ ہونا معلوم ہو یا نہ ہو مہر دینا ہی پڑے گا ، زید کو اختیار
ہے کہ اس عورت کو اپنے نکاح میں رکھے یا چھوڑ دے ہندہ اپنے زنا کا اقرار
کیا یہ زنا ثابت ہوگا اگر ہندہ کا نکاح پہلے کسی سے تھا پھر بھی اس نے زنا کیا تو شرعی
حد اس کو سنگسار کرنا ہے ۔ یعنی پتھر مارنا یہاں تک کہ وہ مرجائے مگر یہ حد جاری
کرنا بادشاہ اسلام کا کام ہے ۔ بکر کے لئے ہندہ کی گواہی جائز نہیں کہ ہندہ فاسقہ
ہے علاوہ اس کے عورت کی گواہی زنا میں جائز نہیں ۔ اس کے واسطے چار مرد ہونا
چاہئے یا خود اقرار کرے ۔ ہاں اگر بکر نے اقرار کیا کہ ہندہ کے ساتھ زنا کیا ہے تو بکر کو
بھی وہی سزا دی جائے گی جو ہندہ کو دی گئی بشرطیکہ بکر نے بھی پہلے کسی عورت کیساتھ
نکاح کیا ہو اور اس کے ساتھ صحبت بھی کی ہو ۔ اور اگر ان دونوں کا پہلے نکاح نہیں
تھا تو ہر ایک کو سو سو کوڑے مارنا ہوگا ۔ یہ بھی بادشاہ اسلام کا کام ہے سزا
دینے کے بعد ہندہ کا نکاح بکر ہی سے کر دینا ضروری نہیں ۔ چاہے یہ دونوں کریں
یا اور کسی سے ۔

لوگوں کا جو یہ خیال ہے کہ جس کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے یعنی زانی کو
زانیہ کے ساتھ ہی نکاح کرنا ہوگا یہ حکم ابتدا اسلام میں تھا مگر بعد میں منسوخ ہوا ۔
واللہ تعالیٰ اعلم

اذان کے مسائل

سوال :۔ خطبہ جمعہ فرض ہے یا واجب یا سنت ؟

جواب :۔ خطبہ جمعہ فرض ہے جس کے پڑھنے سے فرض ادا ہو جاتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ اذان سن کر کھڑے رہنا کیا ہے اور اسکے لئے کیا سند ہے؟

جواب :۔ اذان سن کر قیام کرنا مستحب ہے ۔ (فتاوی بزازیہ) میں ہے درالمختار نے اس کو نقل کیا ، دیکھو درالمختار اذان کی بحث میں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ اذان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک سنکر بوسہ دینا کیسا ہے اس کا منکر کون ہے ۔

جواب :۔ اذان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک سنکر انگوٹھا چوم کر آنکھوں پر رکھنا مستحب ہے اور درود بھی بھیجنا چاہیئے اس کا منکر بدمذہب وہابی ہے ۔

سوال :۔ طوال مفصل ، اوساط مفصل ، قصار مفصل کے خلاف قرأت پڑھنا کیسا ہے ؟

جواب :۔ نماز میں طوال مفصل اوساط مفصل قصار مفصل پڑھنا قرأت مسنونہ اور مستحب ہے ۔ عمداً چھوڑنے سے نماز مکروہ تنزیہی ہو جاتی ہے اگر بھول کر چھوڑا یا معلوم نہیں ہے تو مکروہ نہیں ، مگر امام پر لازم ہے کہ ان مسائل کو سیکھے کہ قرأت مسنونہ یعنی طوال مفصل کہاں سے کہاں تک ۔ اوساط مفصل کہاں سے کہاں تک اور قصار مفصل کہاں سے کہاں تک ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال :۔ قرآن پاک کی کوئی دوسری آیت وسیلہ پکڑنے کی بیان کیجئے ؟

جواب :۔ دوسری آیت یہ ہے ۔ وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ ۔ ترجمہ ! ڈھونڈھو اس تک یعنی اللہ تک پہنچنے کے لئے وسیلہ ۔"

مُتفرقات

دیگر متفرق مسائل

سوال :- زید سنی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ گیارہویں شریف میں وہابیہ کو دعوت کرتا ہے اور بڑی عزت سے انھیں بٹھا کر کھلاتا ہے۔ یہ کیا جائز ہوا؟

جواب :- زید جب وہابیہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے تو وہ سنی ثابت نہیں ہو سکتا خصوصاً جب کہ وہابیہ کو عزت کے ساتھ بٹھا کر کھلاتا پلاتا ہے اور تعظیم کرتا ہے۔ بدمذہب وہابی بدعتی فاسق ہیں۔ وہ توہین کے قابل ہیں۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ جس کسی نے بدعتی فاسق کی تعظیم کی اس نے اسلام کو گرادیا۔ مسلمانوں کو حکم ہوا کہ کسی سے محبت کرو تو اللہ ہی کے لئے محبت کرو۔ جو اللہ پاک اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام پر چلنے والے ہیں ان سے محبت کرو وہ انھیں چار مذہبوں کے پیرو ہیں۔ اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عداوت رکھو اللہ ہی کے لئے۔ یعنی ان مذہب وہابیہ کیساتھ عداوت رکھنا اللہ ہی کے لئے ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بدمذہبوں کے ساتھ نہ کھاؤ نہ پیو

وہ کیسا سنی ہے جو بدمذہب وہابیہ کے ساتھ تعلق رکھے؟ محبت رکھے، کھائے اور کھلائے؟ یہ اپنے سنی ہونے کے دعویٰ میں مطلق جھوٹا ہے۔

ہم مسلمان ان بدمذہب قادیانی۔ وہابی وغیرہ سے جو عداوت رکھتے ہیں وہ صرف اللہ ہی کے لئے ہے نہ کہ انہوں نے ہمارا کچھ بگاڑا ہے۔

سوال :- ایک شخص اپنے آپ کو عالم بتا کر بیان کرتا ہے کہ قبر میں نماز کی پوچھ ہوگی۔ یہ کہاں تک صحیح ہے۔

جواب :- یہ شخص غلط کہتا ہے۔ قبر میں نماز کے متعلق سوال نہ ہوگا، البتہ اللہ پاک اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور دین کے متعلق سوال ہوگا۔

سوال :۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک نامرد شخص اس کو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا حق ہے یا نہیں ؟ جماعت والے اسے روکتے ہیں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ۔

جواب :۔ اس شخص کو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا حق ہے ، جو کوئی اس کو مسجد میں آنے جانے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے نہیں دیتے وہ تمام کے تمام مجرم گنہگار ہیں

سوال :۔ ایک جذام والے بیمار کو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا حق ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ اس بیمار شخص کے بدن اور کپڑوں میں بدبو ہے اور اس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہو تو یہ شرعاً معذور ہے اس سے جماعت ساقط ہوگئی یہ گھر ہی میں نماز پڑھے کیونکہ اس سے مسلمانوں کو اور فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے ۔ جب یہ گھر میں نماز پڑھے گا تو جماعت کا ثواب پائے گا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کچا لہسن اور کچی پیاز کھا کر آجائے اس سے کہو میری مسجد میں نہ آئے کیونکہ اس کی بدبو سے فرشتوں کو اور نمازیوں کو تکلیف ہوتی ہے ۔

سوال :۔ قبرستان کے قریب مسجد بنانا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ قبرستان کے نزدیک مسجد بنانا جائز ہے ۔ مگر قبروں کے اوپر مسجد نہ بنائیں ۔ واللہ اعلم ۔

سوال :- نماز جنازہ بعض آدمیوں کا کہنا ہے کہ میت کے حق میں دعا ہے اگر دعا ہے تو امام کی کیا ضرورت ، اگر نماز ہے اذان کیوں نہیں ؟

جواب :- (۱) جنازے کی نماز ایک وجہ سے نماز ہے ۔ اسی لئے اسواسطے شرط ہے وضو کرنا ۔ قبلہ کی طرف متوجہ ہونا ۔ اسی طرح شریعت میں ثابت ۔ اس وجہ سے اس کو نماز کہتے ہیں اور ہر نماز کے واسطے اذان اور اقامت ضروری نہیں ۔ جیسے عیدین کی نماز اس میں اذان وغیرہ نہیں ہے ۔ جیسے سنتوں اور نفلوں کے لئے اذان اور اقامت کی ضرورت نہیں ہے ۔ اس لئے اس میں اکثر زیادہ دعا ہی ہوتی ہے ۔
واللہ اعلم

سوال :- کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ سورج گہن گھنٹوں رہا ہے تو نماز کسوف کے بعد گہن چھٹنے تک دعا کرتے ہی رہیں تو کسی فرض نماز قضا ہونے کا خوف ہے پھر کیا کیا جائے گا ۔؟

جواب :- نماز کسوف جو جماعت کے ساتھ پڑھنا سنت ہے اس میں دیر تک دعا وغیرہ کرنا ہے گہن چھٹنے تک ۔ مگر یہ نماز کہ نماز فرض قطعی کو چھوڑ دے بلکہ ہر فرض نماز اپنے وقت پر ادا کرنا ہی ہوگا ۔ واللہ اعلم

سوال :- یہاں کے قبرستان سے ایک مسلمان نے قبروں پر لگائے ہوئے پتھر نکال پھینک دئے ہیں کیا یہ جائز ہے ؟

جواب :- جس نے قبروں پر لگائے ہوئے پتھر اکھاڑے ہیں اس نے گناہ کیا ہے اس شخص کو چاہیے کہ جہاں کہیں سے پتھر اکھاڑے گئے ہیں وہیں دوبارہ لگادے پتھر اس کی ملک نہیں ہے ۔

سوال :- کسی مسجد کا مؤذن فقیری خلافت حاصل کر چکا ہے ، وہ نشہ میں رہتا ہے اور اس کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا کھانا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :- نشہ کرنے والا آدمی فاسق ہے۔ اس کو مؤذن بنانا نہیں اس کی اذان دینا مکروہ تحریمی ہے اس اذان کو دوبارہ دینے کا حکم ہے۔ جب اذان ہی مکروہ تحریمی ہے تو نماز کب جائز ہوگی۔ اگر اس نے عالت بیداری میں بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا تو اس کا ذبح جائز ہے مگر چاروں رگیں کٹنا ضروری ہے۔

سوال :- زچہ مرگئی ہے اس کو غسل کس طرح دینا چاہیئے ؟

جواب :- دیگر عورتوں کو جو غسل دیا جاتا ہے وہی اس عورت کو دینا کافی ہے۔

سوال :- کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ مقلطعہرب والا ایک ندوی بیعت کرنے کو انکار کرتا ہے۔ اس کو کھیل تماشا اور ناجائز کہتا ہے اس کی تحریر ہمارے دفتر میں محفوظ ہے۔

جواب :- بیعت کرنا قرآن مجید، حدیث شریف اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ اللہ پاک کا ارشاد ہے۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس نے آپ کے ساتھ بیعت کی اس نے اللہ کے ساتھ بیعت کی۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ اللہ پاک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک کو فرمایا یہ تیرا ہاتھ نہیں بلکہ میرا ہاتھ ہے۔ اللہ پاک کا ارشاد ہے۔ اے نبیؐ جو مسلمان عورتیں آپ کے پاس بیعت لینے کو آتی ہیں ان سے بھی بیعت لے۔ ان کے واسطے اللہ پاک سے طلب مغفرت کر۔ نبیؐ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا جس نے بیعت نہیں کی اس نے اپنی گردن سے اسلام کا طوق نکال کر پھینک دیا۔ بیعت کرنے پر اجماع امت ہے۔ بشرطیکہ پیر متشرع اور رہبر کامل ہو اور بقدر ضرورت علم دین سے واقف ہو۔

دار الندوہ اسلام سے پہلے قریش کے مشورہ کرنے کی جگہ تھی، قریش اور ابوجہل اسی دار الندوہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قتل کرنے کا مشورہ کیا تھا۔ اس وقت ایک بوڑھا داخل ہوا اس سے پوچھا گیا کہ کہاں سے آئے ہو تو اس بوڑھے

نے کہا میں شیخ ہوں نجد کا بوڑھے کی صورت میں یہ شیطان تھا ۔ اس وقت سے شیطان کو شیخ نجدی کا لقب ملا اور دارالندوۃ کا صدر ابو جہل تھا ۔ یہ اپنے آپ کو ندوی کہلاتا تھا تعجب ہے کہ سرب میں ابو جہل کے نطفہ کا ندوی کیسے پیدا ہوا ؟

اس پر لازم ہے توبہ کرانا ، دوبارہ کلمہ پڑھانا اگر نکاح کیا ہے تو دوبارہ نکاح پڑھانا ، ورنہ اس سے جتنی بھی اولاد پیدا ہوگی ولدِحرام ولدِزنا ہوگی ۔ اگر اس نے توبہ کرنے سے انکار کیا تو مسلمانوں کو چاہیے کہ اس سے قطع تعلق کریں ۔ کھانا پینا ، سلام ، کلام ، سب کچھ ترک کردیں

سوال : ۔ (۲) ایک گاؤں کا ملّا جو عیدگاہ کے خرچ کے لئے جمع کیا ہوا چندہ عیدگاہ کے خرچ کے لئے نہیں دیتے ایسے ملّا کے پیچھے ہم لوگوں کو نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب : (۲) جو لوگوں کا مال کھا جائے دھوکہ دیکر وہ فاسق بدعتی ہے ۔ اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے ۔ جس نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے ۔

واللہ اعلم

سوال :۔ (۱) مسجد کو جاتے وقت گھر سے وضو بنا کر جائیں یا مسجد ہی میں جا کر وضو بنانا افضل ہے چونکہ بعض اوقات موسم کی وجہ سے گھر ہی میں گرم پانی سے وضو بنا کر جاتے ہیں ؟

سوال :۔ (۲) سرکاری ملازموں کو امامت کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

سوال :۔ (۳) حکم ہے کہ قرآن مجید کو با وضو چھونا چاہیئے ۔ اب جب کہ یہ غیر مسلم قرآن مجید کو پڑھنے کے لئے لیتا ہے وہ وضو وغیرہ نہ جانتا ہے نہ کرتا ہے تو اس کے متعلق علمائے دین کا کیا ارشاد ہے ؟

جواب :۔ (۱) گھر سے وضو کر کے مسجد کی طرف آنا زیادہ ثواب ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو وضو کر کے مسجد کو جائے اس کو ہر قدم کے بدلہ میں اللہ پاک اس کے نامۂ اعمال سے ایک گناہ مٹا کر ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور اس کو ایک درجہ بلند کرتا ہے ۔ سردی کے موسم میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرنا زیادہ ثواب ہے بہ نسبت گرم پانی کے ۔

جواب :۔ (۲) جائز ہے ۔

جواب :۔ (۳) غیر مسلم کو قرآن شریف کو ہاتھ لگانا نہیں ۔ اس کو غسل وغیرہ کرنے کے بعد پڑھا سکتے ہیں ۔ اس غرض سے پڑھانا جائز ہے کہ شاید ایمان لائے یہ نہیں کہ قرآن پر اُلٹا اعتراض کرے ۔

واللہ تعالیٰ اعلم

تقلید شخصی کا ثبوت

سوال:۔ چار مذہب میں سے کسی ایک کی تقلید کرنے اور تین کو چھوڑنے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم یا کسی امام کا قول پیش کریں۔؟

جواب: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، میں جانتا نہیں کہ میں تمہارے درمیان کب تک رہوں گا۔ تم میرے بعد ان دونوں یعنی ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) اور عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کی اتباع اور تقلید کرو یعنی جب تک حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت رہے ان کے ہر امر میں خواہ وہ دینی ہو یا دنیوی اتباع اور تقلید کرو۔ اور جب تک حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت رہے ان کے ہر امر میں ان کی اتباع اور تقلید کرو۔ یہی تقلید شخصی ہے۔ حالانکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وقت حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجود تھے مگر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کی تقلید کرنا ضروری تھا۔ یہ تعین خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ یہی تقلید شخصی بھی ہے۔ ان کا مذہب مدون نہ تھا اس لئے ان کی طرف کسی آدمی کی نسبت نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی مجتہد اپنے اجتہاد سے حکم دے پھر اس میں صواب کو پہنچے تو اس کو دو ثواب ملتے ہیں، اگر اس میں خطا کرے پھر بھی اس میں ایک ثواب ملتا ہے، اگر آپ جیسے بے علم اجتہاد کرے پھر اس میں صواب کو پہنچیں تو اللہ پاک آپ جیسے لوگوں کو ثواب نہیں لکھتا۔ اگر اس میں غلطی کریں، تو آپ جیسے لوگوں کے لئے ٹھکانہ جہنم ہے۔ یہ حدیث شریف مستدرک حاکم اور مسند ابن حبان میں موجود ہے۔

جو لوگ ان چار مذہب کی تقلید کرتے ہیں، یہ سب کے سب حق پر ہیں، ثواب ہی پاتے ہیں۔ جب ایک حق پہ چلنے سے تمام دین و دنیا ان کو اسی میں حاصل ہے۔ تو دوسرے حق کی طرف جانے کی کیا ضرورت ہے؟ اگر اس حق کو چھوڑ کر ادھر گیا۔ یہ تحصیل حاصل جو محال ہے، پھر بھی ہم پوچھتے ہیں۔ اس پہلے حق کو کیا سمجھا؟ اگر اس پہلے حق کو العیاذ باللہ باطل سمجھا تو اسلام سے خارج ہوا، اگر اس کو بھی حق سمجھتا ہے تو ادھر جانے کی کیا ضرورت ہے؟ کبھی یہ کرتا، کبھی وہ کرتا۔ یہ مذہب میں کھیل اور مذہب کی توہین اور استہزاء ہے۔

جو حرام ہے ۔ تلفیق فی المذہب حرام ہے ۔ لہٰذا جو کوئی ان چار مذہب میں سے کسی ایک پر چلتا ہو اس کو اس میں نجات ہے ، ورنہ گمراہ ہو جائے گا۔ جیسے آج کل کے جاہل اہل حدیثوں یعنی وہابیہ نے تقلید ائمہ اربعہ کو کفر شرک کہہ کر چھوڑ دیا ۔ یہ تقلید چھوڑنے سے ان کو آزادی ملی ۔ کوئی ان میں سے چکڑالوی اہل قرآن ہوا ۔ اس نے جب حدیثوں میں اختلاف دیکھا تو سب حدیثوں کا منکر ہوا ۔ وہ بھی اجتہاد کرنے لگا ۔ پانچ وقت کی نمازوں کو تین ہی وقت قرار دیا ۔ مہینے بھر روزوں کو تین روزہ یا دس روزہ قرار دیا ۔ جنازہ کی نماز کا انکار کر دیا۔ اس نے اہل حدیث یعنی وہابیہ کو کافر شرک فی الالوہیت کہا ۔ انہی اہل حدیثوں میں سے اور ایک جماعت بنی جن کو نیچری کہتے ہیں ۔ انھوں نے فرشتوں اور جنوں کو انکار کیا ۔ یہاں تک کہ جنت دوزخ کا بھی انکار کیا ، کیونکہ ان کے نزدیک یہ قاعدہ ہے کہ جو چیز نظر نہ آئے اس کا وجود نہیں ۔ انہی اہل حدیثوں میں اور ایک جماعت پیدا ہو گئی جس کا پیشوا مرزا غلام احمد قادیانی ہے ، جب اس نے دیکھا اس زمانے کے اہل حدیث ، اہل قرآن اور نیچری ایک دوسرے پر کفر شرک کا فتویٰ دے رہے ہیں ۔ تو وہ نبی بن بیٹھا ۔ اس نے ان تینوں کو اپنی امت قرار دیا ۔ اس پر ٹیچا پنجابی فرشتہ وحی نازل کرتا رہا ۔

اس زمانے کے اہل حدیثوں نے ائمہ اربعہ کے اوپر افترا باندھا کہ انھوں نے اجتہاد میں غلطی کی ۔ ہم ان سے اچھا اجتہاد کرتے ہیں ۔ چنانچہ ان کے مجتہد اجتہاد کرنے لگے ۔ اللہ پاک لحم خنزیر یعنی سور کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے ، اس زمانے کے مجتہد اور اہل حدیثوں نے سور کی چربی ۔ سور کی اوجھڑی ۔ سور کے گردے اور سور کے گوشت کے سوا باقی سب اہل حدیثوں کے لئے حلال و پاک قرار دیا ۔ اللہ پاک نے ماں اور بیٹی کی حرمت بیان فرمائی ، یعنی ان کے ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں ۔ اس زمانے کے اہل حدیثوں نے اجتہاد کیا ۔ نانی ۔ دادی ۔ نواسی ۔ پوتی کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے ۔ کیونکہ ان کی حرمت قرآن مجید میں مذکور نہیں ، دیکھو تصنیفات نواب صدیق حسن بھوپالی ۔ تفسیر ثنائی اور ان کے مجتہدوں نے سب جانوروں کا براز ۔ کتے ۔ بلی ۔ گدھے ۔ گھوڑے کا گوہ اپنے اہل حدیثوں کے لئے پاک کر دیا ۔ کیونکہ ان کی نجاست قرآن میں ثابت نہیں ۔

قرآن وحدیث سے ثابت کر کے بتاؤ۔ سور کی چربی وغیرہ۔ نانی، دادی کا نکاح سب جانوروں کا گوہ وغیرہ پاک ہے۔ آپ لوگوں نے اور آپ کے مجتہدوں نے دنیا میں فساد قائم کرنے کے سوا اور کچھ بھی نہیں کیا اللہ پاک فرماتا ہے۔ اصلاح ہونے کے بعد زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔ اور اللہ پاک فرماتا ہے۔ زمین میں فساد پھیلانے والے کیلئے لعنت جہنم اور برا ٹھکانا ہے۔ تم لوگ دھوکے دیکر بے علموں کو بہکا کر ان سے کہتے ہو ہم تمہاری اصلاح کرتے ہیں، درحقیقت تم ان کو گمراہ کرتے ہو۔ ؎

صلاح کار کجا این مفسد دین کجا
ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

عرس کا ثبوت

سوال:- مزاروں پر میلے عرس رچانے اور گانے بجانے۔ نذریں چڑھانے اور نیازیں کرنے کے متعلق ائمہ اربعہ میں سے کم از کم کسی ایک امام کا بھی مستند قول ہے تحریر فرمایئے۔؟

جواب:- تفسیر درمنثور تفسیر کبیر میں ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال کے بعد شہداء احد کے قبروں کی زیارت کرنے کے لئے جاتے تھے اور آپ کے بعد خلفاء اربعہ بھی جاتے تھے۔ اسی کا نام ہے عرس۔ عرس بھی ہر سال کے بعد کسی بزرگ یا ولی کی قبر کی زیارت کے لئے ہوتا ہے یا صرف ایصال ثواب کے لئے ہوتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ قبروں کی زیارت کرو تاکہ تم کو موت یاد آجائے۔ تم عمل صالح کرو! عرس میں بھی قبروں کی زیارت ہوتی ہے اور ارشاد نبوی کی تعمیل بھی کہ قبروں کی زیارت کرنا سنت ہے۔

نذر بفتح ن اس کے چار معنی ہیں۔ نیاز بروزن حجاز۔ بکسر ن اس کے تین معنی ہیں لغت میں دیکھو۔ ان دونوں کا ایک معنی تحفہ اور ہدیہ ہے۔ یہ سلف سے خلف تک قبول کرتے آئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی قبول

کرتے آئے ۔ بزرگان دین اور حاکم وقت بھی اس کو قبول کرتے آئے ۔ گذرے ہوئے بزرگوں کے ایصال ثواب اور فاتحہ کو بھی نذر و نیاز کہتے ہیں ایصال ثواب سنت جماعت کے نزدیک ثابت ہے ۔ چنانچہ سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری ماں کا انتقال ہوا ہے ۔ ان کے لئے کیا صدقہ نیک کروں ؟ فرمایا ۔ اَلْمَاءُ ۔ پانی پھر سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک کنواں کھدوایا ۔ فرمایا ۔ ھٰذا ابیر الام یہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں کے لئے ہے مدینہ میں یہ کنواں زمانے تک مشہور رہا ۔ دیکھو اس پانی پر نام ہوا غیر اللہ کا ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں جن لوگوں نے اس کنوئیں کا پانی پیا ۔ کیا یہ تمہارے نزدیک مسلمان ہیں یا نہیں ؟ تمہارے نزدیک جو غیر اللہ کھائے وہ حرام کھانے والا کافر ہے ۔ العیاذ باللہ تمہارے نزدیک یہ سب صحابی کافر ٹھہرے ۔

جب یہاں نص موجود ہے تو دوسروں کے قول کی کیا ضرورت ہے ؟ چنانچہ ہم نے اوپر لکھا ہے کہ آپ پر لازم اور واجب ہے کہ قرآن حدیث سے ثابت کریں ۔ عرس کرنا ناجائز ہے ، اپنی طرف سے کسی چیز کو ناجائز کہنا ہرگز جائز نہیں اور ناجائز کرنا کسی چیز کو یہ کام اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے ۔ جس نے اپنی طرف سے کسی چیز کو ناجائز کیا اس نے الوہیت اور نبوت میں اپنے آپ کو شریک کیا ، گویا وہ العیاذ باللہ خدا جیسا یا نبی جیسا ہوا ۔ لہٰذا ہر مسلمان کو لازم اور واجب ہے کہ اپنی طرف سے کسی چیز کو حرام ، ناجائز نہ کہے ۔ حرام کرنے کے لئے دلیل قطعی کی ضرورت ہے ۔ مباح اور جائز کے لئے دلیل کی ضرورت نہیں ، کیونکہ اصل شئے میں اباحت و جواز ہے ۔

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانے میں دجال و کذاب تمہارے پاس ایسی حدیثیں لے کر آئیں گے جو نہ تم نے سُنی ہوگی نہ تمہارے باپ دادا نے سُنی ہوگی ۔ بچاؤ تم اپنے آپ کو ان سے اور ان کو بچاؤ اپنے آپ سے ۔ تاکہ تم کو گمراہ نہ کریں اور فتنہ و فساد میں نہ ڈالیں گے یعنی ان کو تم اپنے پاس آنے نہ دو نہ تم ان کے پاس جاؤ ۔ اسی واسطے وہابیہ کو مسجدوں سے نکالا جاتا ہے ۔ اجماع ہوا امت کا انہی چار مذہبوں پر ۔ اس کے سوا جتنے فرقے ہیں خواہ وہ اہل قرآن یعنی چکڑالوی یا اہلحدیث

یعنی وہابیہ یہ سب فرقے جہنمی اور ناری ہیں بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں تہتر ۷۳ فرقے ہو جائیں گے ، اس میں سے ایک ہی فرقہ جنتی ہوگا باقی تمام جہنمی ۔ یہ جنتی فرقہ ہے جس کو اہل سنت والجماعت کہتے ہیں ۔

جو ان چار مذہبوں میں منحصر ہیں باقی سب کے سب ناری ہیں ۔ جس کے اندر وہابیہ تمام بھی آ گئے اگر وہابیہ بہتر سمجھیں تو اپنے عقائد فاسدہ سے تائب ہو کر ناریوں سے نکل کر جنتیوں کے ساتھ مدغم ہو جائیں وہابیہ کے لئے بہتر ہوگا ۔

آئندہ وہابیہ کو اختیار ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مرضیٔ سرکار

دھڑکنو تم ہی کہو وقت وہ کیسا ہوگا
سامنے آنکھوں کے جب گنبدِ خضرا ہوگا

اے اجل تجھ کو بھی اس وقت ٹھہرنا ہوگا
جب مرے ہونٹوں پہ ذکرِ شہ بطحا ہوگا

لاکھ تم عمر عبادت میں گذارو لیکن
وہ جسے چاہیں گے سجدہ وہی سجدہ ہوگا

ان کا بیکل ہوں مجھے خوف نہیں محشر میں
مرے سرکار کا دامن مرا پردہ ہوگا

منقبت

درشان حضرت علامہ مقبول احمد شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

از:۔ مسعود احمد مصباحی، اجیتاپور، جالون

توصیف کر رہے ہیں اسی پاسباں کی ہم
یعنی عطائے غوث کے فیض رواں کی ہم

ہے انجمن میں روشنی حضرت کے فیض کی
کیوں آرزو کریں گے کسی کہکشاں کی ہم

رشک چمن ہے آج بھی بانگل کی سرزمیں
تاثیر دیکھتے ہیں اسی باغباں کی ہم

چشمے رواں ہیں فیض رسالت مآب کے
لیتے ہیں بھیک آج کہاں سے کہاں کی ہم

ہے فیض رساں آج بھی حضرت کی بارگاہ
کیوں آس پھر لگائیں بھلا اس جہاں کی ہم

کرتے تھے حل جو پل میں مسائل کی گتھیاں
ہاں بات کر رہے ہیں اسی علم داں کی ہم

جس کے ہونے روشنی بخشی ہے قوم کو
خدمت نہ بھول پائیں گے اس مہرباں کی ہم

مسعود اپنے پاس ہے زور قلم کہاں
خیرات لے رہے ہیں اسی آستاں کی ہم

(بمعرفت:۔ (مولانا) رحمت اللہ رضوی بانگل شریف)

مدرسہ مقبول احمدی
کا
مختصر تعارف

امابعد! نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادران اسلام! آج کا یہ دور حوادث وفتن کا بھیانک دور ہے، جدھر دیکھئے الحاد وبیدینی کا امنڈتا سیلاب نظر آتا ہے۔ دنیاوی علوم انسانی رگ ویا میں سرایت کرتے چلے جارہے ہیں۔ اسکولوں اور کالجوں میں اردو کو جائز مقام نہ دیکر مسلمانوں کو مذہب سے دور کیا جارہا ہے کیونکہ اگر مسلمانوں نے اردو عربی کے ذریعے اپنا اصل مقام حاصل کرلیا تو وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ٥: ـــــ تم ہی غالب آوگے اگر ایمان رکھتے ہو یہی وجہ ہے کہ سیاست وانگریزیت اپنے وقار کو منظم اداروں کے ذریعے اپنی تعلیمات کو ہر جگہ پھیلا رہی ہے۔ چنانچہ نتیجہ آپ کے سامنے ہے کہ آج مسلمان بچوں کے ساتھ ذہن پر گڈنائٹ، گڈمورننگ، آداب عرض اور نمستے کی چھاپ تو ضرور ہے مگر اردو اور عربی کے کلمات زبان پر منقش نہیں۔ گویا دنیا کی تاریک اور مسموم فضا چوبیس کروڑ مسلمانان ہند کے بچوں کے مستقبل کو گمراہیت کی عمیق غار میں دھکہ دینے پر تلی ہوئی ہے پھر بھی مسلمان آنکھیں بند کرکے دنیاوی تعلیم دلاکر الحاد وبیدینی کی راہ میں لگا ہوا ہے۔ یہ بھی نہیں سوچتا کہ آخرت کی زندگی سنوارنے کے لئے دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا اہتمام کرے۔

اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَۃٍ٥ علم دین کا سیکھنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔ کیونکہ یہ علم تمام خوبیوں کا مرکز ہے۔ اور انسان کے مقصد حیات کا سبب بھی۔ جس کے ذریعے عبادت کی درستگی ہوسکتی ہے۔ مولائے قدیر کا ارشاد گرامی ہے۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ٥ ـــ ہم نے انسان اور جنات کو اپنی ہی عبادت کیلئے پیدا کیا۔

معلوم ہوا کہ انسان کا مقصد حیات عبادت ہے اور عبادت کی صحت علم پر موقوف ہے۔ اسی لئے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ کَانَ بِالصِّیْنِ o۔ علم طلب کرو اگرچہ وہ چین میں ہو۔ مطلب یہ کہ اگر تکلیف اور پریشانی سے بھی علم حاصل ہو تو بھی علم حاصل کرنا چاہئے۔ ــــــ حضرت بلبل شیرازی شیخ سعدی نے فرمایا ؎

پئے علم چوں شمع باید گداخت

کہ بے علم نتواں خدا را شناخت

ترجمہ :۔ طالب علم کو شمع کی طرح پگھلنا چاہئے کیوں کہ بے علم لوگ خدا کو نہیں پہچان سکتے۔ پھر جو طالب علم، علم کی منزلیں طے کر رہا ہے اس کی نسبت سرکار کائنات نے یوں ارشاد فرمایا: مَنْ یُرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُفَقِّہْہُ فِی الدِّیْنِ o اللہ جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کا فقیہ بنا دیتا ہے۔ ایک انسان کے لئے پروردگار عالم کی سب سے بڑی نعمت یہی ہے کہ اسے علم دین کی دولت سے مالا مال فرما دیتا ہے۔

حضرت ابو الدردا صحابیٔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ میں نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص علم دین کی تلاش کیلئے چلا اللہ اسے جنت کے راستوں میں سے کسی راستے پر ضرور چلائے گا، اور بے شک طالب علم کی خوشنودی کے لئے فرشتے اپنے پروں کو بچھاتے ہیں، بے شک طالب علم کیلئے زمین و آسمان کی تمام چیزیں دعائے مغفرت کرتی ہیں یہاں تک کہ پانی میں رہنے والی مچھلیاں بھی۔ عالم کو جاہل پر ایسی فضیلت حاصل ہے جیسے کہ چودھویں کے چاند کو تمام ستاروں پر اور علماء انبیاء کے وارث ہیں مگر علمائے کرام نے ترکے میں نہ درہم اور نہ دینار مگر علم پایا۔ اَوْ کَمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ o

ان احادیث سے طالب علم اور عالم کی فضیلت و برتری ظاہر ہے۔ چونکہ دونوں کا تعلق عربی درسگاہوں ہی سے ہے ــــــــــــ۔ اسی تعلیم کو عام کرنے کے لئے شمس العلما، ہادی دکن اعلیحضرت پیر سید مقبول احمد شاہ قادری کشمیری علیہ الرحمہ کی خواہش پر ایک دینی درسگاہ کا قیام عمل میں آیا جس میں آج بھی قَالَ اللّٰہُ وَ قَالَ الرَّسُوْلُ کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں ــ اور فرزندان اسلام کو تعلیمات نبوی سے آراستہ و پیراستہ کیا جا رہا ہے۔ ساتھ

ہی قابل مبارکباد ہیں کمیٹی کے وہ زندہ دل افراد جو شب و روز مدرسہ کی ترقی میں کوشاں و منہمک ہیں۔ انہیں حضرات کی عرق ریزیوں اور جانفشانیوں کا نتیجہ ہے کہ ایک چھوٹا سا مکتب دارالعلوم مقبول احمدی کی شکل میں نظر آرہا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اب ناظرۂ قرآن و حفظ کے ساتھ ساتھ درس نظامی کا بھی بند و بست کر دیا گیا ہے۔ اور مقامی طلبہ کے علاوہ بیرونی طلبہ بھی اس کی نورانی کرنوں سے مستنیر و مستفیض ہو رہے ہیں۔ جس کی سربراہی حضرت علامہ مولانا الحاج سید محمد ابراہیم صاحب قبلہ نظامی فرما رہے ہیں۔ جنکی انتھک شفقتوں اور مساعی جمیلہ سے مدرسہ دن دونی رات چوگنی ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ (روز افزوں کرے خدا)

بلاشبہ یہ دینی درسگاہیں ہی ایمان و عقیدے کو سنوارنے اور نکھارنے میں کامل رول ادا کرتی ہیں۔ اور مذہب اہل سنت کی ترویج و اشاعت میں بھی ان کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ اسلئے ملت کے غیور و حساس افراد کو چاہیئے کہ ان دینی درسگاہوں کی عروج و ارتقاء کی خاطر اپنے آپ کو تیار کریں اور اسکا زبردست دامے، درمے، سخنے تعاون کریں۔ اور جب بھی ان اداروں کو آپ کی ضرورت محسوس ہو تو تمنائے جذبات یہ ہونا چاہیئے ؎

خون دل دیکھے نکھاریں گے رخ برگ گلاب
ہم نے گلشن کو سجانے کی قسم کھائی ہے

سگ بارگاہ رضائے مقبول۔

(مولانا) رحمت اللہ رضوی ہانگل شریف
کرناٹک (الہند)